مصطفیٰ ﷺ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

سلام

یا شفیعَ الوریٰ سلامٌ علیک

یا نبی سلامٌ علیک
یا رسول سلامٌ علیک

سلام اُس پر کہ جس کی نعت راحت ہے عبادت ہے
سلام اُس پر سخن جس کا محبت کی علامت ہے

مرتب

طاہر حسین طاہر سلطانی



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"سلام"

حضورِ پُرنور سرورِ انبیاء آنحضرت ﷺ

کی بارگاہِ اقدس میں شعراء کرام کا سلام عاجزانہ

تالیف

طاہر سلطانی

111254

اُردو حمد و نعت کے حوالے سے یادگار
اور منفرد کتابیں شائع کرنے والا ادارہ

تزئین و اہتمام......طاہر رفیق حسین

کتاب	•	"سلام"
مرتب	•	طاہر سلطانی
اشاعت	•	رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ، اکتوبر ۲۰۰۷ء
کمپوزنگ	•	جہانِ حمد کمپوزنگ سینٹر
کمپوزر	•	عبدالرحمٰن طاہر، عبداللہ حسان طاہر
طباعت	•	ندیم پرنٹر، کراچی
نگران طباعت	•	حافظ محمد نعمان طاہر
قیمت	•	۲۰۰ روپے
دیگر ممالک میں	•	۱۵ ڈالر
ناشر	•	جہانِ حمد پبلی کیشنز

Jahan-e-Hamd Publications

Nausheen Center, 2nd Floor, Room-19,
Urdu Bazar Karachi. Mob: 0300-2831089,
Ph: 2210869, E-mail: tahirsultani@gmail.com



انتساب





''تحفۂ سلام'' کو

محسنِ اہلسنّت حضرت حکیم محمد موسیٰ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ

مجاہد اہلسنّت علامہ مولانا نسیم احمد صدیقی نوری

اور

کتاب ہٰذا کو حکیم محمد موسیٰ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ کے تربیت یافتہ اور اُن کے حقیقی مداح

''مجلس رضا'' صوبہ سندھ کے صدر، ماہنامہ ''ارمغانِ حمد'' کے اعزازی مدیر

خادمِ اہلسنّت جناب لیاقت علی پراچہ

سے منسوب کر رہا ہوں۔

خلوص وعقیدت کے ساتھ دعا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ، حضور پُرنور سرورِ انبیاء

آنحضرت ﷺ کے طفیل ہم سب کا خاتمہ ایمان پر فرمائے (آمین)

خادم اولیائے کرام

طاہر سلطانی

حُسنِ ترتیب

﴿حصہ اوّل﴾

﴿حصہ دوم﴾

علماءِ اہلسنّت بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں

علمائے اہلسنّت (دیوبند) حضور پُرنور سرورِ انبیاء ﷺ کے حضور

﴿حصہ سوم﴾

ممتاز و معروف شعرائے کرام
رسول کریم محسن انسانیت آنحضرت ﷺ کی بارگاہ میں



معزز شعراء کرام سے تقدیم وتاخیر کی معذرت

بے شمار درود و سلام
آپ ﷺ کی ذاتِ اقدس پر

طاہر سلطانی

درود و سلام کو اہم عبادت اس لیے کہا جاتا ہے کہ اللہ ربُّ العزّت فرشتوں کے ہمراہ خود بھی اس عبادت میں شامل ہے۔ درود و سلام کی ایک فضیلت یہ بھی ہے کہ آپ جتنا زیادہ پڑھیں اتنا ہی زیادہ کیف و سرور اور سکونِ قلب حاصل ہوگا۔ درود و سلام پڑھنے والے خوش قسمت کے نامہ اعمال میں دس نیکیوں کا اضافہ ہوتا ہے دس درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں۔ اور دس گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں۔ میری والدہ ماجدہ درود شریف کثرت سے پڑھا کرتی تھیں۔ مجھے ہمیشہ یہی تلقین فرماتیں کہ درود شریف کا ورد ہمیشہ جاری رکھنا سو الحمد اللہ وظیفہ درود جاری و ساری ہے۔

قرآن مبین میں اللہ عزّ و جل کا فرمان عالی شان ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ وملٰئکتہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبی ط
یَا اَیُّھا الَّذِیْن امنوْ صلُّوْ علَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْماo

(ترجمہ) ”بیشک اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی ﷺ پر
اے ایمان والو آپ ﷺ پر درود اور سلام بھیجو“

حضور پُر نور تاجدار انبیا آنحضرت ﷺ کا فرمان عالی شان ہے۔

جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر رحمت نازل فرماتا ہے۔

امیر المومنین حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

جیسے لوہے کو آگ میں ڈالنے سے اس کا میل دور ہو جاتا ہے اسی طرح درود شریف پڑھنے سے گناہ نیست و نابود ہو جاتے ہیں۔

امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہ سے روایت ہے کہ محبوب کبریا رسول آخر ﷺ نے ارشاد فرمایا ''جب میں اس دار فانی سے انتقال کر جاؤں تو مجھ پر کثرت سے درود بھیجنا'' میں نے عرض کی یا رسول اللہ آپ تک یہ درود کیسے پہنچے گا؟۔آپ نے ارشاد فرمایا حق تعالیٰ نے گوشت انبیا کا زمین پر حرام کیا ہے وہ کھا نہیں سکتی (تمام انبیاء اپنے اصلی گوشت پوست کے ساتھ صحیح سالم قیامت کے دن تک اسی حالت میں رہیں گے جیسے کہ وفات کے وقت تھے)اور اللہ تبارک و تعالیٰ نے ایک فرشتہ صلصائیل کو میری قبر پر مقرر کیا جو کوئی مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ فرشتہ اس درود کو مجھ تک پہنچاتا ہے اور نام لے کر کہتا ہے کہ فلاں بن فلاں نے آپ پر درود بھیجا ہے۔

ترمذی نے اپنی جامع میں اسناد کے ساتھ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔قیامت کے دن سب لوگوں سے مقدم اور اولیٰ مجھے وہ ہوگا جو مجھ پر زیادہ درود پڑھتا ہوگا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث ہے جسے نسائی نے اپنی سند کے ساتھ روایت کیا کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

جس کے سامنے میرا نام آئے اسے درود پڑھنا چاہیے اور جو شخص ایک بار مجھ پر درود پڑھتا ہے خدا تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک اور حدیث ہے جسے ابویعلی موصلی نے سند کے ساتھ روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو دو دوست آپس میں ملیں اور نبی کریم ﷺ پر درود پڑھیں وہ جدا ہوں گے ایسی حالت میں کہ ان کے اگلے پچھلے (صغیرہ) گناہ بخشے گئے ہوں گے۔

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث ہے جسے امام احمد نے مسند میں روایت کیا ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خطبہ کہتے ہوئے سنا آپ فرماتے تھے۔

جو کوئی مجھ پر درود بھیجتا ہے فرشتے اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں جب تک کہ وہ درود خوانی میں رہتا ہے اب بندہ کو اختیار ہے کہ کم پڑے یا زیادہ۔

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث ہے جسے ابوالشیخ اصبہانی نے سند کے ساتھ روایت کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں ایک ایسا فرشتہ ہے جسے خدا تعالیٰ نے تمام مخلوق کی آوازوں کی قوت شنوائی دے دی ہے جب میرا انتقال ہو گا تب وہ میری قبر پر ٹھہرا رہے گا جو کوئی مجھ پر درود پڑھے گا وہ بتلا دے گا کہ فلاں فلاں نے آپ پر درود پڑا ہے فرمایا اس درود پڑھنے والے پر ایک کے بدلے دس رحمتیں اللہ تعالیٰ بھیجتا ہے۔

طبرانی نے معجم کبیر میں اور رویانی نے مسند میں اپنی اسناد کے ساتھ اسی طرح روایت کیا ہے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث ہے محدث ابن شاہین نے سند کے ساتھ روایت کیا کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے فرماتے تھے۔

جو مجھ پر درود پڑھتا ہے قیامت کے دن میں اس کا شفیع ہوں گا،

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ کی حدیث ہے جسے ابراہیم بن رشید بن سلیم نے سند کے

ساتھ روایت کیا کہ رسول کریم ﷺ فرماتے تھے۔

یعنی جب کوئی شخص درود پڑھتا ہے تو اسے ایک فرشتہ لے کر اوپر چڑھتا ہے اور رحمٰن پاک کے حضور اسے لے جاتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اسے میرے مقبول بندے محمد رسول اللہ ﷺ کی قبر پر لے جاؤ تا کہ آپ درود خواں کے لئے دعاءِ بخشش کریں اور ان کی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچے۔

(جلاء الافہام از ابن قیم جوزی صفحہ ۵۰ (مترجم) طبع لاہور ۱۹۷۲ء)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث ہے جسے ابوداؤد نے سنن میں روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جب تم مؤذن کی آواز سنو تو وہ جو کہے تم بھی کہو (ختم اذان کے بعد) مجھ پر درود پڑھو جو مجھ پر ایک بار درود پڑھتا ہے خدا تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے پھر میرے وسیلہ کا سوال کرو۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث ہے جسے طبرانی نے معجم کبیر میں سند جید کے ساتھ روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جو شخص مجھ پر صبح کو دس بار اور شام کو دس بار درود پڑھتا ہے اسے میری شفاعت نصیب ہوگی۔

طبرانی نے دوسری سند کے ساتھ حضر ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ حدیث روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جمعہ کے دن درود کثرت سے پڑھا کرو کیوں کہ وہ یوم مشہود ہے اور فرشتے اس میں حاضر ہوتے ہیں جو بندہ درود پڑھتا ہے خواہ وہ کوئی کہیں ہو اس کی آواز مجھے پہنچ جاتی ہے عرض کیا گیا کہ حضور ﷺ کی وفات کے بعد؟ فرمایا، ''وفات کے بعد بھی، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء علیہم السلام کے جسموں کو کھانا حرام کر دیا ہے''

سعید بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ کی حدیث ہے جس کو وہ اپنے باپ عمیر بدری سے روایت کرتے

ہیں اس کو عبدالباقی بن قانع نے سند کے ساتھ روایت کیا ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا:
جو شخص سچے دل سے مجھ پر درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے"

ترمذی نے اس روایت کو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے۔

عبدالکریم بن عبدالرحمٰن نے سند کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے۔

کہ ہر ایک دعا اور آسمان میں حجاب ہوتا ہے جب تک نبی کریم ﷺ پر درود نہ پڑھا جائے جب درود پڑھا گیا، حجاب اٹھا اور دعا قبول ہوئی جب درود نہ پڑھا تو دعا بھی قبول نہ ہوئی۔

(جلاء الافہام صفحہ ۵۷ طبع لاہور ۱۹۷۲ء)

معاذ بن اسد نے سند کے ساتھ منبہ بن وہب سے روایت کیا ہے کہ ایک دن حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گئے۔ نبی اکرم ﷺ کا ذکر ہونے لگا حضرت کعب نے کہا ہر فجر کو ستر ہزار فرشتے اترتے ہیں اور قبر کو گھیر لیتے ہیں اور اپنے پروں کو قبر انور منبر کے ساتھ لگا دیتے ہیں۔ اور درود پڑھتے رہتے ہیں جب شام ہوتی ہے اوپر چڑھ جاتے ہیں۔

ستر ہزار فرشتے اور اتر آتے ہیں حتی کہ جب زمین (قیامت کو) شق ہوگی تو آں حضرت ﷺ ستر ہزار فرشتوں کے اندر برآمد ہوں گے اور وہ حضور ﷺ کے گرد و پیش حاضر ہوں گے (جلاء الفہام صفحہ ۵۷/ ۵۸ طبع لاہور ۱۹۷۲ء) (سنن دارمی صفحہ ۵۷ جلد اوّل طبع کراچی)

سلیمان بن حرب نے اپنی سند سے حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول نقل کیا ہے کہ مسجد میں جانے کے وقت صل اللہ وملائکتہ علی محمد۔ السلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ پڑھنا چاہیے۔ (جلاء الافہام صفحہ ۵۹ طبع لاہور ۱۹۷۲ء)

ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث کو ان الفاظ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

کیا سب سے زیادہ بخیل تمہیں بتلاؤں لوگوں نے عرض کیا ہاں، فرمایا: جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے وہ سب سے زیادہ بخیل ہے۔

(جلاء الفہام صفحہ ۴۹)

سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی گئی کہ ایک شخص رسول خدا ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور فقر و تنگدستی کی شکایت کی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جب تو اپنے گھر میں داخل ہو تو سلام کر خواہ اس میں کوئی ہو یا نہ ہو پھر مجھ پر سلام بھیج پھر ایک دفعہ قل ھو اللہ احد پڑھ اس شخص نے ایسا ہی کیا اللہ تعالیٰ نے اس شخص پر رزق کی ریل پیل کر دی یہاں تک کہ وہ ہمسایوں اور قرابتیوں کو بھی دینے لگا۔

(جلاء الافہام صفحہ ۲۵۶)

ابو موسیٰ مدنی نے سند کے ساتھ حدیث، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

کہ جس کی ابتداء اللہ تعالیٰ کے ذکر اور میرے درود کے ساتھ نہیں وہ کلام ہر برکت سے خالی ہے۔ (جلاء الافہام صفحہ ۲۶۲)

حافظ ابن مقدہ نے سند کے ساتھ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جو شخص ہر روز مجھ پر سو مرتبہ درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی حاجتیں پوری کرتا ہے۔ ستر آخرت کی اور تیس دنیا کی۔ حافظ موسیٰ کہتے ہیں یہ حدیث حسن ہے۔ (جلاء الفہام)

ابن وہب نے سند کے ساتھ ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کے پاس صدقہ نہ ہو وہ اپنی دعا میں پڑھے "اللھم صلی علی محمد عبدك و رسولک وصل علی المومنین والمومنات والمسلمین والمسلمات" یہی اس کے لئے زکوۃ ہے۔

(جلاء الفہام صفحہ ۲۶۱)

علمائے کرام فرماتے ہیں کہ وہ دعا جس میں اول و آخر درود شامل نہ ہو زمین و آسمان کے درمیاں معلق رہتی ہے۔

سلام کی فضیلت

اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن مجید کی سورۃ النساء، آیت ۸۶ میں ارشاد فرمایا ہے:

(ترجمہ) "جب کوئی تمہیں دعا دے تو تم بھی اسے بہتر انداز میں دعا دو یا اُسی کے الفاظ دہرادو۔ بیشک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے"

حدیث ۱:

صحیح بخاری و مسلم میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو اُن کی صورت پر پیدا فرمایا اُن کا قد ساٹھ ہاتھ کا تھا۔ جب پیدا کیا یہ فرمایا کہ اُن فرشتوں کے پاس جاؤ اور سلام کرو اور سنو کہ وہ تمہیں کیا جواب دیتے ہیں۔ جو کچھ وہ تحیت کریں وہی تمہاری اور تمہاری ذریّت کی تحیّت ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام نے اُن کے پاس جا کر السلام علیکم کہا انہوں نے جواب میں کہا السلامُ علیکم ورحمۃ اللہ، حضور نے فرمایا کہ جواب میں ملائکہ نے ورحمۃ اللہ زیادہ کیا۔ حضور نے فرمایا جو شخص جنت میں جائے گا وہ آدم علیہ السلام کی صورت پر ہوگا اور ساٹھ ہاتھ لمبا ہوگا۔ آدم علیہ السلام کے بعد لوگوں کو خِلقت کم ہوتی گئی۔ یہاں تک کہ اب بہت چھوٹے قد کا انسان ہوتا ہے۔

حدیث۲ :

صحیح بخاری و مسلم میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ اسلام کی کون سی چیز سب سے اچھی ہے؟ حضور نے فرمایا کھانا کھلاؤ اور جس کو پہچانتے ہو اور نہیں پہچانتے سب کو سلام کرو۔

حدیث۳ :

ترمذی و ابوداؤد نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب کسی مجلس تک کوئی پہنچے تو سلام کرے۔ پھر اگر وہاں بیٹھنا ہو تو بیٹھ جائے، پھر جب وہاں سے اُٹھے سلام کرے کیوں کہ پہلی مرتبہ کا سلام پچھلی مرتبہ کے سلام سے زیادہ بہتر نہیں ہے۔ یعنی جیسے وہ سنّت ہے یہ بھی سنّت ہے۔

حدیث۴ :

امام احمد و ترمذی و ابوداؤد، ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص پہلے سلام کرے وہ رحمتِ الٰہی کا زیادہ مستحق ہے۔

حدیث۵ :

صحیح مسلم میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جنّت میں تم نہیں جاؤ گے جب تک ایمان نہ لاؤ اور تم مومن نہیں ہو گے جب تک آپس میں محبت نہ کرو، کیا تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں کہ جب تم اُسے کرو تو آپس میں محبت کرنے لگو گے وہ یہ ہے کہ آپس میں سلام پھیلاؤ۔

اس مسئلہ میں علماء حق کا اختلاف ہے کہ سلام کرنا افضل ہے یا جواب دینا، کسی عالم دین نے کہا جواب دینا افضل ہے کیوں کہ سلام کرنا سنّت ہے اور جواب دینا واجب ہے، بعض علماء کرام نے کہا کہ سلام کرنا افضل ہے کہ اس میں تواضع ہے جواب تو سبھی دے دیتے

ہیں مگر سلام کرنے میں بعض مرتبہ لوگ کسرِ شان سمجھتے ہیں۔ (عالمگیری)

قصہ مختصر یہ کہ سلام کرنا سلام کا جواب دینا، سلام لکھنا اور سلام پڑھنا احسن عمل ہیں نیز یہ کہ باعثِ سعادت و برکت ہے بالخصوص سرورِ انبیاء حضور پُرنور ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں انتہائی انکساری و عاجزی عقیدت و احترام کے ساتھ درود و سلام بھیجنا بہترین عمل ہے۔ خوش بخت ہیں وہ لوگ جو اس عملِ خاص کو حرزِ جاں بنائے ہوئے ہیں۔

سرورِ انبیاء محسنِ انسانیت آنحضرت ﷺ سے محبت کا زبانی دعویٰ کرنا آسان ہے۔ مگر ہر دعویٰ دلیل مانگتا ہے۔ اور دلیل عمل مانگتی ہے۔ آنحضرت ﷺ سے محبت کا تقاضہ یہ ہے کہ ہم آپ ﷺ پر کثرت سے نہ صرف درود و سلام بھیجیں بلکہ آپ ﷺ کی سیرت پر عمل پیرا بھی رہیں فضائل درود و سلام کے موضوع پر بے شمار کتابیں شائع ہو چکی ہیں مزید یہ سلسلہ جاری ہے۔ اسی طرح شعرا کرام نے بھی درود و سلام کو اپنی فکر کا محور بنایا اس حوالے سے اردو نعتیہ ادب میں شعرا کرام کی کاوشیں اور کوششیں شائع ہوتی رہتی ہیں۔

چنانچہ فقیر کو خیال ہوا کہ شعرا کرام کی ان شہ پاروں کو جمع کیا جائے جن میں انہوں نے درود و سلام کو موضوع بنا کر طبع آزمائی کی ہے۔

سلام کے موضوع پر ۶۴ صفحات پر مشتمل ایک پاکٹ سائز کتاب "سلام رضا" کے نام سے معروف ادیب و شاعر شہزاد احمد نے انجمن ترقی نعت کراچی کے تحت ۱۹۸۳ء میں کراچی سے شائع کی۔ سلام رضا میں ۵۰ ممتاز و معروف شعرائے کرام کے منتخب سلام شامل ہیں۔ انہوں نے "لاکھوں سلام" کے نام سے ۳۲ صفحات پر مشتمل ایک کتابچہ ۱۹۸۵ء میں شائع کیا۔ اول الذکر کتاب قدیم و جدید شعرا کے وجد آفریں سلاموں پر مشتمل ہے۔ لاکھوں سلام میں شہزاد احمد نے مجدد دین ملت امام اہلسنت شاہ احمد رضا خاں قادری برکاتی کے مشہور زمانہ سلام پر دس شعرائے کرام کی تضامین شامل کی ہیں۔ شہزاد احمد کی اس کتاب کو

اوّلیت کا درجہ حاصل ہے۔ ''سلامِ رضا'' پاکٹ سائز میں شائع ہوئی ہے نیز نثار علی اُجاگر کا مرتب کردہ پاکٹ سائز مجموعۂ سلام ''سلام سلام'' (جس میں ۱۲ شعراء کے نعتیہ سلام موجود ہیں) بھی شائع ہو چکا ہے۔

الحمد اللہ ہم پہلی مرتبہ ۱۹۸ شعراء و شاعرات کا وہ کلام جس میں نبی کریم ﷺ کے حضور سلامِ عاجزانہ پیش کیا گیا ہے۔ ہم اپنے قارئین کی خدمت میں بصد خلوص و عقیدت پیش کر رہے ہیں۔ اللہ عزّ وجل کی ذات بابرکات سے ہمیں امید ہے کہ درود و سلام کے یہ نذرانے بارگاہِ رسالت ﷺ میں قبولیت کا درجہ حاصل کریں گے۔

ممتاز و معروف شعراء و شاعرات کے نذرانۂ عقیدت و محبت کے ساتھ ساتھ مشہور زمانہ سلاموں کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ جنہیں حد درجہ پذیرائی حاصل ہوئی۔

راقم شکر گزار ہے اللہ عزّ وجل کا کہ اس نے رسول آخر سرورِ انبیاء آنحضرت ﷺ کے طفیل کتاب ''سلام'' کی ترتیب و اشاعت کی توفیق بخشی۔ ممنون ہوں شعرائے کرام اور اُن احباب کا جن کی دعاؤں سے کتاب ''سلام'' طباعت کے مراحل طے کرتے ہوئے آپ تک پہنچی۔ غلامانِ رسول اکرم ﷺ سے میری درخواست ہے کہ اس کتاب کو خرید کر اپنی لائبریری کی زینت ضرور بنائیں کیوں کہ ہر دعویٰ دلیل مانگتا ہے۔

شاعرِ حمد و نعت

طاہر سلطانی

مدیر: ماہنامہ ''ارمغانِ حمد''

مرتب: ''جہانِ حمد'' کتابی سلسلہ

0300-2831089

☆☆☆☆☆

بر محمد ﷺ می رسانم صد سلام

شبیر احمد انصاری

قرآن حکیم میں متعدد مقامات پر "سلام" کی قدر و منزلت کے مضامین ملتے ہیں۔

- گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کر لیا کرو یہ ایک دعا ہے۔ (النور ۶۱)
- نیک لوگوں کا تحفہ سلام ہوگا۔ (الاحزاب ۴۴)
- جنت میں آپس میں گفتگو سلام سے ہوگی۔ (الاعراف ۴۶)
- پروردگار کی طرف سے اہلِ جنت کو سلام کہا جائے گا۔ (یٰسین ۵۸)
- فرشتے دعا و سلام کے ساتھ ملاقات کریں گے۔ (الفرقان ۷۵)

علاوہ ازیں سورۃ الاحزاب (۵۶) میں ایمان والوں کو نبی ﷺ پر درود و سلام بھیجنے/ پڑھنے کا حکم بھی موجود ہے۔

اللہ کے مقرب فرشتے جبرائیل علیہ السلام اللہ ذوالجلال کے احکامات و پیغامات کی ترسیل کے لئے جب بھی بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں حاضری دیتے تو پہلے اللہ رب ذوالجلال کا "سلام" عرض کرتے۔

ایک شخص نے دربارِ نبوت میں حاضر ہو کر فقر و فاقہ اور تنگی معاش کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب تو اپنے گھر میں داخل ہو تو "السلام علیکم" کہہ، چاہے کوئی گھر میں ہو یا نہ ہو، پھر مجھ کو "سلام" بھیج اور ایک مرتبہ "قل ھو اللہ احد" پڑھ اس شخص نے ایسا ہی کیا تو اللہ نے اس پر رزق کھول دیا۔ حتیٰ کہ اس کے ہمسایوں اور رشتہ داروں کو بھی اس رزق سے حصہ پہنچایا۔ (حوالہ: آبِ کوثر، ص ۶۶)

یہی وہ پس منظر ہے کہ جس سے درود وسلام کی رفعت وعظمت پر روشنی پڑتی ہے چنانچہ شعروادب کی تاریخ قدیم وجدید میں وہ شعراء کرام جنہوں نے مدح رسول ﷺ/نعت گوئی کی سعادت حاصل کی وہ شاعری کی صنف ''سلام'' کی طرف بھی متوجہ ہوئے۔ سلام میں بھی نعت ہی کی طرح کے مضامین عقیدت ومحبت سموئے جاتے ہیں۔ نعت وسلام سراسر ایمانیات کی شاعری ہیں۔ ایک نکتہ ایمانی کو طاہر سلطانی نے کس سادگی اور وارفتگی کے ساتھ پیش کیا ہے۔

سرکار کی سرکار میں کیا پیش کروں میں
اولاد بھی ماں باپ بھی حاضر ہے مری جان

جناب شہزاد احمد (مدیر حمد ونعت کراچی) نے اپنے ایک مقالہ میں ''سلام رضا کی تضمین نگاری'' کو موضوع بناتے ہوئے بجا طور پر لکھا ہے کہ ''درود وسلام کے عرش رسا نغمات ہر زبان اور ہر عہد میں گونجتے رہے عربی، فارسی اور دیگر زبانوں میں درود وسلام کی نادر ونایاب مثالیں موجود ہیں۔ اردو زبان میں بھی درود وسلام کا وافر حصہ موجود ہے۔ بہت سے سلام مقبول ہیں''۔

حضرت احمد رضا بریلوی کے مشہور نامہ سلام ''مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام'' سے ''سلام'' کی صنف کو ایک عروج عطا ہوا اور پھر بے شمار شعراء نے یہ سعادت حاصل کی۔ یہ بھی ایک المیہ ٹھہرا کہ برِصغیر پاک وہند میں ''سلام'' کے پڑھنے کو ایک متنازع عنوان بنادیا گیا ہے۔ مختلف مکاتب فکر اس سلسلے میں مختلف زاویہ ہائے نگاہ رکھتے اور پیش کرتے ہیں اور اس سلسلے میں ان سب کی شدت پسندی مناسب محسوس نہیں ہوتی ہے۔

اِدھر برادر گرامی طاہر سلطانی کے دل میں یہ خیال جاگزیں ہوا کہ اردو شاعری میں ''سلام'' کا جس قدر ذخیرہ موجود ہے اس کو حتی المقدور یکجا کر کے ''ایک تحفہ سلام'' حضور

111254

اکرم ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں نذر کیا جائے چنانچہ انہوں نے اس کی جمع تدوین اور تلاش وجستجو کا کام شروع کر دیا۔ وہ چاہتے تھے کہ متقدمین سے عصر حاضر تک جس قدر بھی معروف غیر معروف شعراء کے سلام ہائے عقیدت دستیاب ہو جائیں ان سب کو شاملِ کتاب کر لیا جائے۔ علاوہ ازیں انہوں نے عصر حاضر کے متعدد شعراء کرام سے کچھ نئے ''سلام'' بھی تخلیق کروائے اور اس طرح دو سے زائد شعرا و شاعرات کے سلام عاجزانہ پر مشتمل یہ اوّلین شعری تالیف ''سلام'' ہمارے سامنے موجود ہے۔

ذکرِ رسول ﷺ کسی بھی انداز میں ہو وہ نثر ہو یا نظم، وہ نعت ہو قصیدہ ہو یا سلام وہ فقط خوشبو ہی خوشبو ہوتا ہے، وہ مہک مہک ہی ہوتا ہے، وہ معطر ہی معطر ہوتا ہے، یہ خوشبو بات سے مزیّن ''سلام'' کی پہلی جلد ہے۔ اس میں شامل دورِ قدیم تا عصر حاضر شعراء کرام کی آنحضرت ﷺ سے والہانہ محبت و روحانی شیفتگی کے روح آویز جذبات سے آنکھیں بھیگ جاتی ہیں اور ذکرِ رسول ﷺ کی خوشبو سے دل و جاں سرشار ہو جاتے ہیں۔

اے ربِ کریم ذوالجلال و رحیم! جس طرح حضرت شیخ امام محمد شرف الدین بوصیری نے اپنا قصیدہ جاں فزا پیارے رسول ﷺ کی خدمت اقدس میں پیش کیا اور اسے شرف قبولیت و سرفرازیت کی سند عطا ہوئی اور وہ ''غم و آلام'' سے نجات پا گئے تھے۔ یہ مجموعہ تحفہ ''سلام'' بھی قبول بارگاہ ہو جائے، جملہ مرحوم شعراء کی مغفرت ہو جائے مزید ان کے درجات بلند ہو جائیں، ذی حیات شعراء کرام کتاب کے مؤلف و معاونین اور اس بندہ ناچیز و حقیر کو بھی دین و دنیا کی بلندیاں عطا ہوں۔ آمین

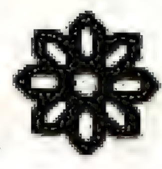
بر محمد ﷺ می رسانم صد سلام
آپ ﷺ شفیع مجرماں یوم القیام

(حوالہ: آبِ کوثر، ص ۶۶)



یـا شفیـع الـوریٰ سـلامٌ عـلیک
یـا نبـی الھُـدیٰ سـلامٌ عـلیک
خـاتـم الانبیـاء سـلامٌ عـلیک
سیّـد الاصـفیـا سـلامٌ عـلیک
اعـظـمُ الـخـقِ اشـرفُ الشُـرفـا
افـضـلُ الازکیـا سـلامٌ عـلیک
احـمـدٌ لیـس مثـلک احـدٌ
مـرحبـا مـرحبـا سـلامٌ عـلیک
کُشـفـت مـنک ظـلمۃ الظـلمـا
انـتَ بـدر الـدُّجـیٰ سـلامٌ علیک
سیـدی یـا حبیبـی مـولائـی
لک روحـی فـدا سـلامٌ عـلیک
صـلوٰۃ الـلـہ عـلیٰ الـمصـطفیٰ
افـضـل الانبیـاء سـلامٌ عـلیک
ھٰـذا قـول غُـلامِکَ عشـقـی
مِـنـہَ یـا مـصطفیٰ سَلامٌ عَلَیکَ

علامہ سید عشقی



مصطفٰے ﷺ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

شہریارِ ارم تاجدارِ حرم
نو بہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

شبِ اسریٰ کے دولھا پہ دائم درود
نوشۂ بزمِ جنّت پہ لاکھوں سلام

عرش تا فرش ہے جس کے زیرِ نگیں
اس کی قاہر ریاست پہ لاکھوں سلام

ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

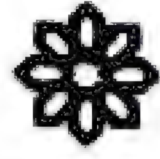
جس کے آگے سرِ سرواں خم رہیں
اُس سرتاجِ رفعت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے بیکس کی دولت پہ لاکھوں درود
مجھ سے بے بس کی قوت پہ لاکھوں سلام

جس کے جلوے سے مرجھائی کلیاں کِھلیں
اُس گلِ پاک منبت پہ لاکھوں سلام

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اُس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام
جس کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی
اُن بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام
جس طرف اُٹھ گئی دم میں دم آگیا
اُس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام
وہ زباں جس کو سب کُن کی کنجی کہیں
اُس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام
جس سے تاریک دل جگمگانے لگے
اُس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام
جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام
غوث اعظم امام التقے والنقے
جلوۂ شانِ قدرت پہ لاکھوں سلام
ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں
شاہ کی ساری اُمت پہ لاکھوں سلام
مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضاؔ
مصطفٰے جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

مولانا امام احمد رضاؔ خاں قادری بریلوی



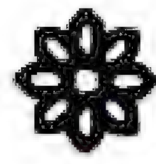
اُن ﷺ پر درود جن کو حجر تک کریں سلام
اُن ﷺ پر سلام جن کو تحیّت شجر کی ہے
اُن ﷺ پر درود جن کو کس بیکساں کہیں
اُن ﷺ پر سلام جن کو خبر بے خبر کی ہے
جن و بشر سلام کو حاضر ہیں السلام
یہ بارگاہِ مالکِ جن و بشر کی ہے
خستہ جگر سلام کو حاضر ہیں السلام
مرہم یہیں کی خاک تو خستہ جگر کی ہے
اہلِ نظر سلام کو حاضر ہیں السلام
یہ گرد ہی تو سرمہ سب اہل نظر کی ہے

مولانا احمد رضا خاں قادری بریلوی



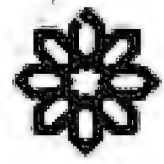
یا نبی تُم پہ بار بار سلام
بے عدد اور بے شمار سلام
روزِ اوّل سے لے کے تا بہ ابد
آپ پر روز سو ہزار سلام
یہ بھی تھوڑا ہے آپ کی خاطر
بھیجئے گر کروڑ بار سلام
عرض کرتا ہوں یا رسول اللہ
کافیؔ خستہ و نزار سلام
سیّدِ کائنات، و خیرِ انام
ان کے اُوپر ہزار بار سلام
عینِ ایماں ہے آپ کی الفت
ہے یہی دین اور یہی اسلام
کشتۂ شوق کافیؔ مشتاق
بھیج لیل و نہار و صبح و شام
بجنابِ نبی حبیبِ خدا
ہدیۂ رحمت و درود و سلام

مولانا کفایت علی کافیؔ شہید



السّلام اے نبی کریم نہاد
السّلام اے خلاصۂ ایجاد
السّلام اے نبی شفیع امم
عینِ احسان و رحمتِ عالم
السّلام اے انیسِ مسکیناں
السّلام اے جلیسِ غمِ گیناں
السّلام اے رفیقِ بیماراں
السّلام اے شفیقِ غم خواراں
بہ جنابِ تو کافیؔ ناکام
می کند عرض صلوٰۃ و سلام

مولانا کفایت علی کافیؔ شہید



خلدِ بریں خوب ہے آراستہ
فرش سے تا عرش ہے پیراستہ
آؤ چلے آؤ بڑھاتے قدم
دیر سے مشتاق ہیں آمد کے ہم
اے مرے محبوب سلامٌ علیک
اے مرے مطلوب سلامٌ علیک

آؤ چلے آؤ کہ قدسی تمام
باندھے ہوئے صف ہیں برائے سلام
آؤ چلے آؤ کہ رضوان خلد
تم پہ تصدق کرے سامانِ خلد
اے مرے محبوب سلامٌ علیک
اے مرے مطلوب سلامٌ علیک

یہ تو بیاں ہے شبِ معراج کا
ذکر رسولوں کے ہے سرتاج کا
کیا کہے بیچارہ امیرِ فقیر
جب کہے خود ربِ جلیل و قدیر
اے مرے محبوب سلامٌ علیک
اے مرے مطلوب سلامٌ علیک

مولانا امیر مینائی



یا نبی سلام علیک ۔ یا رسول سلام علیک
رحمتوں کے تاج والے ۔ دو جہاں کے راج والے
عرش کے معراج والے ۔ عاصیوں کی لاج والے

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ،صلوات اللہ علیک

ہے یہ حسرت در پہ آئیں ۔ اشک کے دریا بہائیں
داغ سینے کے دکھائیں ۔ سامنے ہوکر سنائیں

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ،صلوات اللہ علیک

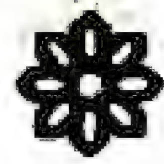
جان کر کافی سہارا ۔ لے لیا ہے در تمہارا
خلق کے وارث خدارا ۔ لو سلام اب تو ہمارا

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ،صلوات اللہ علیک

میرے مولا میرے سرور ۔ ہے یہی ارمانِ اکبؔر
پہلے قدموں میں رکھے سر ۔ پھر کہے یہ سر کو اٹھا کر

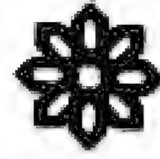
یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ،صلوات اللہ علیک

مولانا خواجہ محمد اکبر وارثی رحمتہ اللہ علیہ



علیک السلام اے امینِ الٰہی
کہا جو خدا نے وہ تو نے سنایا
علیک السلام اے رفیع المدارج
کسی نے نہیں تیرے رتبے کو پایا
علیک السلام اے ستودہ خصائل
فدا خلق پر تیرے اپنا پرایا
علیک السلام اے امانِ دو عالم
ترا دامنِ لطف ہے سب پہ چھایا
علیک السلام اے مُحبِّ غریباں
ترے علم نے بارِ امّت اٹھایا
علیک السلام اے تجھے ذاتِ حق نے
جو مرسل بنایا تو آخر دکھایا
علیک السلام اے شہنشاہِ وحدت
کہ توحید کا تو نے سکّہ بٹھایا
علیک السلام اے طبیبِ نہانی
دلوں میں جو تھے روگ سب کو مٹایا
علیک السلام اے سوارِ سبک رَو
کسی نے تری گردِ راہ کو نہ پایا
علیک السلام اے ہدایت کے مرکز
تجھے حق نے انسانِ کامل بنایا

مولانا اسماعیل میرٹھی



آے جنابِ مصطفیٰ ﷺ ، اُن ﷺ پہ درود اور سلام

آیۂ رحمتِ خدا ، اُن ﷺ پہ درود اور سلام

خاتم جُملہ انبیاء ، اُن ﷺ پہ درود اور سلام

اُن پہ صلوٰۃِ دائما ، اُن ﷺ پہ درود اور سلام

صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ

قطرہ ہے بحرِ کائنات اُس کے یمِ وجود کا

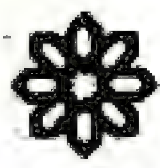
ذرّہ ہے بزمِ دوجہاں ، آبروئے شہود کا

مژدۂ بخششِ گناہ فیض ہے اُس کے جود کا

اُمتیانِ مصطفیٰ ﷺ وقت ہے یہ درود کا

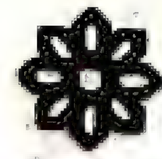
صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ

علامہ سیمابؔ اکبرآبادی



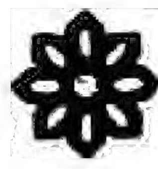
السلام اے خاتمِ پیغمبراں
السلام اے سر فرازِ سروراں
السلام اے مبدائے ابتدا
السلام اے منتہائے انتہا
السلام اے مفخرِ ام الکتاب
السلام اے شافع یوم الحساب
السلام اے عاصیوں کے تکیہ گاہ
امتِ کمزور کے پشت و پناہ
السلام اے نامرادوں کے مراد
السلام اے خاصۂ رب العباد
السلام اللہ کا تجھ پر سلام
ہر گھڑی ہر لحظہ ہر دم تا دوام
السلام اے نورِ ذاتِ لم یزل
السلام اے تو ہی تھا روزِ ازل
ہو یہ کہتے کہتے میرا اختتام
السلام اے عین ایماں السلام

حافظ پیلی بھیتی



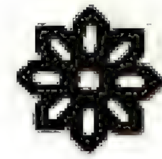
اے دینِ حق کے رہبر تم پر سلام ہر دم
میرے شفیع محشر تم پر سلام ہر دم
بندہ تمہارے در کا آفت میں مبتلا ہے
رحم اے حبیب داور تم پر سلام ہر دم
دریوزہ گر ہوں میں بھی ادنیٰ سا اس گلی کا
لطف و کرم ہو مجھ پر تم پر سلام ہر دم
کوئی نہیں ہے میرا میں کس سے داد چاہوں
سلطان بندہ پرور تم پر سلام ہر دم
محتاج سے تمہارے کرتے ہیں سب کنارہ
بس اک تمہی ہو یاور تم پر سلام ہر دم
کوئی نہیں ہمارا ہم کس کے در پہ جائیں
اے بیکسوں کے یاور تم پر سلام ہر دم
اپنے گدائے در کی لیجئے خبر خدارا
کیجئے کرم حسنؔ پر تم پر سلام ہر دم

مولانا حسنؔ رضا خاں بریلوی



اے مدینہ کے تاجدار سلام
اے غریبوں کے غمگسار سلام
تیری اک اک ادا پہ اے پیارے
سُو درودیں فدا ہزار سلام
میرے پیارے پہ میرے آقا ﷺ پر
میری جانب سے لاکھبار سلام
اُس پناہِ گناہگاراں پر
یہ سلام اور کروڑ بار سلام
وہ سلامت رہا قیامت میں
پڑھ لئے جس نے دل سے چار سلام
عرض کرتا ہے یہ حسنؔ تیرا
تجھ پہ اے خُلد کی بہار سلام

مولانا حسنؔ رضا خاں بریلوی



تم پر لاکھوں سلام تم پر لاکھوں سلام

سب سے اعلیٰ عزت والے غلبہ و قہر و طاقت والے
حرمت والے کرامت والے تم پر لاکھوں سلام

تم پرلاکھوں سلام

آپ کا چاہا رب کا چاہا رب کا چاہا آپ کا چاہا
رب سے ایسی چاہت والے تم پر لاکھوں سلام

تم پرلاکھوں سلام

رب کے پیارے راج دلارے ہم ہیں تمہارے تم ہو ہمارے
اے دامانِ رحمت والے تم پر لاکھوں سلام

تم پرلاکھوں سلام

دھو دیں گنہ کے دھبّے کالے ابرِ کرم کے برسیں جھالے
گیسوؤں والے رحمت والے تم پر لاکھوں سلام

تم پرلاکھوں سلام

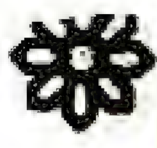
عرشِ عُلا پر رب نے بلایا اپنا جلوہ خاص دکھایا
خلوت والے جلوت والے تم پر لاکھوں سلام

تم پرلاکھوں سلام

خواب میں اپنا جلوہ دکھاؤ نوری کو تم نوری بناؤ
اے چمکیلی رنگت والے تم پر لاکھوں سلام

تم پرلاکھوں سلام

مفتیٔ اعظم ہند عبدالمصطفےٰ رضا خاں قادری نوری



آمنہ کا جسے چاند کہتی ہے خلق
اُس مہ اوجِ عظمت پہ لاکھوں سلام

چاند تاروں کو جس سے ملیں تابشیں
اُس کے جلوؤں کی وسعت پہ لاکھوں سلام

جس کی عزت کے وعدے خدا نے لئے
اُس کی توقیر و عزّت پہ لاکھوں سلام

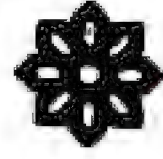
جس نے دیکھا جمالِ خدا بے حجاب
اُس کی عینی شہادت پہ لاکھوں سلام

جس نے من زار قبری کا مژدہ دیا
اُس کی نورانی تربت پہ لاکھوں سلام

جس کی ہر جنبش لب ہے وقفِ دعا
اُس دعا اس اجابت پہ لاکھوں سلام

دست بستہ ضیاؔ چل کے پھر کیجئے
اپنے آقا کی تربت پہ لاکھوں سلام

مولانا الحاج محمد یعقوب حسین ضیاؔء القادری بدایونی



محبوبِ ذوالکرم ﷺ تک میرا سلام لے جا
سلطانِ ذی حشم تک میرا سلام لے جا
شاہنشہِ عجم تک میرا سلام لے جا
دربارِ محترم تک میرا سلام لے جا
بادِ صبا ! حرم تک میرا سلام لے جا
بزمِ شہہ اُمم تک میرا سلام لے جا
پھر اے صبا ! ادب سے میرا سلام کہنا
سرکارِ دو جہاں ﷺ سے میرا سلام کہنا

مولانا ضیاء القادری



یا نبی سلام علیک   یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک   صلوٰۃ اللہ علیک

آج وہ تشریف لایا   جس نے روتوں کو ہنسایا
جس نے جلتوں کو بجھایا   جس نے بگڑوں کو بنایا

یا نبی سلام علیک

عرشِ اعظم کا ستارا   فرش والوں کا سہارا
آمنہ بی کا دلارا   حق تعالیٰ کا پیارا

یا نبی سلام علیک

دو جہاں کا راج والا   تخت والا تاج والا
بیکسوں کی لاج والا   ساری دنیا کا اُجالا

یا نبی سلام علیک

تم بہارِ باغِ عالم   تم نویدِ ابنِ مریم
تم پہ قرباں سارا عالم   آدم و اولادِ آدم

یا نبی سلام علیک

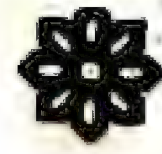
تم بناءِ دوسرا ہو   کعبے والے کی دعا ہو
تم ہی سب کے مدّعی ہو   جاں نہ کیوں تم پر فدا ہو

یا نبی سلام علیک

عرض ہے سالک کی آقا   جانکنی کا ہو یہ نقشہ
سامنے ہو پاک روضہ   اور لبوں پر ہو یہ کلمہ

یا نبی سلام علیک

مفتی احمد یار خاں نعیمی قادری بدایونی سالک گجراتی



یا نبی سلام علیک　　یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک　　صلوٰۃ اللہ علیک
سیّدِ اولادِ آدم　　رحمتِ عالم مجسّم
حاضرِ دربار ہیں ہم　　عرض یہ کرتے ہیں پیہم

یا نبی سلام علیک

تم شفیعِ عاصیاں ہو　　سیّدِ شاہِ جہاں ہو
چارۂ بے چارگاں ہو　　درد مندِ بے بساں ہو

یا نبی سلام علیک

سیّدی بیمار ہوں میں　　اور ضعیف و زار ہوں میں
سخت عصیاں کار ہوں میں　　اپنے اوپر بار ہوں میں

یا نبی سلام علیک

نفس و شیطاں نے ستایا　　اچھے کاموں کو بھلایا
سب گناہوں میں پھنسایا　　در پہ ہوں فریاد لایا

یا نبی سلام علیک

یہ علیم خفتہ قسمت　　تھام کر دامانِ رحمت
مانگتا ہے اپنی حاجت　　باز ہو بابِ اجابت

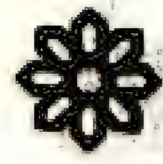
یا نبی سلام علیک

علامہ شاہ عبدالعلیم صدیقی قادری رضوی



سرورِ انبیا تجھ پہ لاکھوں سلام
سیّدِ اصفیا تجھ پہ لاکھوں سلام
خاصۂ کبریا تجھ پہ لاکھوں سلام
اے مرے مصطفےٰ ﷺ تجھ پہ لاکھوں سلام
نورِ ذاتِ خدا تجھ پہ لاکھوں سلام
جلوۂ حق نما تجھ پہ لاکھوں سلام
آفرینش تری مایۂ کائنات
نور تو خلق کا تجھ پہ لاکھوں سلام
تیری نسبت سے عزّ و شرف خلق کو
مل گیا ، ہو گیا تجھ پہ لاکھوں سلام
پُل پہ ، میزان پہ ، حوضِ کوثر پہ تُو
خلق کا مدعا تجھ پہ لاکھوں سلام
اصلِ ایجاد و موجود و نورِ وجود
جانِ خلقِ خدا تجھ پہ لاکھوں سلام
نطقِ حامدؔ پہ جاری ہے صلِّ علیٰ
رخ ترا والضحیٰ تجھ پہ لاکھوں سلام

مولانا شاہ محمد عبدالحامد قادری بدایونی



روز و شب روحِ سرور پہ لاکھوں سلام
ہر گھڑی جسمِ اطہر پہ لاکھوں سلام
اپنے پیارے پیمبر پہ لاکھوں سلام
شافعِ روزِ محشر پہ لاکھوں سلام
یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی
آپ کے روئے انور پہ لاکھوں سلام
آپ کی ذات ہے اک سحابِ کرم
رحمتِ ربِ اکبر پہ لاکھوں سلام
آپ نے پائیں معراج کی رفعتیں
آپ کے اوجِ اختر پہ لاکھوں سلام
عاصیوں کو پلائے خمِ معرفت
ساقیِ حوضِ کوثر پہ لاکھوں سلام
السّلام اے شفیعؐ حلیم و کریم
سایۂ لطفِ داور پہ لاکھوں سلام
دعوئ عشقِ سرور اگر ہے آثر
بھیج روئے پیمبر ﷺ پہ لاکھوں سلام

مولانا آثر زبیری لکھنوی



جلوۂ حُسنِ وحدت پہ لاکھوں سلام
ذاتِ ختمِ نبوت پہ لاکھوں سلام
خلد معمور ہو کر کہ مشکور ہے
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
صبحِ روزِ شفاعت پہ لاکھوں درود
قاسمِ باغِ جنّت پہ لاکھوں سلام
جس کے چھینٹوں نے آتش کو گلشن کیا
اُس خلیلِ ابرِ رحمت پہ لاکھوں سلام
وہ دعا تم نے کی اے خدا کے خلیل
جس کی صبحِ اُجابت پہ لاکھوں سلام
خواب پر آمنہ کے کروڑوں درود
ان کی بیدار قسمت پہ لاکھوں سلام
فقر و فاقہ پر ہے فخر جس شاہ کو
اس کے صبر و قناعت پہ لاکھوں سلام
قبر جس کی توجہ سے پُر نور ہو
خاکی اس شمعِ وحدت پہ لاکھوں سلام

مولانا محمد خلیل خاکی چشتی صابری امروہو



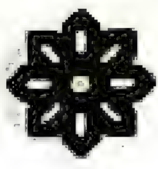
میرے سلطانِ باوقار سلام
شہریاروں کے شہریار سلام
اے شہہِ عرشِ اقتدار سلام
اے مدینے کے تاجدار سلام
اے غریبوں کے غمگسار سلام

میرے ملجا پہ ، میرے ماویٰ پر
میرے سرور پہ میرے مولیٰ پر
میرے مالک پہ میرے داتا پر
میرے پیارے پہ میرے آقا پر
میری جانب سے لاکھ بار سلام

جبکہ میری تلاش حشر میں ہو
بندہ رسوا نہ کاش حشر میں ہو
لطفِ حق لطف پاش حشر میں ہو
پردہ میرا نہ فاش حشر میں ہو
اے میرے حق کے رازدار سلام

پُر مسرّت رہا قیامت میں
محوِ مدحت رہا قیامت میں
زیرِ رحمت رہا قیامت میں
وہ سلامت رہا قیامت میں
پڑھ لئے جس نے دل سے چار سلام

مولانا اختر الحامدی

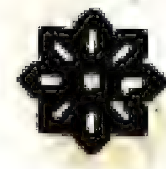


موہنی آواز والے
غیب والے ، راز والے
بے کسوں کے ناز والے
ہو کرم ، اعجاز والے
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

سرورِ ہر دو جہاں ہو
غم گسار بے کساں ہو
رہنمائے رہبراں ہو
تم ہی میرِ کارواں ہو
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

ایک دیوانہ ملا تھا
پاؤں سب کے پڑ رہا تھا
ہو کے بیکل رو رہا تھا
دست بستہ کہہ رہا تھا
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

مولانا بیکل اتساہی بلرام پوری



اے پناہِ جہاں سلام علیک
تکیۂ بے کساں سلام علیک
مطلع کن فکاں سلام علیک
مقطعِ مُرسلاں سلام علیک
منزلِ تو مقامِ اُو ادنیٰ
گردِ راہ کہکشاں سلام علیک
خاکِ پائے مُسافرِ بطحیٰ
نازشِ آسماں سلام علیک
اے نسیمِ سحر زمورِ حقیر
با سُلیماں رساں سلام علیک
اے عزیزِ دلِ شکستہ دلاں
مرہمِ خستگاں سلام علیک
چشمِ عالم نہ دید در دِگرے
حُسن و خوبی چناں سلام علیک
لطف فرما کہ ما شکستہ ترایم
لطف شایانِ شاں سلام علیک
برہمہ آلِ پاک و اصحابش
فخر ہر دم بخواں سلام علیک

مولانا خواجہ غلام فخر الدین سیالوی



یا نبی سلام علیک،یا حبیب سلام علیک
یا رسول سلام علیک،صلوات اللہ علیک

نازشِ آدم محمد افضل و اکرم محمد
رحمتِ عالم محمد شافع اعظم محمد

یا نبی سلام علیک،یا حبیب سلام علیک
یا رسول سلام علیک،صلوات اللہ علیک

نیرِ بُرج رسالت ماہ تابانِ نبوّت
مصدرِ فیض و کرامت منبع جود و سخاوت

یا نبی سلام علیک،یا حبیب سلام علیک
یا رسول سلام علیک،صلوات اللہ علیک

باعثِ خلقِ جہاں ہو رونقِ کون و مکاں ہو
تم نہاں ہو تم عیاں ہو تم یہاں ہو تم وہاں ہو

یا نبی سلام علیک،یا حبیب سلام علیک
یا رسول سلام علیک،صلوات اللہ علیک

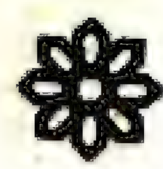
آپ ہی شمس الضحیٰ ہیں آپ ہی بدرالدجیٰ ہیں
آپ ہی نورالہدیٰ ہیں آپ ہی کہف الوریٰ ہیں

یا نبی سلام علیک،یا حبیب سلام علیک
یا رسول سلام علیک،صلوات اللہ علیک

آپ سے یہ التجا ہے حال اُمّت کا برا ہے
یا نبی وقتِ دعا ہے لب پہ عاقلؔ کے صدا ہے

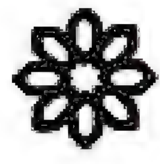
یا نبی سلام علیک،یا حبیب سلام علیک
یا رسول سلام علیک،صلوات اللہ علیک

مولانا عاقلؔ اکبرآبادی



رسول معظّم سلامٌ علیکم
نبی مکرّم سلامٌ علیکم
ثناء تیری کرتا ہے قرآں کے اندر
خدائے دو عالم سلامٌ علیکم
تیری یاد میں ایسی ساعت بھی آئے
میری آنکھ ہو نم سلامٌ علیکم
یہ رب کی عطا ہے یہ رب کا کرم
ثناء خواں تیرے ہم سلامٌ علیکم
ہمیں ہے بھروسہ شفاعت پہ تیری
مٹا حشر کا غم سلامٌ علیکم
قیامت کے دن ساری مخلوق ہوگی
تیرے زیرِ پرچم سلامٌ علیکم
یہ دیکھا ہے اکثر ہوا دردِ فرقت
تیرے ذکر سے کم سلامٌ علیکم
لبوں پر رہے اس ریاضؔ حزیں کے
تیرا ذکر ہر دم سلامٌ علیکم

علامہ ریاضؔ الدین سہروردی



تاجدارِ حرم اے شہنشاہِ دیں تم پہ ہر دم کروڑوں درود و سلام
ہو نگاہِ کرم مجھ پہ سلطانِ دیں تم پہ ہر دم کروڑوں درود و سلام

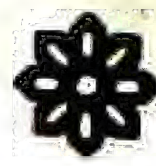
دور رہ کر نہ دم ٹوٹ جائے کہیں کاش طیبہ میں اے میرے ماہِ مبیں
دفن ہونے کو مل جائے دو گز زمیں تم پہ ہر دم کروڑوں درود و سلام

کوئی حسنِ عمل پاس میرے نہیں پھنس نہ جاؤں قیامت میں مولیٰ کہیں
اے شفیعِ امم لاج رکھنا تمہیں تم پہ ہر دم کروڑوں درود و سلام

فکرِ امت میں راتوں کو روتے رہے عاصیوں کے گناہوں کو دھوتے رہے
تم پہ قربان جاؤں مرے مہ جبیں تم پہ ہر دم کروڑوں درود و سلام

پھر بلا لو مدینے میں عطؔار کو اپنے قدموں میں رکھ لو گنہگار کو
کوئی اس کے سوا آرزو ہی نہیں تم پہ ہر دم کروڑوں درود و سلام

مولانا محمد الیاس عطؔار قادری رضوی



اے شہنشاہِ مدینہ الصلوٰۃ والسلام
زینت عرش معلّے الصلوٰۃ والسلام

ربّ ھب لی امّتی کہتے ہوئے پیدا ہوئے
حق نے فرمایا کہ بخشا الصلوٰۃ والسلام

دست بستہ سب فرشتے پڑھتے ہیں ان پر درود
کیوں نہ ہو پھر ورد اپنا الصلوٰۃ والسلام

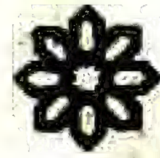
مومنو پڑھتے رہو تم اپنے آقا پر درود
ہے فرشتوں کا وظیفہ الصلوٰۃ والسلام

بت شکن آیا یہ کہہ کر سر کے بل بت گر گئے
جھوم کر کہتا تھا کعبہ الصلوٰۃ والسلام

سر جھکا کر با ادب عشق رسول اللہ میں
کہہ رہا تھا ہر ستارہٗ الصلوٰۃ والسلام

میں وہ سنّی ہوں جمیلؔ قادری مرنے کے بعد
میرا لاشہ بھی کہے گا الصلوٰۃ والسلام

مولانا جمیلؔ الرحمٰن قادری رضوی



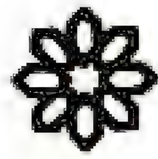
شام و سحر سلام کو حاضر ہیں السلام
شمس قمر سلام کو حاضر ہیں السلام
سب تاجور سلام کو حاضر ہیں السلام
جن و بشر سلام کو حاضر ہیں السلام
بس اک نگاہ لطف شہنشاہِ بحر و بر
سب بحر و بر سلام کو حاضر ہیں السلام
سرخم ہر ایک اوج کا ہے در پہ آپ کے
سب کرّوفر سلام کو حاضر ہیں السلام
گل ہیں نثار قدموں پہ خم ہے جبینِ کوہ
سنگ و شجر سلام کو حاضر ہیں السلام
اے جانِ کائنات و مقصودِ کائنات
سب خشک و تر سلام کو حاضر ہیں السلام
راحت ملی ہے دامنِ عالم پناہ میں
شوریدہ سر سلام کو حاضر ہیں السلام
چارہ گرِ خلیؔل و مسیحائے کائنات
خستہ جگر سلام کو حاضر ہیں السلام

علامہ مفتی خلیل خان خلیؔل



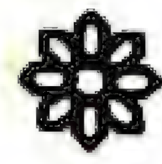
گلِ باغِ رسالت پہ لاکھوں سلام
اس بہارِ شریعت پہ لاکھوں سلام
جس کے سائے میں عاصی چھپیں حشر میں
ایسے دامانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
جس کی آغوشِ رحمت نے ہم کو لیا
اُس کی اُلفت محبت پہ لاکھوں سلام
فکرِ امت میں جس کے کٹے روز و شب
ایسے حامیٔ امّت پہ لاکھوں سلام
جس کی صورت سے ظاہر ہو شانِ خدا
ایسی نورانی صورت پہ لاکھوں سلام
جس نے باغِ دو عالم کو مہکا دیا
اُس کی زلفوں کی نکہت پہ لاکھوں سلام
جس سے محمودؔ روشن کئے دو جہاں
اُس کی شمعِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

مولانا سیّد محمودؔ احمد رضوی



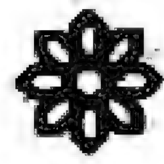
سلامٌ علیک اے حبیبِ خدا
سلامٌ علیک اے حقیقت نما
سلامٌ علیک اے مددگارِ دیں
سلامٌ علیک اے شہِ انبیا
سلامٌ علیک اے شفائے خلیل
سلامٌ علیک اے شہِ دوسرا
سلامٌ علیک اے حسین و جمیل
سلامٌ علیک اے مہِ اصفیا
سلامٌ علیک اے معینِ خلیل
سلامٌ علیک اے کرم آشنا
بروز جزا عاصیوں کے لیے
نہیں کوئی حامی تمہارے سوا
ہیں مشتاق مدت سے دیدار کے
دکھادو ہمیں چہرۂ پُر ضیا
بُرا ہے جدائی میں احمد کا حال
دل و جاں سے وہ آپ ﷺ پر ہے فدا

مولانا احمد علی چاندپوری



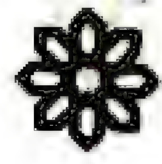
یا خلیلِ احد سلام علیک
یا کلیمِ صمد سلام علیک
یا رسولِ خدا سلام علیک
یا نبی الورا سلام علیک
یا امیرِ عرب صلوٰۃ و سلام
یا قریشی لقب صلوٰۃ و سلام
یا رئیس عجم صلوٰۃ والسلام
یا امام امم صلوٰۃ والسلام
یا شہہ مرسلیں صلوٰۃ و سلام
سید العالمیں صلوٰۃ سلام
چارہ فرما و چارہ ساز سلام
بے کس و بے نوا نواز سلام
ذی وقاروں کے ذی وقار سلام
تاجداروں کے تاجدار سلام

مولانا جامؔی بدایونی



سلام اے مہرباں و غم گسارِ امّت عاصی
سلام اے رکھنے والے ہر گھڑی فکر گنہ گاراں
سلام اے داروئے امراضِ جسمانی و روحانی
سلام اے نسخۂ اکسیرِ درد ظاہر و پنہاں
سلام اے قاتل غم سے نہ بدلہ چاہنے والے
سلام اے بخشنے والے عدو کو دولتِ ایماں
سلام اے لینے والے عرشِ اعظم پر سلامی کے
سلام اے بارگاہِ عرشؕ کے محبوب تر مہماں
سلام اے جاننے والے حقیقت دین و دنیا کی
سلام اے دیکھنے والے مکاں والا مکاں یکساں
سلام اے ڈالنے والے نظرِ اصحابِ صفہ پر
سلام اے بانٹنے والے اہلِ دل کو بادۂ عرفاں

مولانا جامیؔ بدایونی

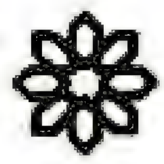


صاحبِ تاجِ عزت پہ لاکھوں سلام
واقفِ رازِ فطرت پہ لاکھوں سلام
قاسم کنزِ نعمت پہ لاکھوں سلام
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

جس کو بے چین رکھتا تھا اُمت کا غم
نیک و بد پر رہا جس کا یکساں کرم
وہ حبیبِ خدا وہ شفیعِ اُمم
شہریارِ ارم تاج دارِ حرم
نو بہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

خواجہ تاشِ نصیرؔ ثنا خواں ، رضا
وہ بریلی کے احمد رضا خاں رضا
لا کے صف میں مجھے اُن کے درباں ، رضا
مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

سید نصیر الدین نصیرؔ گولڑوی



یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

رات یہ کتنی حسیں ہے
آپ کے در پر جبیں ہے
سامنے خلد بریں ہے
اب کوئی خواہش نہیں ہے

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

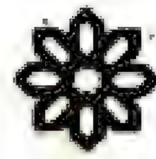
عشق کا حاصل تمہیں ہو
شوق کی منزل تمہیں ہو
صبر کا ساحل تمہیں ہو
زینت محفل تمہیں ہو

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

اُمت برہم کی سن لو
گریہ پیہم کی سن لو
قبلۂ عالم کی سن لو
طاہر پُرنم کی سن لو

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

مولانا محمد طاہر عثمانی کریمی



ابرِ لطف و عنایت پہ لاکھوں سلام　　منبعِ نور و نکہت پہ لاکھوں سلام
دافعِ رنج و آفت پہ لاکھوں سلام　　مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

بحرِ جود و سخاوت پہ روشن درود　　فخرِ گلزارِ وحدت پہ روشن درود
ماہتابِ ہدایت پہ روشن درود　　مہرِ چرخِ نبوت پہ روشن درود
گلِ باغِ رسالت پہ لاکھوں سلام

سرورِ ہر دوعالم شہِ ذی حشم　　بزم میں جب پھرا اسوۂ محترم
آگیا جوش پر ابرِ لطف و کرم　　شہر یارِ ارم تاجدارِ حرم
نوبہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

جس نے چوروں کو پل میں ولی کردیا　　فہم و ادراک سے شان جس کی ورا
لختِ قلبِ نبی سرورِ اولیاء　　غوث اعظم امام التقیٰ و النقیٰ
جلوۂ شانِ قدرت پہ لاکھوں سلام

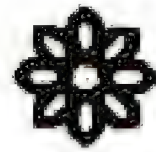
ختم ہو نفسی نفسی کا جب سلسلہ　　جب ہو پیشِ نظر جلوۂ مصطفیٰ
کاش ہو یہ کلامِ حزیں ہمنوا　　جب کہ خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

مولانا کلام رضوی



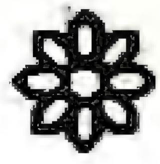
اُن کی صورت اُن کی سیرت پر سلام
مصطفیٰ جانِ محبت پر سلام
جلوۂ حق نورِ وحدت پر سلام
شاہکارِ دستِ قدرت پر سلام
آمنہ کے لعل پر لاکھوں درود
خاتمِ دورِ رسالت پر سلام
معصیت کاروں کے والی پر درود
شافعِ روزِ قیامت پر سلام
جن کا دردِ ہجر بھی ہے کیف زا
اُن سے ملنے والی لذّت پر سلام
یادِ سے جن کی ہے لذّت گیر دل
اُن کی جاں پرور عنایت پر سلام
زائرانِ روضہ پر ظِلِّ خدا
اُن کے جذبات عقیدت پر سلام
الغرض جس کو بھی نسبت اُن سے ہے
ہو اسی اندازِ نسبت پر سلام

حافظ مظہر الدین



سلام اُس پر نشانِ زیست ہیں نقشِ قدم جس کے
قصیدے روز و شب کہتی ہے میری چشمِ نم جس کے
سلام اُس پر کہ جو ہر بات میں اعجاز رکھتا ہے
زمانہ جس کی اُلفت کے کئی انداز رکھتا ہے
سلام اُس پر کہ جو نادم کو سینے سے لگاتا ہے
جو تائب کو نویدِ بخشش و رحمت سُناتا ہے
سلام اُس پر کہ جس کی عائشہ کے گھر میں تربت ہے
جو ٹکڑا رُوکشِ فردوس ہے تنویرِ رحمت ہے
سلامِ شوق حافظؔ سیّدِ ابرار تک پہنچے
مرا اشکِ الم دربارِ گوہر بار تک پہنچے

حافظؔ لدھیانوی



سلام اُس پر خدا کے بعد جس کی شان یکتا ہے
جو ممدوحِ خدائے پاک ہے جو سب کا آقا ہے
سلام اُس پر کہ جس کا عشق ہے سرمایۂ ہستی
سلام اس پر کہ ہے آباد جس سے درد کی بستی
سلام اُس پر جو عفو و درگزر سے کام لیتا ہے
زبانِ اشک سے جس کا زمانہ نام لیتا ہے
سلام اُس پر نگاہِ فیض سے جس کی ہے دل زندہ
جہانِ سوز و مستی جس کی اُلفت سے ہے تابندہ
سلام اُس پر حرم جس کا ہے مرکز نور و نکہت کا
صلہ اشکِ ندامت کو جہاں ملتا ہے جنّت کا
سلام اُس پر کہ جس سے غم زدہ تسکین پاتے ہیں
زمانے کے ستائے دامنِ رحمت میں آتے ہیں
سلام اُس ذاتِ اقدس پر جو ہے شہکار فطرت کا
سلام اُس پر کہ مومن پر ہے جو احسان قدرت کا
سلام عاجزانہ ہو قبولِ شافعِ محشر
اُسی کے لُطف کا سایہ رہے حافظ مرے سر پر

حافظ لدھیانوی



اے کاش ! پھر مدینہ میں اپنا قیام ہو
دن رات پھر لبوں پہ درود و سلام ہو
پھر ذکرِ لا الہ ، مرا حرزِ جاں رہے
اور وقتِ واپسی یہی میرا کلام ہو
محرابِ مصطفیٰ میں ہو ، معراجِ سر نصیب
پھر سامنے وہ روضۂ خیرالانامﷺ ہو
پھر کاش! میں مکینِ حرمِ مصطفیٰﷺ بنوں
فضلِ خدا سے روضۂ جنت مقام ہو
جس کو وہﷺ خود یہ کہہ دیں کہ میرا غلام ہے
دوزخ کی آنچ اُس پہ یقیناً حرام ہو
اے کاش ! پھر مدینہ میں اپنا قیام ہو
دن رات پھر لبوں پہ درود و سلام ہو

مفتی محمد شفیع



سلام اس پر کہ جس نے بے کسوں کی دستگیری کی
سلام اس پر کہ جس نے بادشاہی میں فقیری کی
سلام اس پر کہ اسرارِ محبت جس نے سمجھائے
سلام اس پر کہ جس نے زخم کھا کر پھول برسائے
سلام اس پر کہ جس نے خوں کے پیاسوں کو قبائیں دیں
سلام اس پر کہ جس نے گالیاں سن کر دعائیں دیں
سلام اس پر کہ دشمن کو حیات جاوداں دے دی
سلام اس پر ابوسفیان کو جس نے اماں دے دی
سلام اس پر کہ جس کا ذکر ہے سارے صحائف میں
سلام اس پر ہوا مجروح جو بازار طائف میں
سلام اس پر وطن کے لوگ جس کو تنگ کرتے تھے
سلام اس پر کہ گھر والے بھی جس سے جنگ کرتے تھے
سلام اس پر کہ جس کے گھر میں چاندی تھی نہ سونا تھا
سلام اس پر کہ ٹوٹا بوریا جس کا بچھونا تھا
سلام اس پر کہ جس کی چاند تاروں نے گواہی دی
سلام اس پر کہ جس کی سنگ پاروں نے گواہی دی

مولانا ماہر القادری



سیّد الانبیاءﷺ ، خاتم المرسلینﷺ نور رب العلیٰ رحمتہ العالمینﷺ
سرور اصفیاءﷺ شافعِ مذنبینﷺ احمد مصطفیٰﷺ شاہ دنیا و دیںﷺ

اے حبیب خداﷺ روز و شب صبح و شام
تمﷺ پہ لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

فخرِ جن و بشر ، نعمتِ بے بہا نازش بحر و بر ، صدرِ بزمِ ہدیٰ
کیمیا ہر نظر ، معجزہ ہر ادا فرش سے عرش پر ، عشق جلوہ نما

اے حبیب خداﷺ روز و شب صبح و شام
تمﷺ پہ لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

اولِ نور اور آخر مرسلیں مایۂ ناز کل ، اولیں آخریں
انبیاء و ملائک سے افضل تریں بلکہ بعد از خدا مقتدا بالیقیں

اے حبیب خداﷺ روز و شب صبح و شام
تمﷺ پہ لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

ہے جمیل آپﷺ ہی کا جو ادنیٰ غلام لے کے آیا ہے تحفہ درود و سلام
کیجئے اس کو مقبول، خیر الانام اس کی برکت سے بن جائے گا اس کا کام

اے حبیب خداﷺ روز و شب صبح و شام
تمﷺ پہ لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

مولانا جمیل احمد تھانوی



شاہِ دیں ﷺ باعثِ تسکینِ دل و جاں کو سلام
یعنی محبوبِ خدا ﷺ سرورِ ذیشاں کو سلام

سبز گنبد میں جو سنتا ہے بصد ناز و ادا
ایک مہجور کا اس حُسن بداماں کو سلام

صحنِ گلزار ہے دل جس کے تصور سے مرا
گلشنِ خلد کے اس سر و خراماں کو سلام

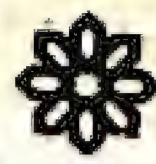
حجرۂ عائشہ میں ہے مہِ تاباں جو نہاں
بصد آدابِ نیاز اس مہِ تاباں کو سلام

جگمگا اٹھی فضائے رخ کعبہ جس سے
اس قندیلِ حرم ، ماہِ فروزاں کو سلام

زندگی جس کی غریبوں کے لیے وجہِ سکوں
اس شہِ ہر دوسرا ، شاہِ غریباں کو سلام

کاش وہ دن بھی میسّر ہو فریدؔی مجھ کو
عرض میں جا کے کروں سرورِ ذی شاں کو سلام

مفتی نسیم احمد فریدؔی



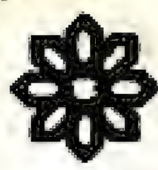
ہر پیمبر ہے امت کا اپنی امام　　میرا پیارا نبی ﷺ ہے امام انام
میرے آقا ہیں محبوبِ رب انام　　سب سے اعلیٰ ہے میرے نبی ﷺ کا مقام
سارے عالم میں مشہور ہے ان کا نام
ان پہ لاکھوں درود ، ان پہ لاکھوں سلام

سارے نبیوں کے میرے نبی ﷺ ہیں امام　　آپ ﷺ پر دینِ حق ہوگیا ہے تمام
عرش سے ان کا برتر ہے عالی مقام　　فرش پر پھر حبیبِ خدا ﷺ کا قیام
کس قدر ہے تواضع کا یہ اہتمام
ان پہ لاکھوں درود ، ان پہ لاکھوں سلام

بے کسوں کا کیا کرتے تھے آپ ﷺ کام　　مفلسوں کی حوائج کا بھی انتظام
پھر غریبوں کی محفل کا تھا التزام　　دل سے کرتے تھے دشمن کا بھی احترام
عادتِ پاک تھی خدمتِ خاص و عام
ان پہ لاکھوں درود ، ان پہ لاکھوں سلام

شاہِ شاہانِ دنیا میں ان کا غلام　　دونوں عالم میں پائے گا وہ احترام
ان کا جو ہوگیا اس کا جنت مقام　　عاشقانِ نبی ﷺ پر جہنم حرام
غازیؔ بے نوا بھی ہے ان کا غلام
ان پہ لاکھوں درود ، ان پہ لاکھوں سلام

مولانا نسیم احمد غازیؔ مظاہری



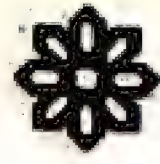
فخرِ انسانیت انبیاء کے امام   آسمانِ ہدایت کے ماہ تمام
دونوں عالم کے سردار خیر الانام   احمد مصطفیٰ ﷺ مجتبیٰ لاکلام
نام نامی لبوں پر بصد احترام
ان پہ لاکھوں درود ، ان پہ لاکھوں سلام

خواب غفلت میں انساں تھا سویا ہوا   سارے عالم پہ چھائی تھی کالی گھٹا
یک بیک سوئے بطحا جو چمکی کرن   رات رخصت ہوئی اور سویرا ہوا
نور سے جگمگانے لگے صبح و شام
ان پہ لاکھوں درود ، ان پہ لاکھوں سلام

کبر ونخوت کے بت ٹوٹ کر گر پڑے   ظلم وطغیاں کے آتش کدے بجھ گئے
عدل و انصاف کی روشنی چھا گئی   امن اور آشتی کے دیئے جل گئے
آ گیا مصطفیٰ ﷺ کا خدائی
ان پہ لاکھوں درود ، ان پہ لاکھوں سلام

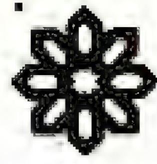
جسم سے روح جب ہو رہی ہو جدا   ایسی حالت میں کر یہ کرم اے خدا
دل میں تصویر ہو روضۂ پاک کی   لب پہ جاری رہے کلمۂ طیبہ
میرے بگڑے ہوئے سارے بن جائیں کام
ان پہ لاکھوں درود ، ان پہ لاکھوں سلام

مولانا امام علی دانش



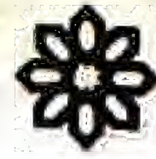
حبیبِ یزداں شفیعِ اعظم ، درود اُن ﷺ پر سلام اُن ﷺ پر
نبیِ رحمت رسولِ اکرم ﷺ ، درود اُن ﷺ پر سلام اُن ﷺ پر
وہ جن کی آمد ورودِ برکت ، وہ جن کی بعثت سراجِ امّت
پیام جن کا محیطِ عالم ، درود اُن ﷺ پر سلام اُن ﷺ پر
وہ جن کو رب نے عروج بخشا ، کُلاہِ معراج کے وہ حامل
وہ صاحبِ رفعتِ مجسّم ، درود اُن ﷺ پر سلام اُن ﷺ پر
وہ تذکرہ جن کا جزوِ ایماں ، وہ ذکر جن کا سکوں کا عنواں
جراحتوں پر شفا کا مرہم ، درود اُن ﷺ پر سلام اُن ﷺ پر
وہ جن کے اخلاق کے علو پر ، کلامِ پروردگار شاہد
وہ رحمتوں شفقتوں کا سنگم ، درود اُن ﷺ پر سلام اُن ﷺ پر
وہ زینتِ عظمتِ امامت ، وہ خاتمِ منصبِ رسالت
وہ نازش و فخرِ ابنِ آدم ، درود اُن ﷺ پر سلام اُن ﷺ پر
وہ عاصیوں پر سحابِ شفقت ، شفیعِ امّت کفیلِ جنّت
وہ حشر کے دن نشاطِ پیہم ، درود اُن ﷺ پر سلام اُن ﷺ پر

مولانا کفیل الرحمٰن نشاطؔ



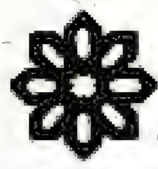
میرے مولا کے محبوب، خیر البشر ﷺ، ہوں کروڑوں درود وسلام آپ ﷺ پر
کہہ رہی ہے خموشی سے ہر اک نظر، ہوں کروڑوں درود وسلام آپ ﷺ پر
زندگی میری بے کیف و بے نور تھی، گردشِ وقت میں گھر کے مجبور تھی
آپ ﷺ کی چاہ میں ہوگیا یہ سفر، ہوں کروڑوں درود وسلام آپ ﷺ پر
محسنِ بزمِ کل، نازشِ دوجہاں، آپ ﷺ کی رحمتیں برکتیں بے کراں
آپ ﷺ کی شان پر ہے فدا ہر بشر، ہوں کروڑوں درود وسلام آپ ﷺ پر
آپ ﷺ کا جو نہیں وہ خدا کا نہیں، آپ ﷺ سرکار ہیں رحمتِ عالمیں
آپ ﷺ نے دشمنوں کی بھی رکھی خبر، ہوں کروڑوں درود وسلام آپ ﷺ پر
آپ ﷺ کے در پہ سرکار حاضر ہوں میں، آپ ﷺ کی ذات ہے فخر، فاخر ہوں میں
میرے محسن، مربی، مرے راہبر، ہوں کروڑوں درود وسلام آپ ﷺ پر
ہے کرم مجھ کو بلوالیا آپ ﷺ نے، اپنے روضہ کو دکھلا دیا آپ ﷺ نے
عمر بھر ورنہ رہتی مری آنکھ تر، ہوں کروڑوں درود وسلام آپ ﷺ پر
راہ دکھلائی منصورؔ کو آپ ﷺ نے، یہ بھٹک جائے منزل سے ممکن نہیں
ساری کونین کے آپ ﷺ ہیں راہبر، ہوں کروڑوں درود وسلام آپ ﷺ پر

علامہ منصورؔ بجنوری



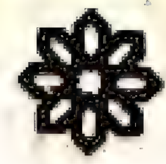
سلام اے کاشفِ اسرارِ موجودات ربانی
سلام اے ملک فطرت کے مبارک نقشِ لاثانی
سلام اے صبحِ عالم اے سراج بزمِ امکانی
سلام اے قاطعِ زنجیرِ باطل تیغِ برہانی
سلام اے فخرِ آدم باعثِ تخلیق انسانی
سلام اے آفتابِ نور و حکمت ، نورِ ایمانی
ہوا آتشکدہ ٹھنڈا محل میں زلزلہ آیا
ہوئی جب آمنہ کے لال کی تشریفِ ارزانی
زمانہ آج تک ہے ناز فرما تیری بعثت پر
کہ ٹکڑے ٹکڑے تو نے کردیئے استار ظلمانی
عرب کا ذرّہ ذرّہ کہہ رہا ہے مرحبا تجھ کو
سکھائے بدّوؤں کو تونے آدابِ جہاں بانی
ترے ہر حرف میں علم و معارف کے خزانے ہیں
رسائی کس طرح پائے وہاں تک عقلِ انسانی
ہوا اعلان جاء الحق گرے بت سر کے بل مظہر
رہے گی تا ابد باقی اب اہلِ حق کی سلطانی

مولانا محمد اظہار الحق مظہر قاسمی



سلام اس پر ہے جس کا بوریا تختِ سلیمانی
غلاموں کے سروں پر جس نے رکھا تاج سلطانی
سلام اس پر کہ جس کا حکم فرمان الٰہی ہے
سلام اس پر فقیری جس کی رشکِ بادشاہی ہے
سلام اس پر دیا الفقر فخری کا سبق جس نے
سلام اس پر سنایا ہے پیامِ ذات حق جس نے
سلام اس پر اندھیرے میں اُجالا کر دیا جس نے
سلام اس پر دلوں کو نور حق سے بھر دیا جس نے
سلام اس پر جہاں بھر میں خدا کا جو دلارا تھا
سلام اس پر جو نبیوں میں انوکھا تھا نرالا تھا
سلام اس پر لقب جس کا جہاں میں کملی والا ہے
کہ جس کی ضو سے دُنیا میں اجالا ہی اجالا ہے
سلامِ شوق می خوانم بہ جذبات فراوانی
سلام اے رحمتہ للعالمیں محبوب سبحانی ﷺ

مولانا بلالی علی آبادی



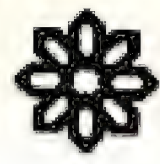
سلام اے آبروئے مسندِ توقیر انسانی
سلام اے نورِ بزم معرفت اے شمعِ یزدانی
سلام اے وہ کہ جس کی ہر ادا تفسیر قرآنی
کتابِ زندگی کا جس کی نقطہ نقطہ نورانی
مرے آقا ﷺ تری عظمت پہ یہ کون و مکاں صدقے
گداؤں سے ترے سیکھی ہے دنیا نے جہاں بانی
سلام اے منبعِ جود و کرم اے محسنِ عالم
شہِ کونین ، فخرِ انبیاء ، محبوبِ سبحانی
سلام اے رحمتہ للعالمیں ﷺ اے نازشِ ہستی
ترے دریائے رحمت کی نہیں جاتی ہے طغیانی
تخیل چھو نہیں سکتا تری اعلیٰ مقامی کو
کہ جبریلِ امیں کرتے ہیں تیرے در کی دربانی
چراغ راہِ فردوسِ بریں ہر اک عمل تیرا
ترا ہر طرزِ لاثانی ترا ہر نقش لافانی
نگاہ لطف و رحمت ہو عطاؔ کے حال پر آقا ﷺ
بروز حشر مل جائے اسے اذنِ ثنا خوانی

مولانا عطاء الرحمٰن عطاؔء مفتاؔ



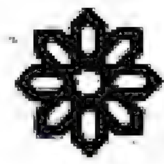
سلام علیک اے حبیبِ خدا
سالم علیک اے حقیقت نما
سلام علیک اے مددگارِ دیں
سلام علیک اے شہِ انبیا
سلام علیک اے شفائے خلیل
سلام علیک اے شہِ دوسرا
سلام علیک اے حسین و جمیل
سلام علیک اے مہِ اصفیا
سلام علیک اے معینِ خلیل
سلام علیک اے کرم آشنا
بروز جزا عاصیوں کے لیے
نہیں کوئی حامی تمہارے سوا
ہیں مشتاق مدت سے دیدار کے
دکھادو ہمیں چہرۂ پُرضیا
برا ہے جدائی میں احمد کا حال
دل و جاں سے وہ آپ پر ہے فدا

مولانا احمد علی



ختمِ نورِ نبوت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ رسالت پہ لاکھوں سلام
فخرِ عالم کی عظمت پہ لاکھوں سلام
صاحبِ شان و شوکت پہ لاکھوں سلام
عرش پر حق نے بلوایا معراج میں
اس پیمبر ﷺ کی رفعت پہ لاکھوں سلام
حشر کے دن ہیں ، محکم سہارا وہی
اس رسولِ شفاعت پہ لاکھوں سلام
جس کی امت پہ شفقت رہی عمر بھر
اس نبی ﷺ کی محبت پہ لاکھوں سلام
خَلق کو جس نے خالق سے ملوادیا
اس نبی ﷺ کی عنایت پہ لاکھوں سلام
خُلق کے جس نے برسائے لعل و گہر
اس نبی ﷺ کی سخاوت پہ لاکھوں سلام
قول ہے جس کا ''الفقر فخری'' ظفرؔ
اس نبی ﷺ کی قناعت پہ لاکھوں سلام

مولانا عبدالعزیز ظفرؔ جنکپوری



اے مدینے کے تاجدار سلام
اے غریبوں کے غمگسار سلام
تیری اک اک ادا پہ اے پیارے
میری جانب سے لاکھ بار سلام
میری بگڑی بنانے والے پر
بھیج اے میرے کردگار سلام
اُس پناہ گنہ گاراں پر
یہ سلام اور کروڑ بار سلام
پردہ میرا نہ فاش حشر میں ہو
اے مرے حق کے راز دار سلام

علامہ سلام



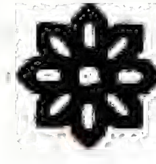
السلام اے حبیبِ خدا السلام
السلام اے شفیع الورا السلام
السلام اے شہِ انبیاء السلام
السلام اے دلِ اولیاء السلام
آپ کے واسطے ہے یہ کُل کی نمود
باعث و وجہِ ارض و سما السلام
آپ ہی نے بتایا ہے حق کا پتہ
رہبر و ہادی و رہنما السلام
عرش پر آپ ہی تو بُلائے گئے
اللہ اللہ یہ مرتبہ السلام
آپ ہی کی طرف ہے نگاہِ جہاں
السلام اے دلوں کی دُعا السلام
آج حاضر ہے بہزاؔد دربار میں
بہرِ حسنین کچھ ہو عطا السلام

بہزاؔد لکھنوی



حبیبِ داور حبیبِ داور دُرود تم پر سلام تم پر
تمہارا ثانی نہ کوئی ہمسر درود تم پر سلام تم پر
یہ کہہ رہے ہیں بلال و بو ذر درود تم پر سلام تم پر
اے میرے آقا اے میرے رہبر درود تم پر سلام تم پر
تمہیں ہو اعلیٰ تمہیں ہو برتر درود تم پر سلام تم پر
ہماری عقلِ رسا کے محور درود تم پر سلام تم پر
خدا کی ذات احد کا مظہر درود تم پر سلام تم پر
تمہیں ہو امّت کے دل کے اندر درود تم پر سلام تم پر
حضور اتنا کرم بھی دیکھوں حضور چشمِ زدن میں پہونچوں
عطا ہو روح الامینؑ کا شہپر درود تم پر سلام تم پر
کوئی بھی حامی نہیں ہے میرا بجز تمہارے اے میرے آقا
حضور ﷺ دست کرم ہو سر پر درود تم پر سلام تم پر
بقاؔ سا عاصی کہاں ملے کا بقاؔ سا خاطی کہاں ملے گا
عطا ہو کوثر پہ جام کوثر درود تم پر سلام تم پر
قسم خدا کی حبیبِ حق ہو قسم خدا کی رفیق رب ہو
بقاؔ بھی ادنیٰ سا ہے سخنور درود تم پر سلام تم پر

صوفی بقاؔ نظامی عظیم آبادی



سلام لے حبیب داور ، مدینے والے سلام لے لو
سلام لے لو شفیعِ محشر ، مدینے والے سلام لے لو
ستا رہی ہے دلوں کو دوری ، ہمیں بھی حاصل ہو اب حضوری
بلا لو آقا تم اپنے در پر ، مدینے والے سلام لے لو
ہیں دست بستہ غلام حاضر نگاہِ لطف و کرم ہو اُن پر
بنا دو بگڑا ہوا مقدّر ، مدینے والے سلام لے لو
قرار حاصل دلوں کو ہوگا بہارِ خلد و جناں ملے گی
فقط تمہارے طفیل سرور ، مدینے والے سلام لے لو
کرم سے دامن بھرو ہمارے دکھا دو طیبہ کے اب نظارے
تمہارے صدقے یہ جانِ رہبر ، مدینے والے سلام لے لو

صوفی مسعود احمد رہبر چشتی



نبیوں کے سردارِ اعلیٰ الصلوٰۃ والسّلام
آپ ہی یٰسین و طٰہٰ الصلوٰۃ و السّلام

چاند کے ٹکڑے کئے الٹا پھرایا شمس کو
کیا تھا انگلی کا اشارہ الصلوٰۃ والسّلام

اپنے عاصی کی شفاعت کیجئے گا یا رسول
شافعِ محشر خدارا الصلوٰۃ والسّلام

ہر قدم پر رہ دکھائی امّت گمراہ کو
ہر قدم بخشا سہارا الصلوٰۃ والسّلام

قبر سے اٹھوں تو دامن آپ کا ہاتھوں میں ہو
دیکھوں میں جلوہ تمہارا الصلوٰۃ والسّلام

مانگنے کی ہے گھڑی جو کچھ بھی چاہو مانگ لو
در ہے یہ جو دو سخا کا الصلوٰۃ والسّلام

جلوۂ خیر البشر ہو کاش خوابوں میں مرے
چمکے قسمت کا ستارا الصلوٰۃ والسّلام

آپ کے قدموں میں شاہا پہنچے اجملؔ بار بار
لب پہ ہو بس یہ ترانہ الصلوٰۃ والسّلام

صوفی سیّد احمد اجملؔ قادری



اے شہہِ بحر و بر تم پہ لاکھوں سلام
حق نما حق نگر تم پہ لاکھوں سلام

تم ہو بدرالدجیٰ تم ہو شمس الضحیٰ
تم ہو خیر البشر تم پہ لاکھوں سلام

ظلمتِ کفر کو دور تم نے کیا
تم نویدِ سحر تم پہ لاکھوں سلام

ایسی خوشبو کہ مہکے چمن در چمن
کھل گئے دل کے در تم پہ لاکھوں سلام

سارے نبیوں میں تم خاتم الانبیاء
تم ہوئے معتبر تم پہ لاکھوں سلام

کیا ہیں جن و بشر، کیا شجر، کیا حجر
تم کو سب کی خبر تم پہ لاکھوں سلام

شرق سے غرب تک، فرش سے عرش تک
ہے تمہاری نظر، تم پہ لاکھوں سلام

ایک جاویدؔ کیا ذکر کی بزم میں
سب کی ہے چشمِ تر تم پہ لاکھوں سلام

صوفی جاویدؔ اقبال معصومی



آپ ہیں محبوب داور الصلوٰۃ و السلام
ہیں شفیع روزِ محشر الصلوٰۃ و السلام

ظلِ سبحاں پاک و اطہر الصلوٰۃ والسلام
نورِ مہر و ماہ و اختر الصلوٰۃ والسلام

پیشوائے ہر پیمبر الصلوٰۃ والسلام
شرحِ رازِ ربِّ اکبر الصلوٰۃ والسلام

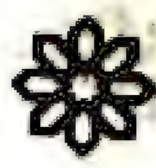
سب سے افضل سب سے بہتر الصلوٰۃ والسلام
سب کے ہادی سب کے رہبر الصلوٰۃ والسلام

رونق محراب و منبر الصلوٰۃ و السلام
تاجدار ہفت کشور الصلوٰۃ والسلام

روزِ محشر امّت عاصی رہے کیوں تشنہ کام
ساقیِ تسنیم و کوثر الصلوٰۃ والسلام

اپنی خوش بختی پہ اجملؔ کیوں نہ مجھ کو ناز ہو
سایہ افگن میرے سر پر الصلوٰۃ و السلام

صوفی اجملؔ قادری



طیبہ کے جانے والے، لے اک پیام لے جا
میرا سلام لے جا، میرا سلام لے جا

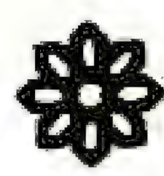
اے عازمِ مدینہ تجھ کو سفر مبارک
بطحا کی سرزمیں کے شام و سحر مبارک
دشت و جبل مبارک، نخل و حجر مبارک
اُس ارضِ محترم کے دیوار و در مبارک

تجھ پر خدا کی رحمت، اے شاد کام لے جا
میرا سلام لے جا، میرا سلام لے جا

اے خوش نصیب تجھ کو وہ ساعتیں ملیں گی
جنّت کی کیاریوں کی جب فرحتیں ملیں گی
سرکار ﷺ کی حضوری کی لذّتیں ملیں گی
یعنی کہ دین و دنیا کی نعمتیں ملیں گی

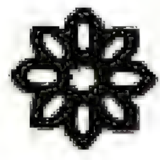
اُس وقت کی دعا میں میرا بھی نام لے جا
میرا سلام لے جا، میرا سلام لے جا

حسرت موہانی



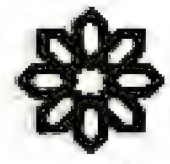
سلام اے آمنہ کے لال اے محبوبِ سبحانی
سلام اے فخرِ موجودات فخرِ نوعِ انسانی
سلام اے ظلِ رحمانی سلام اے نورِ یزدانی
ترا نقشِ قدم ہے زندگی کی لوحِ پیشانی
سلام اے صاحبِ خلقِ عظیم انساں کو سکھلا دے
یہی اعمالِ پاکیزہ یہی اشغال روحانی
تری صورت تری سیرت ترا نقشہ ترا جلوہ
تبسم گفتگو بندہ نوازی خندہ پیشانی
زمانہ منتظر ہے پھر نئی شیرازہ بندی کا
بہت کچھ ہو چکی اجزائے ہستی کی پریشانی
زمیں کا گوشہ گوشہ نور سے معمور ہو جائے
ترے پرتو سے مل جائے ہر اک ذرّے کو تابانی
ترا در ہو مرا سر ہو مرا دل ہو ترا گھر ہو
تمنا مختصر سی ہے مگر تمہید طولانی
سلام اے آتشی زنجیرِ باطل توڑنے والے
سلام اے خاک کے ٹوٹے ہوئے دل جوڑنے والے

حفیظ جالندھری



حضورِ شافعِ روزِ جزا سلامِ نیاز
بہ پیشِ قبلۂ صدق و صفا سلامِ نیاز
بہ بارگاہِ نبی ﷺ الہدیٰ سلامِ نیاز
بہ آستانۂ خیر الوریٰ سلامِ نیاز
بہ روحِ سرورِ ﷺ ہر دوسرا سلامِ نیاز
بہ نامِ خاص شہِ انبیا ﷺ سلامِ نیاز
بہ قبۂ حرمِ قدس بے شمار درود
بہ خواب گاہِ حبیبِ خدا ﷺ سلامِ نیاز
بہ نورِ روضۂ انور درود لا محدود
بہ خاکِ پاکِ درِ مصطفیٰ ﷺ سلامِ نیاز
حضور کا جنہیں قربِ دوام حاصل ہے
اُن اہلِ عشق و وفا کو مرا سلامِ نیاز
بقیع میں ابدی نیند سونے والوں کو
بصد خلوص و عقیدت مرا سلامِ نیاز
نظر بہ چشمِ کرم ہے بہت دنوں سے حمید
قبول کیجئے یا مصطفیٰ ﷺ سلامِ نیاز
یہ آرزو ہے کہ پھر اذنِ حاضری مل جائے
کروں میں عرض بہ صد التجا سلامِ نیاز
حریمِ خاص میں ہنگامِ آستاں بوسی
درود پاک لبوں پر ہو یا سلامِ نیاز
حضور ﷺ سرورِ عالم قبول ہوجائے
حمیدِ خستہ و رنجور کا سلامِ نیاز

حمید صدیقی لکھنوی

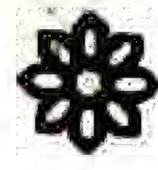


سلام اے رہنمائے اعظم ، سلام اے دوست کبریا کے
سلام اے بے کسوں کے ہمدم لباسِ ایماں مسک رہا ہے
سلام اے رحمتِ دو عالمﷺ سلام اے ہادیٔ مکرّم
سلام اے رہبرِ معظمﷺ یہ کارواں پھر بھٹک رہا ہے
سلام اے شہرِ علم و عرفاں سلام اے گنجِ رازِ پنہاں
سلام اے فکرِ خاصِ قرآں ہمیں زمانہ جھڑک رہا ہے



زبانِ شوق پہ آیا اس احترام کے ساتھ
فضا درود سے گونجی نبیﷺ کے نام کے ساتھ
جب لے کے جائے مقدّر ہمیں مدینے میں
درِ حضورﷺ پہ دل بھی جھکے سلام کے ساتھ

صبا اکبرآبادی



عرض کردے جاکے کوئی اُن بہاروں کو سلام
جو کیا کرتی ہیں طیبہ کے نظاروں کو سلام

اے صبا سوئے مدینہ ہو اگر تیرا گزر
پیش کردینا مرا اُن رہگزاروں کو سلام

سبز گنبد پہ بچھاتا ہے جو شب بھر چاندنی
اُس فلک کو اُس فلک کے چاند تاروں کو سلام

صبح دم آتی ہیں جو روضے کی جالی چومنے
اُن ہواؤں کو فضاؤں کو بہاروں کو سلام

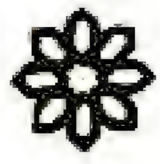
دامنوں میں جن کے پڑھتے تھے کبھی غازی نماز
اُن فلک منزل منوّر کوہساروں کو سلام

جن کے سائے میں ٹھہرتے تھے مہاجر راہگیر
اُن کھجوروں کے درختوں کی قطاروں کو سلام

گونجتی تھی عرش پر جن کی اذانوں کی صدا
صادق الایمان ، اُن طاعت گزاروں کو سلام

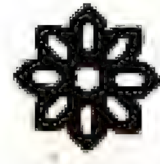
آج تک جن کا منوّر ہر نظر میں نور ہے
اُس منوّر سبز گنبد کے نظاروں کو سلام

منوّر بدایونی



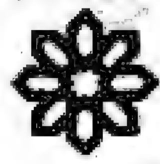
سلام اُس پر کہ نام آتا ہے بعد اللہ کے جس کا
سلام اُس پر مقام آتا ہے بعد اللہ کے جس کا
سلام اُس پر جسے اللہ نے معبوث فرمایا
سلام اُس پر کہ جس نے پرچمِ توحید لہرایا
سلام اُس پر جو آیا نازشِ پیغمبراں بن کر
سلام اُس پر جو آیا دردمندِ انس و جاں بن کر
سلام اُس پر خدا نے خود محمد جس کو فرمایا
سلام اُس ابرِ رحمت پر کہ جس کا ہم پہ ہے سایا
سلام اُس پر کہ جو ختم الرسل محبوبِ داور ہے
سلام اُس پر کہ جو مظلوم انسانوں کا یاور ہے
سلام اُس پر حرا میں جس پہ اُتری آیتِ اِقرأ
سلام اُس پر کہ لہرایا ہے جس نے رایتِ اِقرأ
سلام اُس پر لقب ہے رحمۃ للعالمیں جس کا
سلام اُس پر دو عالم میں کوئی ثانی نہیں جس کا
سلام اُس پر سرِ فہرست ہے جو نیک ناموں میں
سلام اُس پر کہ راغبؔ جس کے ہے ادنیٰ غلاموں میں

راغبؔ مرادآبادی



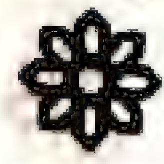
سلام اے ابنِ عبداللہ ، تجلّیات اے ابوالقاسم
سلام اے پورِ عبدالمطلّب اے گوہرِ ہاشم
سلام اے نورِ چشمِ آمنہ اے ماہِ عدنانی
سلام اے دفترِ رشد و ہدیٰ کے خاتم و خاتم
سلام اے باغِ ابراہیم کے سروِ بہار افشاں
سلام اے کائناتِ آب و گل میں حسن کے ناظم
سلام اے نورِ یزداں روحِ عرفاں حاصلِ ایماں
سلام اے حرفِ آغازِ الست اے اولیں مسلم
سلام اے بادشاہِ انس و جاں اے فاتحِ دوراں
رہے گی تاجداری آپ کی عقبیٰ میں بھی قائم
سلام اے خیرِ خلق اے آب و تاب عالمِ امکاں
سلامی آپ کے دربار میں ہے خلق کو لازم
سلام اے رحمتِ کون و مکاں اے گلشنِ احساں
بہارِ فیض کے دریوزہ گر ہیں سب کے سب موسم
سلام اے مونسِ تائبؔ مرے ہر درد کے درماں
کھلائے پھول دشتِ دل میں ابرِ جود کی رم جھم

حفیظ تائبؔ



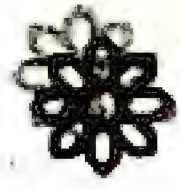
تمہاری آہٹ سے ذہن جاگے، نگاہ جائے نہ تم سے آگے
ہیں ختم ساری حدود تم ، سلام تم پر درود تم پر
تمہارا جلوہ خمیرِ آدم ، تم آسمان و زمیں کے سنگم
تمہاری آمد کمال ایزد ، تمہارے اندر تمام عالم
تمہاری ممنون ہر گھڑی ہے، ابد کو گھیرے ہوئے کھڑی ہے
عمارتِ ہست و بود تم پر ، سلام تم پر درود تم پر
خدا کے اظہار کی زباں تم ، ہمارے اور اُس کے درمیاں تم
خدا کو پیاری ادا تمہاری ، جہاں جہاں وہ وہاں وہاں تم
ہر ایک تخلیق کی بنا ہو، تم اس حقیقت کا آئینہ ہو
کھلا درِ ہر شہود تم پر ، سلام تم پر درود تم پر
چلی تھیں دل سے ببول لے کر، دُعائیں لوٹی ہیں پھول لے کر
میں حشر تک کا رئیس ٹھہرا ، خدا سے عشقِ رسول لے کر
خطاؤں کو رحمتیں نوازیں ، نثار تم پر مری نمازیں
فدا قیام و سجود تم پر ، سلام تم پر درود تم پر

مظفر وارثی



مصطفےٰ نورِ یزداں پہ لاکھوں سلام
مجتبےٰ جانِ ایماں پہ لاکھوں سلام
دونوں عالم کے سلطاں پہ لاکھوں سلام
رونقِ بزمِ امکاں پہ لاکھوں سلام
جن کی خاطر بنائے ہیں کون و مکاں
ایسے محبوبِ ذیشاں پہ لاکھوں سلام
جن کے جلووں سے روشن ہے دونوں جہاں
ایسے خورشیدِ تاباں پہ لاکھوں سلام
جن کے روضے پہ ہے تابشوں کا نزول
ایسے پُر نور سلطاں پہ لاکھوں سلام
پیارے صدیق و فاروق و عثماں علی
چاروں اصحابِ ذیشاں پہ لاکھوں سلام
اہلِ بیت نبوّت پہ لاکھوں درود
جانِ شاہِ شہیداں پہ لاکھوں سلام
پیش کرتا ہے صابرؔ بھی صبح و مسا
مصطفےٰ نورِ یزداں پہ لاکھوں سلام

صابرؔ براری قادری ضیائی



حضور انورﷺ حبیب داورﷺ ہزاروں لاکھوں سلام تُم ﷺ پر
ہمارے آقاﷺ ہمارے سرورﷺ ہزاروں لاکھوں سلام تُم ﷺ پر
نبی مرسلﷺ ہزاروں آئے سب ہی نے پیغام حق سُنائے
ہوا نہ کوئی تمہاراﷺ ہمسر، ہزاروں لاکھوں سلام تُم ﷺ پر
ہو سب کے افضل ہو سب سے اعلیٰ ہو سب سے بالا ہو سب سے والا
ہو سب سے بہتر، ہو سب سے برتر، ہزاروں لاکھوں سلام تُم ﷺ پر
ہو قبلۂ دیں ہو کعبۂ جاں، دم سلامی ہے سب کا ایماں
حضورﷺ ہیں دو جہاں کے رہبر، ہزاروں لاکھوں سلام تُم ﷺ پر
ہو تمﷺ ہی مختارِ خلد و جنت ہو تُمﷺ ہی شاہا خدا کی رحمت
قسیم کوثرﷺ، شفیع محشرﷺ، ہزاروں لاکھوں سلام تُم ﷺ پر
کیا قمر شق جناب تمﷺ نے پلٹ دیا آفتاب تم نے
عیاں ہیں سب پر تمہارےﷺ جوہر، ہزاروں لاکھوں سلام تُم ﷺ پر
حضورﷺ صابرؔ کی ہے تمنا کہ دیکھے سرکارﷺ کا مدینہ
کہے سوئے روضہ سر جھکا کر ہزاروں لاکھوں سلام تُم ﷺ پر

صابرؔ براری



سبز گنبد کے مکیں تجھ پر سلام

فرش پر گردوں نشیں تجھ پر سلام

حسنِ قدرت کے نگیں تجھ پر سلام

شاہکارِ آخریں تجھ پر سلام

اے مرے علم و یقیں تجھ پر سلام

میری دنیا میرے دیں تجھ پر سلام

قدسیوں کی خلوتوں کی گفتگو

اے دعائے مرسلیں تجھ پر سلام

عارفوں کی بزم کے روشن چراغ

اے سراجِ سالکیں تجھ پر سلام

صادقِ ہر عہد تجھ پر آفریں

ہر زمانے کے امیں تجھ پر سلام

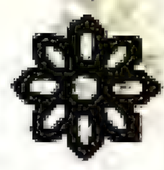
اے غریبوں کی متاعِ بے بہا

رحم و الفت کے نگیں تجھ پر سلام

بھیجتا ہے یہ صبائے کم تریں

اے متاعِ بہتریں تجھ پر سلام

صبا متھراوی



مصطفیٰ ، مصطفیٰ ، اِجتبیٰ ، مجتبیٰ
سیّدِ المرسلیں خاتم الانبیا
اس کی عظمت کا قرآن مدحت سرا
ایسے ممدوحِ داور پہ لاکھوں سلام
شافعِ روزِ محشر پہ لاکھوں سلام

وہ مجسّم عطا ، وہ سراپا کرم
جس کی کملی کا سایہ عرب تا عجم
جس کی نسبت سے ٹھہریں گدا محترم
ایسے خدام پرور پہ لاکھوں سلام
شافعِ روزِ محشر پہ لاکھوں سلام

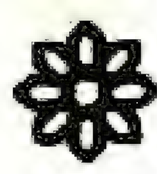
وہ محمد ،وہ یسیں وہ ماہِ عرب
وہ نذیر و بشیر و مبشر لقب
فخر انساب کونین جس کا نسب
ایسے ہادی پہ ، رہبر پہ لاکھوں سلام
شافعِ روزِ محشر پہ لاکھوں سلام

بعد ربِّ علیٰ سب سے برتر ہے وہ
روشنی اور خوشبو کا محور ہے وہ
جلوۂ ذاتِ باری کا مظہر ہے وہ
اس جمالِ منوّر پہ لاکھوں سلام
شافعِ روزِ محشر پہ لاکھوں سلام

امید فا

اے پاسبانِ قصرِ حرم آپ ﷺ پر سلام
اے رحمتِ تمام و اتم آپ ﷺ پر سلام
اے دستِ جود و ابرِ کرم آپ ﷺ پر سلام
اے شاہدِ شہود و عدم آپ ﷺ پر سلام
اے باعثِ وجودِ جہاں مصدرِ نمود
اے رافت و رحیم و رؤف و سخا وجود
اے محرمِ رموزِ نہاں آپ ﷺ پر درود
اے پاسبانِ قصرِ حرم آپ ﷺ پر سلام
اے راہدانِ کون و مکاں سید الانام ﷺ
اے شاہدِ شہود و عدم آپ ﷺ پر سلام
پیغامبر رسول ﷺ نگہبان راہبر
گفتارِ نرم لہجہ رواں حرفِ معتبر
دل میں دعائیں رشد و ہدایت زبان پر
اے دستِ جود و ابر کرم آپ ﷺ پر سلام
سب کر رہے ہیں وردِ درود و صلوٰۃ کا
سب بھیجتے ہیں ہو کے بہم آپ ﷺ پر سلام
اے پاسبانِ قصرِ حرم آپ ﷺ پر سلام
اے رحمتِ تمام و اتم آپ ﷺ پر سلام

حنیف اسعدی



تاجدارِ دو جہاں محبوبِ یزداں السّلام
یا محمدِ مصطفیٰ کونین کی جاں السّلام
آپ پر صدقے مرے آقا دل و جاں السّلام
آپ پر قربان میرے دین و ایماں السّلام
آمنہ کے لال عبداللہ کے نورِ نظر
اے حلیمہ کے سکونِ دل کے ساماں السّلام
السّلام اے وجہ تسکینِ دو عالم السّلام
السّلام اے باعثِ توقیرِ انساں السّلام
السّلام اے رہبرِ کُل پیشوائے مُرسلاں
السّلام اے گنج بخش فیض عرفاں السّلام
آپ کی نسبت ہے میری زندگی کا ماحصل
آپ کی الفت ہے میرا عینِ ایمان السّلام
اے خدا کے نور اے شمس الضحیٰ بدالدجیٰ
آپ کے دم سے دو عالم ہیں درخشاں السّلام
اک سکندر ہی نہیں ہم سب ہیں محتاجِ کرم
یک نگاہِ لُطف ہو سوئے غلاماں السّلام

سکندر لکھنوی



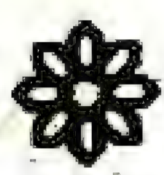
صبا مدینے پہنچ کر سلام کہہ دینا
نہیں ہے کچھ خبرِ صبح و شام کہہ دینا
گزر رہی ہے جو دل پر تمام کہہ دینا
صبا مدینے پہنچ کر سلام کہہ دینا

وہ روضہ آنکھوں سے نزدیک شکلِ راز میں ہے
ہے جان موت کے قبضے میں دل حجاز میں ہے
صبا مدینے پہنچ کر سلام کہہ دینا

یہ عرض کرنا غمِ دل سے ہے پریشانی
ڈبوئے دیتی ہے اب آنسوؤں کی طغیانی
غرض فسانۂ ہستی بہت ہے طولانی
تمام عمر کا قصہ تمام کہہ دینا
صبا مدینے پہنچ کر سلام کہہ دینا

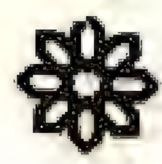
بہارِ گلشن طیبہ کہاں ہے فرقت میں
ہے مضطرب دلِ محشر وہیں کی حسرت میں
ہیں اُس کے شام وسحر بس دیارِ حضرت میں
یہاں نہ صبح ہے کوئی نہ شام کہہ دینا
صبا مدینے پہنچ کر سلام کہہ دینا

محشر بدایونی



خیر البشر پر لاکھوں سلام
لاکھوں درود اور لاکھوں سلام
جن و ملائک تیرے غلام
سب سے سوا ہے تیرا مقام
یٰسین و طٰہٰ تیرے ہی نام
خیر البشر پر لاکھوں سلام
عرش بریں تک چرچا ترا
شمس و قمر ہیں صدقہ ترا
اے ماہِ کامل حُسنِ تمام
خیر البشر پر لاکھوں سلام
اے جان جاناں جانِ جہاں
شاداں کے تم ہو شاہ شہاں
نازاں کے ہم ہیں ادنیٰ غلام
خیر البشر پر لاکھوں سلام
تیری ثنا ہے میرا نصیب
قربان تجھ پر جان ادیب
تجھ پر تصدق عالم تمام
خیر البشر پر لاکھوں سلام

ادیب رائے پوری



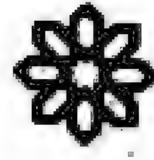
شہِ مدینہ سے میرا سلام کہہ دینا
جو لب تک آ نہ سکا وہ پیام کہہ دینا
نسیم تیرا گزر ہو تو کوئے بطحا میں
فسانہ ہائے غمِ ناتمام کہہ دینا
بُھلا چکی ہے مساوات کا سبق امت
اب ایک صف میں نہیں خاص و عام کہہ دینا
خدا پرستی کی دولت سے ہوگئے محروم
ہے زر پرستی کا قائم نظام کہہ دینا
نہیں ہے ذہنوں میں تفریق نیک و بد باقی
ہوئے ہیں ایک حلال و حرام کہہ دینا
کھلے ہیں چاروں طرف جھوٹ کے حسیں بازار
صداقتوں کا نہیں احترام کہہ دینا
صفیں لپیٹ کے بیٹھے ہیں راہ دینا میں
نہیں نمازوں کا اب اہتمام کہہ دینا
بجھے پڑے ہیں دلوں میں چراغِ ایمانی
بنے ہوئے ہیں ہوس کے غلام کہہ دینا

کلیم عثمانی



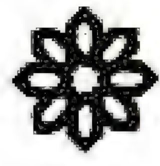
السلام اے بادشاہِ دو جہاں
السلام اے سرورِ کون و مکاں
السلام اے چارہ سازِ بیکساں
السلام اے چارۂ دردِ نہاں
گنبدِ خضریٰ کے ساکن السلام
گلشنِ طیبہ کے ساکن السلام
السلام اے عالمِ اُمّی لقب
السلام اے ماہِ تابانِ عرب
اے گنہگاروں کے والی السلام
اے سیہ کاروں کے حامی السلام
السلام اے ہادیٔ قلب و نظر
اے طبیبِ دردِ دل دردِ جگر
اے سرورِ قلب مومن السلام
سوز و سازِ روحِ مومن السلام
فوقؔ کو الفقر فخری سے نواز
اے مرے آقا تو ہے بندہ نواز

فوقؔ دہلوی



تو ہم سے بے راہ وکم عقیدہ
گناہ گاروں کا ذکر ہی کیا
کہ انبیا اُن ﷺ کے خیر مقدم کو
صف بہ صف ایستادہ ہوں گے
اور اُن ﷺ کے لب پر درود ہو گا
سلام ہو گا
سلام اُن ﷺ پر
درود اُن ﷺ پر
فدا ہمارا وجود اُن ﷺ پر

سرشار صدیقی



یا نبی سلام علیک — یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک — صلوٰۃ اللہ علیک

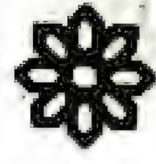
ہجر میں مشکل ہے جینا — دل ہوا چاک اور سینہ
تھام لو میرا سفینہ — یا شفیع المذنبینہ
یا نبی سلام علیک — یا رسول سلام علیک

کاش حاصل ہو حضوری — دور ہوجائے یہ دوری
دل کی حسرت ہو یہ پوری — دیکھ لوں وہ شکل نوری
یا نبی سلام علیک — یا رسول سلام علیک

آپ سلطانِ مدینہ — مہبطِ وحی سکینہ
نور سے معمور سینہ — مشک سے بہتر پسینہ
یا نبی سلام علیک — یا رسول سلام علیک

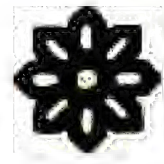
کیا کرے بیدلؔ شکایت — دردِ ہجراں کی حکایت
رنج و غم ہیں بے نہایت — کیجئے للہ عنایت
یا نبی سلام علیک — یا رسول سلام علیک

عبدالباقی بیدلؔ جبلپوری



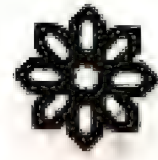
ولائے خدا ہے ولائے نبی
ولائے نبی پر درود و سلام
ہمارے نبی رحمتِ عالمیں
ہمارے نبی پر درود و سلام
ضیائے نبی سے ہے روشن جہاں
ضیائے نبی پر درود و سلام
رضائے خدا ہے رضائے نبی
رضائے نبی پر درود و سلام
ولائے نبی ہے اساسِ نجات
ولائے نبی پر درود و سلام
ہو توفیق شوکتؔ تو پڑھتا رہوں
پیارے نبی پر درود و سلام

شوکتؔ الہ آبادی



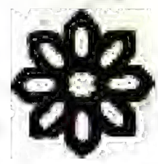
سراپا تم رحمتِ خدا ہو درود تم پر ، سلام تم پر
امین ہو صادق ہو باصفا ہو درود تم پر ، سلام تم پر
تم ابتدا ہو تم انتہا ہو درود تم پر ، سلام تم پر
حضور تم شانِ کبریا ہو درود تم پر ، سلام تم پر
تمہی دو عالم کا مدعا ہو درود تم پر ، سلام تم پر
حبیبِ حق سید الوریٰ ہو درود تم پر ، سلام تم پر
پیامِ راحت ہو دل کشا ہو تمہی دعا ہو تمہی دوا ہے
تمہی کرم ہو تمہی عطا ہو درود تم پر ، سلام تم پر
فروغِ جلوہ ہو حق نما ہو جمال حق کا اک آئینہ ہو
ہزاروں پردوں میں رونما ہو درود تم پر ، سلام تم پر
تمہی تسلی بے نوا ہو تمہی غریبوں کا آسرا ہو
تمہی رسولوں کے پیشوا ہو درود تم پر ، سلام تم پر
قبول یا ربّ میری عطا ہو درِ نبی پہ جو سر جھکا ہو
تو لب پہ ستّار کے صدا ہو درود تم پر ، سلام تم پر

ستّار وارثی



الصلوٰۃ والسلام اے تاجدار انبیاء
الصلوٰۃ والسلام اے مظہر رب العلیٰ
الصلوٰۃ والسلام اے مصطفیٰ صلِ علیٰ
الصلوٰۃ والسلام اے شافعِ روزِ جزا
الصلوٰۃ والسلام اے سرورِ عالی مقام
الصلوٰۃ والسلام اے دین و دنیا کے امام
الصلوٰۃ والسلام اے رحمتہ اللعالمین
الصلوٰۃ والسلام اے حاصل دنیا و دین
الصلوٰۃ والسلام اے صادق الوعدہ امیں
الصلوٰۃ والسلام اے طٰہٰ یٰسین و مبیں
الصلوٰۃ والسلام اے سجدہ گاہِ عاشقاں
الصلوٰۃ والسلام اے جان ، جانِ دلبراں
فرض پورا کر کے اب جاتے ہیں ہم واپس وطن
دور ہی رکھنا الٰہی ہم سے اب رنج و محن
بار بار آئیں یہاں اب ایسا کر دیجے جتن
ہم ہمیشہ ہی کریں محسوس دل میں یہ چبھن
اپنے خاور پر بھی کر لطف و کرم کی اک نظر
مشفقہ بیگم پہ بھی بار الہ اب رحم کر

خورشید خاور امروہوی



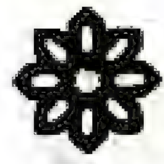
سرتاجِ انبیاء کو ہمارا سلام ہو
محبوبِ کبریا کو ہمارا سلام ہو
جس کی طلب ہے حاصلِ ایمانِ کائنات
اُس جانِ مدعا کو ہمارا سلام ہو
جس کی تجلیوں سے اُجالا دِلوں میں ہے
اُس پُرضیا کو ہمارا سلام ہو
جس کا کرم ہے عام بغیر امتیاز کے
اُس حامیٔ عطا کو ہمارا سلام ہو
جس نے لبِ رسول سے پائی ہیں عزتیں
اُس معتبر دعا کو ہمارا سلام ہو
جس کا لقب ہے رحمتِ عالم حبیب حق
اُس کی ادا ادا کو ہمارا سلام ہو
طوفاں کی موج موج کو ساحل بنادیا
عالم کے ناخدا کو ہمارا سلام ہو
سرمایۂ وقارِ دوعالم ہے جس کی ذات
اُس مظہرِ خدا کو ہمارا سلام ہو

وقارؔ صدیقی اجمیری



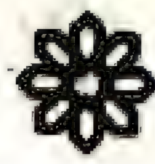
سُنو ! کہ ساری ثناؤں کا ہے وقار ، درود
پڑھو ! کہ نعتِ نبی ﷺ کا ہے شاہکار ، درود
فضائے حُبِّ نبی ﷺ کا حسیں نکھار ، درود
جزائے عشقِ پیمبر کی ہے بہار ، درود
صفائے قلب کا اک دلنشیں وظیفہ ہے
ہمارے جذبوں کو کرتا ہے تابدار ، درود
جمال و شانِ مقام محمد ﷺ عربی
شعاعِ رفعتِ گفتارِ کردگار ، درود
کرو میں اُن ﷺ کا تصور تو روشنی دیکھوں
سنوں جو اسمِ محمد ﷺ پڑھوں ہزار ، درود
سکون روح کو ملتا ہے ذہن کو راحت
ہے قلب و جاں کے لئے صورتِ قرار ، درود
درود اُن ﷺ پر پڑھا اور سعادتیں پائیں
ہٹا گیا مرے سینے سے سب غبار ، درود
یہ ہے تسلسلِ انوارِ آل ابراہیم
ازل کے حسن کو دیتا ہے اعتبار ، درود

خاطر غزنوی



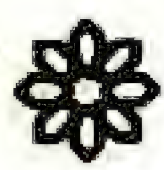
احمدِ مجتبیٰ پر درود و سلام
شاہِ ارض و سما پر درود و سلام
خاتم الانبیاء پر درود و سلام
بھیجئے مصطفیٰ پر درود و سلام
روح و صدق و صفا پر درود و سلام
خیر و حسنِ عطا پر درود و سلام
روح و صدق و صفا پر درود و سلام
خیر و حسنِ عطا پر درود و سلام
رحمتِ کبریا پر درود و سلام
شاہکارِ خدا پر درود و سلام
مرکز حسن و لطف و عطا و کرم
شہرِ جود و سخا پر درود و سلام
اُن کے نقشِ قدم منزلِ آگہی
اُن کی ہر ہر ادا پر درود و سلام
ہم پہ لازم ہے خالدؔ کہ بھیجیں سدا
نورِ غارِ حرا پر درود و سلام

خالدؔ شفیق



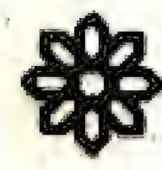
سلام آئینۂ حق نما سلام علیک
فروغِ انجمن دوسرا سلام علیک
انیسِ خستہ دلاں شافعِ گنہگاراں
جہانِ رحمت و لطف و عطا سلام علیک
زفرق تا بقدم نور آفرید خدا
عبارت است ز زُلفِ دو تا سلام علیک
چوں دید تاجِ شفاعت نہادہ در محشر
بحیرت اند ہمہ انبیا سلام علیک
چوں حرف راز شنیدی علمت فرمودی
چہ رمز ہاست ترابا خدا سلام علیک
نگاہ کُن کہ ثنا خوانِ آل تو اعظم
بر آستانِ تو آمد شہا سلام علیک

محمد اعظم چشتی



یا رسول اللہ سلام علیک
یا حبیب اللہ سلام علیک
خلق کے پیشوا ، رہبرِ رہبراں
اے حبیبِ خدا ، رحمتِ دو جہاں
پار لگ جائیں امت کی یہ کشتیاں
اے حبیب خدا رحمتِ دو جہاں
یا رسول اللہ سلام علیک
یا حبیب اللہ سلام علیک
ہم گدا آپ شاہِ زماں
اے حبیب خدا رحمت دو جہاں
آپ کے در پہ لائے ہیں کشکول جاں
اے حبیب خدا ، رحمت دو جہاں
یا رسول اللہ سلام علیک
یا حبیب اللہ سلام علیک
ہم پہ چشمِ کرم آپ فرمایئے
اپنے حیرت کو ڈیوڑھی پہ بلوایئے
محسنِ مفلساں ، حامی بے کساں
اے حبیبِ خدا ، رحمتِ دو جہاں
یا رسول اللہ سلام علیک
یا حبیب اللہ سلام علیک

حیرت الہ آبادی



السلام اے سرورِ سلطانِ عالم السلام

السلام اے نور اے حُسنِ مجسّم السلام

السلام اے رحمۃ اللعالمین محبوبِ رب

السلام اے شافع عصیانِ عالم السلام

السلام اے خرقہ پوشِ فقر سلطانِ جہاں

السلام اے دستگیر شدّتِ غم السلام

السلام اے صاحبِ معراج نورِ عرش و فرش

السلام اے صاحبِ اخلاقِ اعظم السلام

ہم بھی ہیں محتاج اک چشمِ عنایت کے لیے

السلام اے بیکسوں کے غم کے مرہم السلام

ہم بھی ہیں بیتاب دردِ ہجر سے صبح و مسا

السلام اے مالک و مختار عالم السلام

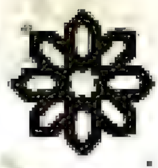
لعلِ گم گشتہ مرا واپس مجھے دلوایئے

حضرتِ یعقوب کے غم خوار و ہمدم السلام

مشغلہ رعنؔا کو اب اس کے سوا کیا چاہیے

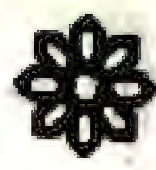
لب پہ ہو صلِ علیٰ دل میں ہو ہر دم السلام

رعنؔا اکبرآبادی



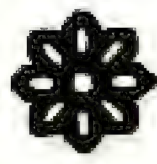
یا حبیبی ﷺ سلام سیّدی ﷺ السلام
یا حبیبی ﷺ سلام سیّدی ﷺ السلام
آپ ﷺ پر ہوگئی ہے نبوت تمام
آپ ﷺ نبیوں رسولوں کے آقا امام
آپ ﷺ پر حق نے نازل کیا ہے کلام
ہے لبوں پہ ہمارے یہی صبح و شام
یا حبیبی ﷺ سلام سیّدی ﷺ السلام
آپ ﷺ آقا ہمارے ہیں ہم ہیں غلام
آپ ﷺ کونین میں واجب الاحترام
آپ ﷺ ہیں آمنہ بی کے ماہِ تمام
آپ ﷺ کے واسطے ہیں درود و سلام
یا حبیبی ﷺ سلام سیّدی ﷺ السلام
آپ ﷺ کی شانِ اقدس میں ہے ھل اتی
آپ ﷺ کی جو عطا ہے عطائے خدا
آپ ﷺ سے بھیک پاتے ہیں شاہ و گدا
آپ ﷺ مختار کا مدعا ، آسرا
یا حبیبی ﷺ سلام سیّدی ﷺ السلام
یا حبیبی ﷺ سلام سیّدی ﷺ السلام

مختار اجمیری



اے حبیبِ ربِّ اکبر الصّلوٰۃ و السّلام
عظمتِ محراب و منبر الصّلوٰۃ و السّلام
ساقیِ تسنیم و کوثر الصّلوٰۃ و السّلام
گم رہوں کے خضر و رہبر الصّلوٰۃ و السّلام
منزلِ ایقاں کے محور الصّلوٰۃ و السّلام
مخزنِ حکمت کے گوہر الصّلوٰۃ و السّلام
ہو معینِ بے کساں مشکل کشا و مہرباں
حق نما و بندہ پرور الصّلوٰۃ و السّلام
مظہرِ نورِ خدا ہو حاملِ امّ الکتاب
بعد خالق سب سے برتر الصّلوٰۃ و السّلام
ملجا و ماوا ہمارے اے شفیع المذنبین
جان و دل قربان تم پر الصّلوٰۃ و السّلام
اک گلِ خوش رنگ ہو تم گلشنِ توحید کا
ہے پسینہ مشک و عنبر الصّلوٰۃ و السّلام
ہو درِ اقدس پہ حاضر بندۂ مسکیں فدؔا
یا مالکِ کُل بحر و بر الصّلوٰۃ و السّلام

ابوالطاہر فدا حُسین فدؔا



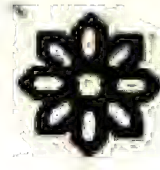
فخرِ آمد سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلّم
سب سے برتر سب سے مکرم صلی اللہ علیہ وسلّم

مہر برجِ نبوّت پہ لاکھوں سلام
صدرِ بزمِ رسالت پہ لاکھوں سلام

بوریا مسند و عرش زیرِ قدم
ایسے اوج ایسی رفعت پہ لاکھوں سلام

حشر میں عاصیوں کو جو دے گا پناہ
ایسے دامن کی وسعت پہ لاکھوں سلام

شیدا بریلوی



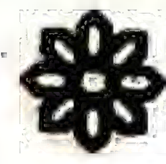
سلام اُس ذاتِ اقدس پر، سلام اس فخرِ دوراں پر
ہزاروں جس کے احسانات ہیں دنیائے امکاں پر
سلام اس پر جو آیا رحمۃ للعالمیں بن کر
پیامِ دوست لے کر صادق الوعدہ امیں بن کر
سلام اس پر کہ جس نے بے زبانوں کو زباں بخشی
سلام اس پر کہ جس نے ناتوانوں کو تواں بخشی
سلام اس پر بنایا جس نے دیوانوں کو فرزانہ
مئے حکمت کا چھلکایا جہاں میں جس نے پیمانہ
بڑے چھوٹے میں جس نے اک اخوت کی بنا ڈالی
زمانے سے تمیزِ بندہ و آقا مٹا ڈالی
سلام اس پر جو ہے آسودہ زیرِ گنبدِ خضرا
زمانہ آج بھی ہے جس کے در پر ناصیہ فرسا
سلام اس ذات اقدس پر حیاتِ جاودانی کا
سلام آزاؔد کا آزاد کی رنگیں بیانی کا

جگن ناتھ آزاؔد



سلام اُن پہ جو پیغمبرِ خدا بھی ہیں
دُرود اُن پہ جو محبوبِ کبریا بھی ہیں
سلام اُن پہ جو آقا ہیں ہم غلاموں کے
دُرود اُن پہ جو سرتاج انبیاء بھی ہیں
سلام ان پہ جنھیں فخر تھا فقیری پر
یتیم بھی تھے یتیموں کا آسرا بھی ہیں
سلام اُن پہ کہ جو اوّلِ خلائق ہیں
خدا و خلق کے مابین واسطہ بھی ہیں
سلام اُن پہ بشیرؐ و نذیر جن کا لقب
شفیعِ حشر بھی ہیں دافع البلا بھی ہیں
بشر ہیں مثلِ بشر اس کے باوجود جمیلؔ
ہماری فہم و فراست سے ماورا بھی ہیں

جمیلؔ نقوی



کر رہا ہے بہ انکسار سلام
اپنے آقاﷺ کو خاکسار سلام
اے حبیبِ خُدا شہِ عالمﷺ
صاحب عزّ و اقتدارﷺ سلام
رحمتِ عالمین آپ ہوئے
کائناتوں کے تاجدارﷺ سلام
ان کی رفعت کا کیا ہو اندازہ
بھیجے جب اُن کو کردگار سلام
اہلِ ایماں درود پڑھتے ہیں
یا پھر اُن کا ہوا شعار سلام
رب نے چاہا تو حشر کو ہوگا
باعثِ عزّت و وقار سلام
پائے گا تُو قرار کی دولت
پیش کر قلبِ بے قرار سلام
سرزمینِ حجاز کو محمودؔ
کرتی ہے چشمِ اعتبار سلام

راجا رشید محمودؔ



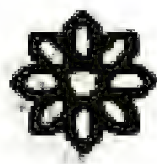
حضور شاہِ رسولاں سلام کہتے ہیں
تم ہی کو ہمارے مسلماں سلام کہتے ہیں
اسیرِ گردشِ دوراں سلام کہتے ہیں
شکستہ حال پریشاں سلام کہتے ہیں
سلام کہتی ہیں محروم دید کی نظریں
دلِ غریب کے ارماں سلام کہتے ہیں
نظر میں لے کے مدینے کی جلوہ سامانی
تمہارے کشتۂ حرماں سلام کہتے ہیں
لبوں پہ آہ خلش دل میں رُخ پہ گردِ ملال
دیارِ ہند کے انساں سلام کہتے ہیں
ستم رسیدوں پہ کیجئے نگاہِ لطف و کرم
حضورﷺ امن کے خواہاں سلام کہتے ہیں
خیالِ مہر کی نُدرت انہیں نصیب کہاں
ہزار یوں تو سخنداں سلام کہتے ہیں

مہر درولوی



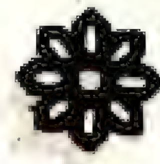
سلام اُن ﷺ پر خدا کے بعد جو یکتا ہیں، اعلیٰ ہیں
سلام اُن ﷺ پر جو عظمت اور رفعت کا حوالہ ہیں
سلام اُن ﷺ پر جو محبوبِ خداوندِ جہاں بھی ہیں
سلام اُن ﷺ پر ہمارے جو، یہاں بھی ہیں وہاں بھی ہیں
سلام اُن ﷺ پر مکمل دین، رب نے جن پہ فرمایا
سلام اُن ﷺ پر جنہوں نے پھر اسے دنیا میں پھیلایا
سلام اُن ﷺ پر کہ جن کا بوریا بستر چٹائی تھا
سلام اُن ﷺ پر سرِ عرشِ بریں، جن کی رسائی تھی
سلام اُن ﷺ پر جو ٹکڑے چاند کے، انگلی سے فرمائیں
سلام اُن ﷺ پر کہ جو ڈوبے ہوئے سورج کو پلٹائیں
سلام اُن ﷺ پر جنہوں نے دشمنوں پر پھول برسائے
سلام اُن ﷺ پر زباں پر جو کبھی شکوہ نہیں لائے
سلام اُن ﷺ پر جنہوں نے آ کے سارے بتکدے ڈھائے
سلام اُن ﷺ پر جنہوں نے زندگی کے راز سمجھائے
سلام اُن ﷺ پر کہ جو مسرورؔ کے ملجا ہیں ماوا ہیں
سلام اُن ﷺ پر کہ جو مسرورؔ کے مولا ہیں آقا ہیں

مسرور کیفی



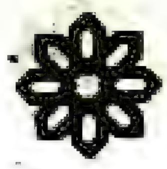
رسولِ برحق حبیبِ داور ، درود تم پر سلام تم پر
بہار دنیا وقارِ محشر ، درود تم پر سلام تم پر
تمہاری خلوت تمہاری محفل تمہارا رتبہ تمہاری منزل
ہمارے وہم و گماں سے بڑھ کر درود تم پر سلام تم پر
تمہی ہو ذات خدا کے مظہر درود تم پر سلام تم پر
تمہی ہو ذات کون ومکاں کا حاصل تمہی پہ قرآں ہوا ہے نازل
تمہارے جلوے نظر نظر ہیں کہ راہیں ایماں کی معتبر ہیں
تمہی ہو منزل تمہی ہو رہبر درود تم پر سلام تم پر
تمہاری رحمت حصار عالم تمہاری ہستی قرارِ عالم
تمہی ہو مرکز تمہی ہو محور درود تم پر سلام تم پر
یہ عالم عزم و استقامت یہ منزل صبر یہ قناعت
شہہ امم اور شکم پہ پتھر درود تم پر سلام تم پر
خدائی ہوجائے ختم ساری مگر رہے گی ثناء تمہاری
کہ بھیجتا ہے خدائے برتر درود تم پر سلام تم پر
یہی تو انداز ہے تمہارا یہی تو اعجاز ہے تمہارا
ابھی زمیں پر ابھی فلک پر درود تم پر سلام تم پر

اعجاز رحمانی



شمس الضحیٰ پر لاکھوں سلام
بدر الدجیٰ پر لاکھوں سلام
اعلیٰ سے اعلیٰ تیرا مقام
سب انبیاء کا تو ہے امام
کل اولیا ہیں تیرے غلام
شمس الضحیٰ پر لاکھوں سلام
ہے حکمرانی کس شان سے
قائم ہے تیرے فیضان سے
دنیا و دیں کا سارا نظام
شمس الضحیٰ پر لاکھوں سلام
اتنا کرم تو فرمایئے
روضے پہ سب کو بلوایئے
حاضر یہاں ہیں جتنے غلام
شمس الضحیٰ پر لاکھوں سلام
انجم کے آقا انجم ہی کیا
تیرے بھکاری تیرے گدا
سارے خواص اور سارے عوام
شمس الضحیٰ پر لاکھوں سلام

قمرالدین احمد قمرانجم



رُت گد گدا رہی ہے درود و سلام کی
ڈالی سجا رہی ہے درود و سلام کی

آؤ صمیمِ قلب سے صلِّ علیٰ کہیں
محفل بُلا رہی ہے درود و سلام کی

ہے مومنوں کے واسطے رحمت کا سائباں
بدلی سی چھا رہی ہے درود و سلام کی

محسوس ہو رہا ہے کہ سرکار ﷺ آئے ہیں
خوشبو بتا رہی ہے درود و سلام کی

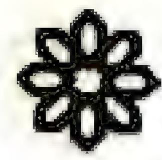
عشقِ نبی ﷺ میں جھوم کے مخلوقِ کائنات
چھاؤں میں آ رہی ہے درود و سلام کی

جی چاہتا ہے وہ لبِ اعجاز چوم لوں
جن پر ثنا رہی ہے درود و سلام کی

حُبِّ نبی ﷺ میں ڈوب کے ہر دل کی آرزو
شمعیں جلا رہی ہے درود و سلام کی

برسیں کہاں پہ رحمتیں اقبالؔ دیکھئے
سوغات جا رہی ہے درود و سلام کی

محمد اقبال عالم

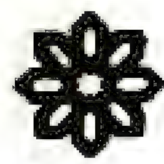


ترے در پہ جبیں فرسا عرب والے عجم والے
ترے محتاج رحمت ہیں سبھی دیر و حرم والے
تری چوکھٹ پہ کاسہ لیں اجلال و حشم والے
ترستے ہیں غلامی کو تری طبل و علم والے
لیے کاسہ گدائی کا کھڑے ہیں جام جم والے
سلام اے رحمتہ للعالمین ﷺ لطف اتم والے

ترے دم سے فروزاں ہے ابھی تک شمع سینائی
تری تصدیق سے داؤد کی بجتی ہے شہنائی
ترے اعجاز سے زندہ ہے اعجاز مسیحائی
تری رحمت سے کل نبیوں نے عمر جاوداں پائی
نہ کیوں فخر رسل ہوتا تو اے خیر امم والے
سلام اے رحمتہ للعالمین ﷺ لطف اتم والے

جفائیں سہ کے دشمن کے لیے تو نے دعا کی ہے
منافق کو کفن میں اپنی چادر تک عطا کی ہے
تری رحمت تو اپنے کیا ہیں غیروں پر رہا کی ہے
کریمی کی مرے آقا ﷺ جب اتنی انتہا کی ہے
مبارک بھی کرم کا منتظر ہے اے کرم والے
سلام اے رحمتہ للعالمین ﷺ لطف اتم والے

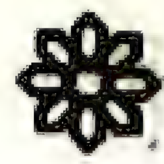
مبارک مونگیری



اے حبیبِ ربِّ جاں الصلوٰۃ و السّلام
اے شہنشاہِ رسولاں الصلوٰۃ و السّلام
حشر میں رحمت بداماں الصلوٰۃ و السّلام
پردہ پوشِ فردِ عصیاں الصلوٰۃ و السّلام
پیشوائے دین و ایماں الصلوٰۃ و السّلام
مصلحِ اخلاقِ انساں الصلوٰۃ و السّلام
مظہرِ آیاتِ قرآں الصلوٰۃ و السّلام
چشمۂ انوارِ ایماں الصلوٰۃ و السّلام

السّلام اے کُنتُ کنزاً مخفیاً رازِ نہاں
السّلام اے سرِ وحدت ، برملا حق کے نشاں
السّلام اے رحمت اللعٰلمیں لاکھوں سلام
السّلام اے اوّلین و آخریں لاکھوں سلام
السّلام اے غمگسارِ مذنبیں لاکھوں سلام
السّلام اے اے خاتم کل مرسلیں لاکھوں سلام
السّلام اے مالکِ دُنیا و دیں لاکھوں سلام
السّلام اے مظہرِ حق آفریں لاکھوں سلام
السّلام اے ہمدمِ روح الامیں لاکھوں سلام
السّلام اے برسرِ عرشِ بریں لاکھوں سلام
السّلام اے ذاتِ اقدس صاحبِ معجز بیاں
مدح میں رطب اللساں آیاتِ قرآں کی زباں

شیدا جبلپوری



دو جگ کے رہنما کو ہمارا سلام ہے
ہر درد کی دوا کو ہمارا سلام ہے

عہدِ طفولیت سے مقامِ وصال تک
آقا کی ہر ادا کو ہمارا سلام ہے

کل امّتیں ہیں جس کی شفاعت کی منتظر
نبیوں کے پیشوا کو ہمارا سلام ہے

رحمت ہیں آپ ﷺ سارے جہانوں کے واسطے
آئینۂ خدا کو ہمارا سلام ہے

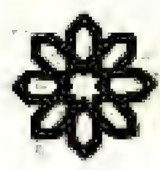
کونین جس کے واسطے تخلیق کی گئی
قدرت کے مدعا کو ہمارا سلام ہے

اسرار جس کی ذات میں ہیں کل جہان کے
اس محرمِ خدا کو ہمارا سلام ہے

ارض و سما کے راز ہیں جس کی نگاہ میں
اس غیب آشنا کو ہمارا سلام ہے

ہم جیسے عاصیوں کی شفاعت کو اے نظرؔ
رحمت کی انتہا کو ہمارا سلام ہے

جمیل نظرؔ



صاحبِ معراجِ رفعت الصّلوٰۃ و السّلام
واقفِ اسرارِ قدرت الصّلوٰۃ و السّلام

منبعِ زہد و عبادت الصّلوٰۃ و السّلام
رونقِ گلزارِ وحدت الصّلوٰۃ و السّلام

سلسبیل و کوثر و تسنیم کے مالک ہیں آپ ﷺ
اے امیرِ باغِ جنّت الصّلوٰۃ و السّلام

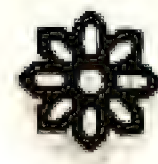
آپ ﷺ ہی کے نور سے روشن ہے بزمِ کائنات
آپ خورشیدِ حقیقت الصّلوٰۃ و السّلام

آپ ﷺ کا گلشن ہمیشہ سے بہار آثار ہے
مالکِ باغِ نبوّت الصّلوٰۃ و السّلام

پل رہا ہے آپ ﷺ ہی کے خوانِ نعمت سے جہاں
مصدرِ جود و سخاوت الصّلوٰۃ و السّلام

حادثاتِ دہر نے گھیرا ہے شاہدؔ کو بہت
مخزنِ لطف و عنایت الصّلوٰۃ و السّلام

شاہدؔ الوری



محبوبِ کبریا سے میرا سلام کہنا
سلطانِ انبیاء سے میرا سلام کہنا
تجھ پر خدا کی رحمت اے عازمِ مدینہ
نورِ محمدی سے روشن ہو تیرا سینہ
جب ساحل عرب پر پہنچے تیرا سفینہ
اس وقت سر جھکا کر للہ با قرینہ
ساحل پہ آتے آتے موجوں کو چوم لینا
موجوں کے بعد دلکش ذروں کو چوم لینا
محبوبِ کبریا ﷺ سے میرا سلام کہنا
سلطانِ انبیاء ﷺ سے میرا سلام کہنا
روضے کی جالیوں کے جس دم قریب جانا
رو رو کے حال مسلم سرکار کو سنانا
بے ساختہ مچلنا جوشِ جنوں دکھانا
سینے میں بھی بسانا آنکھوں میں بھی بسانا
پھر نورِ حق نما سے میرا سلام کہنا
سلطان انبیاء ﷺ سے میرا سلام کہنا

ع، س مسلم



بزمِ فطرت کے شاہکار سلام
صاحبِ حشمت و وقار سلام
راحتِ جانِ بے قرار سلام
مونس چشمِ اشکبار سلام
دین و دنیا کے راہبر تم پر
بے عدد اور بیشمار سلام
سرورِ دوجہاں نگاہِ کرم
عرض کرتے ہیں دلفگار سلام
شاہِ جود و سخا سحاب کرم
وجہِ صد ناز و افتخار سلام
فخرِ کونین ، رحمتِ عالم
چشمۂ فیضِ کردگار سلام
ناخدائے سفینۂ اُمت
مرہمِ سینۂ فگار سلام

نسیم بستوی



اے مدینے کے مکیں تجھ پر سلام
رحمتہ للعالمیں تجھ پر سلام
ہادئ دنیا و دیں تجھ پر سلام
تو ہے ختم المرسلیں تجھ پر سلام
اے دل و جان کے مکیں تجھ پر سلام
اے شفعِ مذنبیں تجھ پر سلام
اے نگارِ دل نشیں تجھ پر سلام
باغِ ہستی کے امیں تجھ پر سلام
اے دعائے طالبیں تجھ پر سلام
مُدّعائے سالکیں تجھ پر سلام

قیوم احسان



عزیزو آؤ پڑھیں ہم درود اور سلام
رسولِ پاک پہ پیہم درود اور سلام
اب اور نذر کے قابل ہمارے پاس ہے کیا
قبول اے شہہِ عالم درود اور سلام
وہی تو عاصیوں کو بخشوانے والے ہیں
بنام شافعِ عالم درود اور سلام
خدا نے اتنا مقرب، کسے بنایا ہے
ہے زینتِ لبِ آدم درود اور سلام
ہر نفس اگر انجانؔ ہم درود پڑھیں
وہ ہوں گے پھر بھی بہت کم درود اور سلام

ثاقب انجانؔ



تلاشِ وجہِ سکون دوام ہوجائے
حیات وقفِ درود و سلام ہوجائے

نبی اور آلِ نبی ﷺ پر سلام ہوجائے
بحدِ شوق و بصد احترام ہوجائے

تمام عمر میں نعت و سلام لکھتا رہوں
تمام عمر اسی میں تمام ہوجائے

میں ایسے اسمِ محمد ﷺ لکھوں کہ اس کے بعد
یہ میرا صفحۂ ہستی تمام ہوجائے

شعاعِ نور نگاہِ نبی ﷺ کے پڑتے ہی
چراغِ جاں میرا ماہ تمام ہوجائے

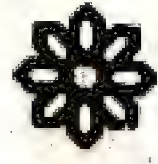
درِ حضور ﷺ پہ جا جا کے سب پڑھیں اخگرؔ
مرا سلام بھی مقبولِ عام ہوجائے

محمد حنیف اخگرؔ



السّلام افضل الانبیاء السّلام
السّلام اے حبیبِ خدا السّلام
السّلام اے نبی کریم السّلام
السّلام اے دلوں میں مقیم السّلام
السّلام اے جمیل الشیم السّلام
السّلام اے سحابِ کرم السّلام
السّلام اے شفیع الانام السّلام
السّلام اے رفیع المقام السّلام
السّلام اے دوائے امم السّلام
السّلام اے مداوائے غم السّلام
السّلام اے خدا کے رسول السّلام
ہدیۂ دل ہو آقا قبول السّلام
السّلام الصلوٰۃ الصلوٰۃ السّلام
تیرا نامِ حسیں ہو لبوں پہ مدام

خلیق قریشی



السّلام اے سبز گنبد کے مکیں　السّلام اے نازشِ چرخ و زمیں
السّلام اے رہنمائے عالمیں ﷺ　السّلام اے تاجدارِ مرسلیں ﷺ

السّلام اے رحمتہ للعالمیں ﷺ
اے حبیبِ حق شفیع المذنبیں ﷺ

السّلام اے قدرتِ حق کی دلیل　زندہ تصویر تمنائے خلیل
السّلام اے میزبانِ جبرئیل　اے امینِ وحیِ خلاقِ جلیل

السّلام اے رحمتہ للعالمیں ﷺ
اے حبیبِ حق شفیع المذنبیں ﷺ

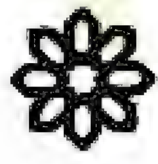
السّلام اے عابدِ غارِ حرا　اے خطیبِ منبرِ کوہ صفا
السّلام اے رہبر راہ ہدیٰ　اے امام اجتماع انبیاء

السّلام اے رحمتہ للعالمیں ﷺ
اے حبیبِ حق شفیع المذنبیں ﷺ

لیجئے ہم نابکاروں کا سلام　بے وفا، بے اعتباروں کا سلام
بے عمل غفلت شعاروں کا سلام　شش جہت کے بے وقاروں کا سلام

السّلام اے رحمتہ للعالمیں ﷺ
اے حبیبِ حق شفیع المذنبیں ﷺ

ڈاکٹر رئیس احمد نعمانی



یا رسول اللہ تیرے در کی فضاؤں کو سلام
گنبد خضرا کی ٹھنڈی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام

والہانہ جو طواف روضہ اقدس کرے
مست و بے خود وجد میں آتی ہواؤں کو سلام

جو مدینے کی گلی کوچوں میں دیتے ہیں صدا
تا قیامت ان فقیروں اور گداؤں کو سلام

مانگتے ہیں جو وہاں شاہ و گدا بے امتیاز
دل کی ہر دھڑکن میں شامل ان دعاؤں کو سلام

اے ظہوریؔ خوش نصیبی ملے گئی جن کو حجاز
ان کے اشکوں اور ان کی التجاؤں کو سلام

در پہ رہنے والے خاصوں اور عاموں کو سلام
یا نبی تیرے غلاموں کے غلاموں کو سلام

کعبۂ کے خوش منظر نظاروں پر درود
مسجدِ نبوی کی صبحوں اور شاموں کو سلام

جو پڑھا کرتے ہیں روز و شب ترے دربار میں
پیش کرتا ہے ظہوریؔ ان سلاموں کو سلام

محمد علی ظہوریؔ



اے عروجِ عبدیت اے فخرِ انساں السّلام
نازِ کون و مکاں ، محبوب یزداں السّلام

تیری عظمت پر ہے شاہد دو کماں کا فاصلہ
السّلام اے نورِ حق ، معراجِ انساں السّلام

ہے ترا احساں ، دیا ہے تو نے پیغامِ بقا
اے امام الانبیاء ، شاہِ رسولاں السّلام

تو نے بخشی ہے خرد کو اک نئی تابندگی
السّلام اے معنیٔ ایقان و ایماں السّلام

سینۂ ظلمت کو تیغِ نور سے شق کردیا
بزمِ امکاں میں ہے تو شمعِ فروزاں السّلام

اے زہے قسمت ملی تقوؔی کو تیری بارگاہ
السّلام اے قبلۂ شوقِ فراواں السّلام

نعیم تقوؔی



بصد عقیدت مدینے والے درود تجھ پر سلام تجھ پر
نگاہِ کونین کے اُجالے درود تجھ پر سلام تجھ پر

صبا یہ کہنا درِ نبی ﷺ پر تڑپ رہے ہیں غلام تیرے
انہیں بھی در پر کبھی بلالے درود تجھ پر سلام تجھ پر

ہر اِک گھڑی حشر کی گھڑی ہے کہ دھوپ حالات کی کڑی ہے
رِدا میں اپنی ہمیں چھپا لے درود تجھ پر سلام تجھ پر

میں ناتواں اور یہ بارِ عصیاں میں خشک پتہ یہ تیز طوفاں
تری توجہ مجھے سنبھالے درود تجھ پر سلام تجھ پر

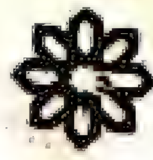
ہمارے سجدے قبول کر کے شعورِ انساں کو معتبر کر
خدا کے بندے خدائی والے درود تجھ پر سلام تجھ پر

بہ نام تخلیقِ شعر و نغمہ ترے کرم نے عطا کئے ہیں
مرے قلم کو ترے حوالے درود تجھ پر سلام تجھ پر

زباں پہ مہریں لبوں پہ پہرے رہِ وفا میں صدا رہیں گے
مگر دلوں پر لگیں نہ تالے درود تجھ پر سلام تجھ پر

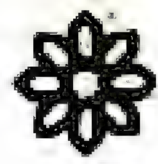
سعیدؔ خستہ و دل شکستہ ازل سے تیرا غلام ٹھہرا
ہجومِ غم سے اِسے بچالے درود تجھ پر سلام تجھ پر

سعیدؔ وارثی



سلام اوجِ شرف کے بدر کامل ، یارسول اللہ
سلام اے ناصر و حلاّلِ مشکل ، یارسول اللہ
سلام اے رحمت داور ، سلام اے مالکِ کوثر
سلام اے ہادی و رہبر ، سلام اے شافعِ محشر
سلام اے وسعت کون و مکاں میں آیۂ رحمت
سلام اے عرصۂ روزِ جزا میں سایۂ رحمت
سلام اے منبعِ احساں ، سلام اے مرجعِ دوراں
سلام اے مقصدِ امکاں ، سلام اے صاحبِ قرآں
سلام اے مخبرِ صادق ، سلام اے سیدِ بطحا
سلام اے مصحفِ ناطق ، سلام اے برزخِ کبریٰ
سلا اے وارثِ امّت ، سلام اے حارسِ ملت
سلام اے دوجہاں کے چارہ ساز و مونسِ ملت
سلام اے شعلۂ سینا ، سلام اے جلوۂ فاراں
سلام اے رونقِ امکاں ، فرازِ عرش کے مہماں
مرے آقا ! رشیدؔ وارثی پہ رحم فرمائیں
حریمِ گنبدِ خضریٰ کے جلوے اس کو دکھلائیں

رشیدؔ وارثی

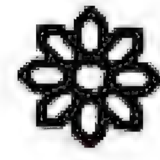


نورِ کون و مکاں سلام علیک
حُسنِ بزمِ جہاں سلام علیک

والیِٔ ہر زماں سلام علیک   ناظمِ دو جہاں سلام علیک
آپ کی ذات ہادیٔ کل ہے   رہبرِ کاملاں سلام علیک
بزمِ امکاں سجی ہے تمہارے لئے   وجہِ کون و مکان سلام علیک
دستِ قدرت میں نبضِ ہر عالم   سب کی روح رواں سلام علیک
کشتِ توحید ہوگئی شاداب   ابرِ گوہر فشاں سلام علیک
برکتِ لا زوال آپ کی ذات ،   نعمتِ جاوداں سلام علیک
جانِ ارض و سما ہے جاں تیری   روح کون مکاں سلام علیک
پھیلی خلقِ عظیم کی خوشبو   مہکا ہر گلستاں سلام علیک
زینتِ دو جہاں رخِ زیبا   رونق ہر زماں سلام علیک
نازشِ مومناں تری ہستی   فخرِ ہر انس و جاں سلام علیک
بے حساب آپ کے ہیں لطف وکرم   رحمتِ بیکراں سلام علیک

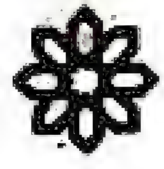
کاوشِؔ بے نوا کی جانب سے
لیجئے مہرباں سلام علیک

فیاض احمد کاوشؔ وارثی



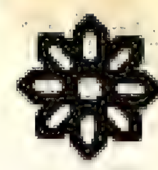
السلام اے روحِ عالم جانِ وحدت السلام
السلام آئینۂ روئے مشیت السلام
السلام اے رہبرِ راہِ شریعت السلام
السلام مشعلِ نورِ ہدایت السلام
السلام اے شاہدِ بزمِ رسالت السلام
السلام اے نورِ حق اے رحمتِ کون و مکاں
السلام اے داروئے دردِ غریبانِ جہاں
السلام اے چارہ ساز و دستگیرِ بے کساں
السلام اے شافعِ روزِ قیامت السلام
السلام اے ہمدم و ہمدردِ امت السلام

فہیم ردولوی



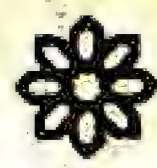
السّلام اے ہادیٔ برحق محمد مصطفیٰ ﷺ
السّلام اے صلحِ کُل محبوبِ ربِّ کبریا
السّلام اے کائناتِ کُل کے رہبر رہنما
السّلام اے فخرِ موجودات ، فخرِ انبیاء
السّلام اے حامد و محمود و یاسین و امین
السّلام اے عادل و طٰہٰ شفیع المذنبین
السّلام اے حافظ و واعظ ، منیر و مضری
السّلام اے قاسم و منصور و ختم المرسلیں

جبران انصاری



خدا کو ہے پیارا محمد کا نام
علیہ الصلوٰۃ علیہ السّلام
محمد ﷺ نبی شاہِ اعلیٰ مقام
علیہ الصلوٰۃ علیہ السّلام
محمد ﷺ مرا وردِ دل ہے مدام
علیہ الصلوٰۃ علیہ السّلام
محمد ﷺ پہ صلواتِ رب ہو مدام
علیہ الصلوٰۃ علیہ السّلام
محمد ﷺ پہ بھیجو درود و سلام
علیہ الصلوٰۃ علیہ السّلام
محمد ﷺ ہے سالارِ بیت الحرام
علیہ الصلوٰۃ علیہ السّلام
محمد ﷺ کی الفت کا پیتا ہوں جام
علیہ الصلوٰۃ علیہ السّلام
محمد ﷺ نذیر و بشیرِ تمام
علیہ الصلوٰۃ علیہ السّلام

نذیر



یا نبیؐ سلامٌ علیک یا رسول سلامٌ علیک
یا حبیب سلامٌ علیک صلوٰتُ اللہ علیک

آپ ہیں محبوبِ عالم مظہرِ رحمت مجسم
آپ پر قربان ہیں ہم ورد رکھتے ہیں یہ ہر دم

یا نبی سلامٌ علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰتُ اللہ علیک

مرہمِ دل خستگاں ہو چارۂ بیچارگاں ہو
دارُوئے دردِ نہاں ہو ہر مصیبت سے اماں ہو

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰتُ اللہ علیک

اشرفیؔ مسکیں تمہارا کرکے دنیا سے کنارا
رکھتا ہے تم سے سہارا لو خبر جلدی خدارا

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰتُ اللہ علیک

اشرفیؔ



پیغمبرِ خدا پہ صلوٰۃ و سلام ہو
محبوبِ کبریا پہ صلوٰۃ و سلام ہو
جس پر ہوا ہے ختمِ نبوّت کا سلسلہ
اس مہرِ انبیاء پہ صلوٰۃ و سلام ہو
لایا وہ دینِ حق جو ہے اللہ کو پسند
اُمّت کے رہ نما پہ صلوٰۃ و سلام ہو
طوفانِ جہل سے بسلامت نکال لی
کشتی کے نا خدا پہ صلوٰۃ و سلام
آگے حضور پاک ﷺ سے جاتی نہیں نگاہ
نظروں کے منتہا پہ صلوٰۃ و سلام ہو
بھیجی گئی جو سارے جہانوں کے واسطے
اُس رحمتِ خدا پہ صلوٰۃ و سلام ہو
پاکیزگی حیات کو بخشی حضور ﷺ نے
آئینہ صفا پہ صلوٰۃ و سلام ہو
بھیجیں درود جس پہ خدا اور ملائکہ
اس ذاتِ خوش ادا پہ صلوٰۃ و سلام ہو

شفیق الدین شارق



بصد ادب اے نسیمِ صبح نبی سے میرا سلام کہنا
بلالو در پر چھڑا لو غم سے بس اتنا میرا پیام کہنا
بصد ادب اے نسیمِ صبح نبی سے میرا سلام کہنا

درِ محمد یہ سر جُھکا کر ستارے آنکھوں سے جھلملا کر
عقیدتوں کے دیئے جلا کر سلام صد احترام کہنا
بصد ادب اے نسیمِ صبح نبی سے میرا سلام کہنا

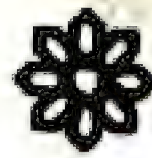
یہ کہنا اک بے کسی کا مارا فریب خوردہ و بے سہارا
گھرا ہے گرداب بحرِ غم میں بچالو خیر الانام کہنا
بصد ادب اے نسیمِ صبح نبی سے میرا سلام کہنا

سراج بھی ہیں منیر بھی ہیں وہ نورِ رب قدیر بھی ہیں
جو عرض کرنا ادب سے کرنا جو کہنا با احترام کہنا
بصد ادب اے نسیمِ صبح نبی سے میرا سلام کہنا

چمن کی زینت اگلوں کی نکہت بہارِ عالم وقارِ انساں
ملا کسی کو نہ اب ملے گا جو آپ کا ہے مقام کہنا
بصد ادب اے نسیمِ صبح نبی سے میرا سلام کہنا

غریقِ عصیاں دریدہ دامن اسیرِ گیسو و چشم پُرنم
سنبھال لیجئے شریف کو ہے تمہارے در کا غلام کہنا
بصد ادب اے نسیمِ صبح نبی سے میرا سلام کہنا

شریف امروہوی



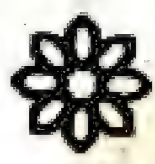
سلام اس ذات پر جس کی محبت عین ایماں ہے
سلام اس نور پر جس سے منور بزمِ امکاں ہے
سلا اس پر جو آیا رحمتہ للعالمیں بن کر
امیر الانبیاء بن کر امام المرسلیں بن کر
سلام اس پر شہادت دی گئی جس کی اذانوں میں
مچی اک دھوم جس کے نام کی ہفت آسمانوں میں
سلام اس شاہ پر ''الفقر فخری'' جس کا فرماں تھا
شہِ کون و مکان ہو کر فقیری پر جو نازاں تھا
سلام اس پر کہ جس کو نور رب العالمیں کہیے
سلام اس پر مکانِ قدس کا جس کو مکیں کہیے
سلام اس پر جو آیا کارِ اصلاحِ جہاں لیکر
ہوا مبعوث جو پروانۂ امن و اماں لیکر
سلام اس پر مٹایا جس نے دیوی دیوتاؤں کو
منور کر دیا توحید سے جس نے فضاؤں کو
سلام اس پر دلِ صد پارہ اپنا جس پہ قرباں ہے
فدا اے فخر جس کے نامِ اقدس پر مری جاں ہے

فخر الدین فخر گیاوی



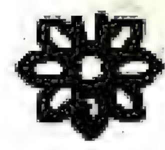
سلام اُس ﷺ پر کہ جس نے پردہ ہائے راز اٹھائے ہیں
سلام اُس ﷺ پر، مشیت نے بھی جس کے ناز اُٹھائے ہیں
سلام اُس ﷺ پر کہ منشائے الٰہی جس کی مرضی تھی
سلام اُس ﷺ پر کہ جس کی انگلیوں میں نبضِ ہستی تھی
سلام اُس ﷺ پر دلاسا غم کے ماروں کو جو دیتا تھا
سلام اُس ﷺ پر سہارا بے سہاروں کو جو دیتا تھا
سلام اُس ﷺ شمع پر جو گھر کے طوفانوں میں لہرائی
سلام اُس ﷺ مُفلسی پر تاجداری سے جو ٹکرائی
سلام اُس ﷺ پر جو منزل خواہ و منزل آشنا بھی تھا
سلام اُس ﷺ پر جو خود رہبر بھی تھا اور رہنما بھی تھا
سلام اُس ﷺ پر کہ جس نے نخل ایماں کو نمو بخشی
سلام اُس ﷺ پر کہ جس نے ہم کو راہ جستجو بخشی
سلام اُس ﷺ کی عبادت کو جو راتوں میں نہ سوتا تھا
سلام اُس ﷺ پر کہ اُمت کے لیے دل جس کا روتا تھا
سلام اُس ﷺ پر اندھیروں سے ہمیں جس نے نکالا ہے
سلام اُس ﷺ پر کہ جس کی ذات اُجالا ہی اُجالا ہے

مقبول نقش



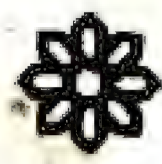
سلام شافعِ روزِ جزا سلام علیک
سلام مالکِ ہر دوسرا سلام علیک
سلام ساقیِ کوثر سلام رحمتِ کُل
شہِ حجاز شفیع الوریٰ سلام علیک
سلام مظہرِ حُسن و جمال لم یزلی
ضیائے طلعتِ بدرالدجیٰ سلام علیک
تو نازنینِ دو عالم تو صدرِ بزمِ جمال
سلام مظہرِ نورِ خدا سلام علیک
بشر کو تو نے نوازا ہے آدمیت سے
سلام مشعلِ راہِ ہدیٰ سلام علیک
پھرا نہ بابِ کرم سے ترے کوئی محروم
سلام چشمۂ لطف و عطا سلام علیک
ترا وجود مقدس ہے معنیٔ لولاک
جہانِ کُن کی ہے تو ابتدا سلام علیک
اسے بھی پاس بلا لیجئے خدا کے لئے
قمر کے ہاتھ میں وقفِ دعا سلام علیک

قمر یزدانی



امامِ عالم امیرِ بطحا رسولِ اکرم سلام علیک
تمہیں ہو قبلہ تمہیں ہو کعبہ رسولِ اکرم سلام علیک
ظہورِ قدرت نزولِ رحمت حبیبِ رحماں سخی دوراں
رحیمِ دنیا کریمِ عقبےٰ رسولِ اکرم سلام علیک
بھٹک رہے ہیں ہمیں سنبھالو ہمارے اعمال کو چھپالو
سروں پہ کردو کرم کا سایہ رسولِ اکرم سلام علیک
پڑے ہیں قدموں سے دور آقا ہمارا کیا ہے قصور آقا
بلالو ہم بیکسوں کو طیبہ رسولِ، اکرم سلام علیک
پڑے ہیں ہم جھولیاں پسارے ہیں غم زدۂ گردشوں کے مارے
کرم نوازی میں دیر کیا ہے رسولِ اکرم سلام علیک
شکستہ حالوں نے ہے پکارا نگاہِ لطف و کرم خدارا
تمہاری رحمت پہ ہے بھروسہ رسولِ اکرم سلام علیک
دُکھے دلوں کی صدائیں سن لو ہماری کچھ التجائیں سن لو
تمہیں تو عالم کے ہو سہارا رسولِ اکرم سلام علیک

عبدالحمید بیگ عالم



شاہِ ملکِ رسالت پہ لاکھوں سلام
تخت و تاجِ نبوّت پہ لاکھوں سلام
ایسی صورت پہ سیرت پہ لاکھوں سلام
ایسی رفعت پہ عظمت پہ لاکھوں سلام
ایسی چشمِ عنایت پہ لاکھوں درود
ایسے حُسنِ شفاعت پہ لاکھوں سلام
نکہت گیسوئے پاک پر ہوں درود
عارضِ حُسنِ حضرت پہ لاکھوں سلام
ایسے ہادیٔ برحق پہ لاکھوں درود
ایسی حشمت پہ شوکت پہ لاکھوں سلام
بزمِ کونین روشن ہوئی آپ سے
جلوۂ نورِ قدرت پہ لاکھوں سلام
ہم تہی دست اور آپ سب کے طفیل
ایسی قادر کفالت پہ لاکھوں سلام
بن گیا حق میں اُمت کے اجرِ جمیل
دردِ دل عشق حضرت پہ لاکھوں سلام

دردؔ کاکوروی



مصطفیٰ ﷺ کی عبادت پہ لاکھوں سلام

اُن کی چاہت و شفقت پہ لاکھوں سلام

اُن سا کوئی جہاں میں نہیں دوسرا

اُن کی صورت و سیرت پہ لاکھوں سلام

مالکِ دو جہاں پیٹ خالی مگر!

ان کی جود و سخاوت پہ لاکھوں سلام

زخم کھاکر بھی دی دشمنوں کو دعا

ان کی بے مثل عادت پہ لاکھوں سلام

ان کے قدموں پہ سارا جہاں جھک گیا

ان کی فہم و فراست پہ لاکھوں سلام

خدمت خلق جس کا تھا شیوہ سدا

اُس سراپا محبت پہ لاکھوں سلام

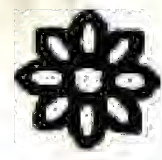
اس کا ہر فعل تفسیر قرآن کی

اس کے قول و بصیرت پہ لاکھوں سلام

لاالٰہ کی صدا ہے قیامت تلک

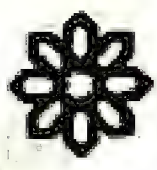
ہے خمار اس کی حکمت پہ لاکھوں سلام

خمار فاروقی



الصلوٰۃ والسّلام اے رحمت اللعالمین
ہادیٔ جن و بشر سرتاجِ بزمِ مُرسلیں
لائے جب تشریف اقدس سرورِ دنیا و دیں
محوِ حیرت ہوگئی چرخِ بریں نافِ زمیں
کون ہے ایسا حسیں درِ چشمِ عالم آفریں
دونوں عالم میں بجز خیرالبشر کوئی نہیں
آپ سا کوئی نہیں کوئی نہیں کوئی نہیں
غم گسار نوعِ انساں مرہمِ جانِ حزیں
ہر کرم سے ہے سوا یہ نعمتِ عُظمٰی قدیم
اک نئی دنیا ہوئی پیدا بروز بارہویں
احمدِ مختار ہیں وہ شاہ کارِ کردگار
جن کا ثانی آسماں پر ہے نہ بر روئے زمیں
اللہ اللہ مجھ پہ حُسنِ بخشش ذکرِ نبی
لُطف سیرِ خلد پاتا ہوں اے واثقؔ بر زمیں

واثقؔ ذائقی



سر زمینِ عشق و مستی کی ہواؤں کو سلام
آسمانِ شہرِ اقدس کی گھٹاؤں کو سلام

لوحِ دل پر آیتِ عشقِ نبی ﷺ کا ہے نزول
ملکِ توصیفِ پیمبر کی فضاؤں کو سلام

کشتِ لب پر ہے نئے دن کے اجالوں کا نفاذ
شہرِ مژگاں میں فروزاں کہکشاؤں کو سلام

اُن کے در پر سر جھکاتی ہیں جو بہرِ احترام
جھولیاں بھرتی ہوئی ان التجاؤں کو سلام

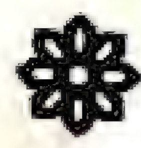
صاحبِ دربارِ عالی پر درودوں کے گلاب
کانپتے ہونٹوں پہ مہکی سی دعاؤں کو سلام

اُن کی گلیوں کے حسیں بچوں پہ جان و دل نثار
امن کی ان آسمانی فاختاؤں کو سلام

آسماں سر پر سجا کر رقص میں ہے آج بھی
نقشِ پائے مصطفےٰ ﷺ کی انتہاؤں کو سلام

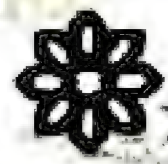
جو ہیں مصروفِ وضو تسنیم و کوثر سے ریاضؔ
اُن حروفِ نعت کی دلکش اداؤں کو سلام

ریاضؔ حسین چودھری



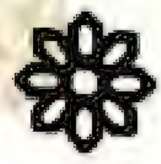
السّلام اے مصطفیٰ و مجتبیٰ
السّلام اے مبتدا و منتہا
السّلام اے آقا و مولائے من
السّلام اے ملجا و ماوائے من
السّلام اے درمندو چارہ ساز
السّلام اے عارف و دانائے راز
السّلام اے ہادی و خیرالامم
السّلام اے شمعِ محرابِ حرم
السّلام اے رحمت اللعالمیں
السّلام اے عازم عرش بریں
السّلام اے صاحبِ اُمّ الکتاب
السّلام اے دینِ حق کے آفتاب
السّلام اے بے نظیر و بے مثال
السّلام اے خوش خصال و باکمال
السّلام اے رونقِ ارض و سما
السّلام اے شانِ لولاک لما

مہر وجدانی



سلام آپ ﷺ سلطانِ ہر دو جہاں ہیں
سلام آپ ﷺ ہی شافعِ عاصیاں ہیں
سلام آپ ﷺ باغِ جناں کے گل تر
سلام و درود اے دو عالم کے سرور ﷺ
سلام آپ ﷺ پر فخرِ عیسیٰ و مریم
سلام آپ ﷺ پر رحمتِ ہر دو عالم
سلام آپ ﷺ پر نور و رحمت کے پیکر
سلام و درود اے دو عالم کے سرور ﷺ
سلام آپ ﷺ پر آمنہ کے دلارے
سلام آپ ﷺ پر اے حلیمہ کے پیارے
سلام آپ ﷺ پر بیکسوں کے سہارے
سلام آپ ﷺ پر دور غم ہوں ہمارے
سلام آپ ﷺ پر محرمِ سرِّ داور
سلام و درود اے دو عالم کے سرور ﷺ

مسرور بدایونی



السّلام اے فخرِ انساں السّلام
نازشِ نازِ رسولاں السّلام
اے سراپا شرحِ قرآں السّلام
السّلام اے عینِ ایماں السّلام
یادِ تو بس راحتِ جاں السّلام
دردِ تو خود عینِ درماں السّلام
السّلام اے چارۂ بے چارگاں
اے سکونِ دردمنداں السّلام
ذکرِ تو بس مونس و غمخوارِ ما
حُبِ تو بنیادِ ایماں السّلام
رحمتِ عالم شفیعِ عاصیاں
دستِ اُمّت راہنماں السّلام
جلوہ فرما در شبِ رویا ما
اے دوائے دردِ ہجراں السّلام
پھر کرم کی مجھ پہ ہو جائے نگاہ
پھر ترا مُشتاق ہو اور تیری راہ

سید غلام معین الدین



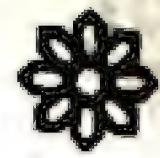
محمد ﷺ ہیں وہ حامد ﷺ ہیں وہ احمد ﷺ ہیں وہ رحمت ﷺ ہیں
وہ عادل ﷺ ہیں وہ صادق ﷺ ہیں وہ دینِ حق کی حجت ﷺ ہیں
وہ مزمل ﷺ وہ مدثر ﷺ وہ طیب ﷺ جانِ شفقت ﷺ ہیں
درود اُن ﷺ پر سلام اُن ﷺ پر درود اُن ﷺ پر سلام اُن ﷺ پر

وہی نور الہدیٰ ﷺ اپنے وہی ہیں مصطفیٰ ﷺ اپنے
وہی محمود ﷺ و اکمل ﷺ ہیں وہی ہیں مجتبیٰ ﷺ اپنے
وہی محرم ﷺ وہی قاسم ﷺ وہی ہیں مرتضیٰ ﷺ اپنے
درود اُن ﷺ پر سلام اُن ﷺ پر درود اُن ﷺ پر سلام اُن ﷺ پر

وہی شمس الضحیٰ ﷺ چہرہ، خدائی میں حسیں وہ ﷺ ہیں
وہی ﷺ واللیل زلفوں میں، امام العاشقیں وہ ﷺ ہیں
خطیب دوجہاں وہ ﷺ ہیں، رسولِ آخریں وہ ﷺ ہیں
درود اُن ﷺ پر سلام اُن ﷺ پر درود اُن ﷺ پر سلام اُن ﷺ پر

اُنہی ﷺ کی بات عجمی اب یہاں تمہید ٹھہری ہے
اُنہی ﷺ کی ذات ہے جو قابلِ تقلید ٹھہری ہے
نگاہ و دل کی راحت بھی اُنہی ﷺ کی دید ٹھہری ہے
درود اُن ﷺ پر سلام اُن ﷺ پر درود اُن ﷺ پر سلام اُن ﷺ پر

محمد اقبال عجمی



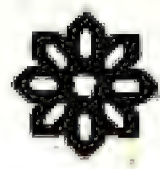
راہوارِ نبوت پہ لاکھوں سلام
بدر میں تو نزول ملائک ہوا
کار زارِ نبوت پہ لاکھوں سلام
کیا کہوں جو احد سے محبت رہی
کوہسارِ نبوت پہ لاکھوں سلام
جو قدوم مبارک کی زینت رہا
اس غبارِ نبوت پہ لاکھوں سلام
کوئی دیکھے رفاقت ابوبکرؓ کی
یارِ غارِ نبوت پہ لاکھوں سلام
اللہ اللہ فاروقؓ کا دبدبہ
ذی وقارِ نبوت پہ لاکھوں سلام
بہرِ عثمانؓ رضواں کی بیعت ہوئی
جاں نثارِ نبوت پہ لاکھوں سلام
مرتضیٰؓ بابِ شہرِ علوم نبی ﷺ
شاہکارِ نبوت پہ لاکھوں سلام
جس کے دو پھول پیارے حسنؓ اور حسینؓ
شاخسارِ نبوت پہ لاکھوں سلام
ہر صحابی نبی ﷺ پر تصدیق رہا
جاں سپار نبوت پہ لاکھوں سلام
ساری امت پہ ہوں ان گنت رحمتیں
پاسدارِ نبوت پہ لاکھوں سلام
جس کو ترسا کئے چشم و دل اے نفیسؔ
اس دیارِ نبوت پہ لاکھوں سلام

سید نفیس الحسینی



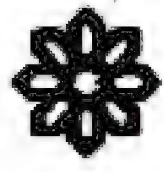
کس کو یہ رُتبہ ملا ہے کس نے پایا یہ مقام
ہے لبِ کونین پر بھی الصّلواۃ و والسّلام
الصّلواۃ و والسّلام اے مہبطِ روح الامیں
الصّلواۃ و والسّلام اے رحمتہ اللعالمیں
الصّلواۃ و والسّلام اے تاجدارِ ہل اتیٰ
الصّلواۃ و والسّلام اے افتخارِ انبیا
الصّلواۃ و والسّلام اے حاملِ خلقِ عظیم
الصّلواۃ و والسّلام اے صاحبِ لُطفِ عمیم
الصّلواۃ و والسّلام اے مرکزِ علم و یقیں
الصّلواۃ و والسّلام اے حاملِ دینِ متیں
الصّلواۃ و والسّلام اے پیکرِ حُسنِ عطا
الصّلواۃ و والسّلام اے شافعِ روزِ جزا
الصّلواۃ و والسّلام اے مایۂ بے مائیگاں
الصّلواۃ و والسّلام اے رحمتوں کے سائباں
السّلام اے نورِ یزداں الصّلواۃ و والسّلام
آفتابِ صُبحِ ایماں الصّلواۃ و والسّلام

یزدانی جالندھری



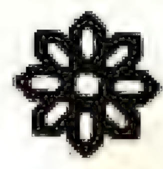
سلام اُسﷺ پر جسے بعد از خدا سب پر بڑائی ہے
سلام اُسﷺ پر رسائی عرشِ اعظم جس نے پائی ہے
سلام اُسﷺ پر کہ جس نے عاجزوں کی دستگیری کی
سلام اُسﷺ پر کہ دو عالم کی شاہی میں فقیری کی
سلام اُسﷺ پر کہ جس نے اپنے بیگانے کا غم کھایا
سلام اُسﷺ پر کہ جس نے رحمتِ عالم لقب پایا
سلام اُسﷺ پر کہ دنیا میں نئی جس نے بِنا ڈالی
سلام اُسﷺ پر کہ بیواؤں یتیموں کا ہوا والی
سلام اُسﷺ پر کہ دل میں دشمنوں کے گھر کیا جس نے
سلام اُسﷺ پر پڑھائے درسِ ایفا و صفا جس نے
سلام اُسﷺ پر گروہ شیطنت کو جس نے لرزایا
سلام اُسﷺ پر کہ جس نے ہر طلسمِ کفر کو ڈھایا
سلام اُسﷺ پر کہ ظالم طاقتوں کو سر کیا جس نے
سلام اُسﷺ پر کہ بد خواہوں کو خیرہ سر کیا جس نے
شگفتہ ہیں جگر میں لالہ صورت داغ حسرت کے
سلامی کاش اب بےچینؔ ہو روضے پہ حضرتﷺ کے

بےچینؔ رجپوری



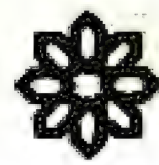
سلام اُس پر کبھی آسودہ ہر کر جو نہ سوتا تھا
سلام اُس پر جو شب کے آخری حصوں میں روتا تھا
سلام اُس پر کہ سجدوں سے جبیں جس کی منوّر تھی
سلام اُس پر کہ جس سے زینتِ محراب و منبر تھی
سلام اِس پر ہیں جس کی جلوہ گاہیں یثرب و بطحا
سلام اُس پر کہ جس کی خوابگاہ ہے گنبدِ خضرا
سلام اُس پر جوارِ پاک جس کا رشکِ سینا ہے
سلام اُس پر دیارِ محترم جس کا مدینہ ہے

یحییٰ اعظمی



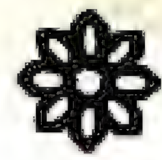
رسولِ پاک ، شہہِ انبیاء سلام علیک
حبیبِ خالقِ ارض و سما سلام علیک
سیاہ کملی میں کون و مکاں کے اُجیالے
بشر کی شکل میں فضلِ خدا سلام علیک
جہاں کی ڈوبتی کشتی اُبھارنے والے
عرب کے مطلبی ناخدا سلام علیک
چراغِ خانۂ کعبہ ہزار تجھ پہ درود
کروڑ اے مدنی مہ لقا سلام علیک
ستم زدوں کے مددگار بے کسوں کے شفیق
دوائے ہر مرض لادوا سلام علیک
جہاں پہ مہر کے موتی بکھیرنے والے
خدا کے چشمۂ مہر و عطا سلام علیک
مہ قریش ، جگر پارۂ ابوطالب
قرار و صبر دل آمنہ سلام علیک
حصولِ دولتِ کونین ہو مجھے احمدؔ
کریں قبول جو حضور مرا سلام علیک

احمدؔ سہارنپوری



سلام اُس پر کہ جس کو احمد مختار ﷺ کہتے ہیں
جسے اہلِ نظر اللہ کا شہکار کہتے ہیں
سلام اُس پر کہ جس کی ہر ادا تفسیرِ قرآں ہے
سلام اُس پر کہ جس کا نام تسکینِ دل وجاں ہے
سلام اُس پر کہ جس کی طالبِ دیدار ہے دنیا
سلام اُس پر کہ جس کے لطف سے سرشار ہے دنیا
سلام اُس پر کہ جس کی یاد سے گھر گھر اجالا ہے
سلام اس شاہِ بطحا پر جو کالی کملی والا ہے
سلام اس پر ملی ہے جس سے ڈھارس غم کے ماروں کو
سلام اس پر سکوں بخشا ہے جس نے دلفگاروں کو
سلام اس پر کہ جس کی ہر ادا رحمت کی ڈالی ہے
سلام اس پر زمانہ جس کی چوکھٹ کا سوالی ہے
سلام اس پر دلوں کو حوصلہ جس کے کرم سے ہے
سلام اس پر فروغِ بزمِ امکاں جس کے دم سے ہے
سلام اس پر کہ جو جانِ مشیّت حُسنِ ایماں ہے
زہے قسمت، رضاؔ اس ذاتِ عالی کا ثناخواں ہے

محمد اکرم رضاؔ



اے افتخارِ عظمتِ پیغمبراں سلام
اے شہر یارِ مملکتِ قدسیاں سلام

صدق و خلوص ہے مرا سرمایۂ حیات
تسکینِ روح و مایۂ مایگاں سلام

ظلم ہے سارے عالم اسلام پہ محیط
اے روشنی محفلِ کون و مکاں سلام

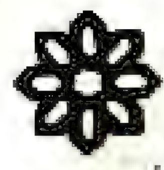
ہے آپ کا وجودِ گرامی دلیلِ حق
ہیں آپ کے فیوض کراں تا کراں سلام

میری کہاں مجال کہ میں نذر کر سکوں
اے شاہِ کبریا ترے شایانِ شاں سلام

وارفتۂ خیال تہی دست و کم نصیب
لایا ترے حضور شہہِ دو جہاں سلام

یہ آرزو ہے میری دمِ واپسیں ثمر
لب پر مرے درود ہو وردِ زباں سلام

عبدالکریم ثمر



تمہیں وطن کی ہوائیں سلام کہتی ہیں
مرے چمن کی فضائیں سلام کہتی ہیں
عطا ہوئیں جو عجم کے حسیں مناظر کو
وہ دلکشی وہ ادائیں سلام کہتی ہیں
تمہاری یاد میں برسیں جو بن کے ابرِ بہار
وہ آنسوؤں کی گھٹائیں سلام کہتی ہیں
درِ قبول پہ جو باریاب ہو نہ سکیں
وہ غم نصیب دعائیں سلام کہتی ہیں
تمہارے ہجر میں اُٹھیں جو خانقاہوں سے
وہ اہلِ دل کی صدائیں سلام کہتی ہیں
تمہارے نام کی عزّت پہ ہوگئیں جو نثار
وہ غازیوں کی وفائیں سلام کہتی ہیں
مرے وطن سے جو آئی تھیں لے کے بوئے وفا
وہ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں سلام کہتی ہیں

حکیم نیر واسطی



اے صبا مصطفیٰ ﷺ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں
یاد کرتے ہیں تم کو شام و سحر دل ہمارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور ﷺ کی باتیں مرحبا رنگ و نور کی باتیں
چاند جن کی بلائیں لیتا ہے اور تارے سلام کہتے ہیں

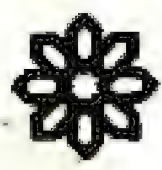
اللہ اللہ حضور ﷺ کے گیسو بھینی بھینی مہکتی وہ خوشبو
جن سے معمور ہے فضا ہر سو وہ نظارے سلام کہتے ہیں

جب محمد ﷺ کا نام آتا ہے رحمتوں کا پیام آتا ہے
لب ہمارے درود پڑھتے ہیں دل ہمارے سلام کہتے ہیں

زائر طیبہ تو مدینے میں پیارے آقا سے اتنا کہہ دینا
آپ کی گردِ راہ کو آقا بے سہارے سلام کہتے ہیں

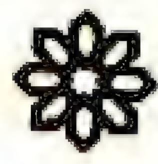
ذکر تھا آخری مہینے کا تذکرہ چھڑ گیا مدینے کا
حاجیو مصطفیٰ ﷺ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں

انور فرخ آبادی



السّلام اے کملی والے السّلام
السّلام اے بھولے بھالے السّلام
یا محمد ﷺ یا نبی ﷺ یا مصطفیٰ ﷺ
ماہ رحمت کے اُجالے السّلام
شاہِ بطحا ﷺ شاہ دیں ﷺ شاہ اُمم ﷺ
آمنہ بی بی کے پالے السّلام
دلبر حق تاجدار انبیاء ﷺ
خلد والے عرش والے السّلام
سیّد کونینؑ محبوب خدا ﷺ
دو جہاں کے تاج والے السّلام
جانِ انوؔر شافع روزِ جزا ﷺ
لامکاں تک جانے والے السّلام

انوؔر فرخ آ۔ ب

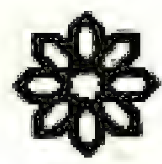


جو رازداروں کے رازداں ہیں وہ ابتداء ہیں وہ انتہا ہیں
جو دونوں عالم میں ضوفشاں ہیں وہ ہی نبوت کا دائرہ ہیں
جو ساری امت پہ مہرباں ہیں وہ روز محشر کا آسرا ہیں
جو وجہِ تخلیق دوجہاں ہیں وہ مصطفٰی ﷺ ہیں وہ مجتبٰی ﷺ ہیں
درود اُن ﷺ پر سلام اُن ﷺ پر درود اُن ﷺ پر سلام اُن ﷺ پر

جو بے سہاروں کا آسرا ہیں محبتوں کا نشان ہیں وہ
جو غم کے ماروں کا آسرا ہیں ہماری جائے امان ہیں وہ
جو دلفگاروں کا آسرا ہیں خدائے برتر کا مان ہیں وہ
گنہگاروں کا آسرا ہیں کہ دونوں عالم کی شان ہیں وہ
درود اُن ﷺ پر سلام اُن ﷺ پر درود اُن ﷺ پر سلام اُن ﷺ پر

وہ جو ہدایت کی انتہا ہیں بہار، جانِ بہار ہیں وہ
وہ جو شریعت کی انتہا ہیں ہمارے دل کا قرار ہیں وہ
وہ جو طریقت کی انتہا ہیں نواز عالی وقار ہیں وہ
وہ جو نبوت کی انتہا ہیں خدا کا بس شاہ کار ہیں وہ
درود اُن ﷺ پر سلام اُن ﷺ پر درود اُن ﷺ پر سلام اُن ﷺ پر

ڈاکٹر نواز دیوبندی



دو عالم کے آقا سلام علیکم
نویدِ مسیحا سلام علیکم
ترے نور سے ہے ہر اک حُسن پیدا
ترے حُسن پر خود خدا بھی ہے شیدا
تری ذات اقدس میں کونین ہے گم

دو عالم کے آقا سلام علیکم

تری نکہتِ زلف کا نام جنّت
نگاہیں کرم ہیں، ادائیں سخاوت
سکھایا ہے تونے گلوں کو تبسم

دو عالم کے آقا سلام علیکم

گرے تو تمہارے کرم نے سنبھالا
تمہاری عطا نے دو عالم کو، پالا
خدائی کا مطلوب و مقصود ہو تم

دو عالم کے آقا سلام علیکم

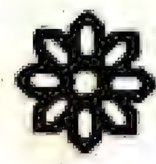
خدا کی مشیت ترا ہر اشارا
زیارت ہے تیری خدا کا نظارا
کلامِ خدا تیرا حسنِ تکلم

دو عالم کے آقا سلام علیکم

تمہیں تو ہو خالد کا دین اور ایماں
تمہیں تو ہو اللہ کا خاص احساں
تمہیں روحِ نغمات کیفِ ترنم

دو عالم کے آقا سلام علیکم

خالد محمود نقشبندی مجددی



آپ کے طرزِ کرم حسنِ عنایت کو سلام
لہجۂ پُر نور کو حرفِ حکایت کو سلام
آپ سے منسوب ہر رسم و روایت کو سلام
یعنی عالی مرتبت قدِ نہایت کو سلام
ختم ہے جس ذاتِ اقدس پر فرازِ آگہی
مرحبا صلِّ علیٰ اے آئینہ اے روشنی
آپ کی اس منفرد تر پاسبانی کو سلام
اس عنایت اس کرم ، اس مہربانی کو سلام
ماورائے حد ہے جو اس بے کرانی کو سلام
عمرِ لافانی حیات جاودانی کو سلام
اللہ اللہ یہ صلہ ایسی سعادت کی گھڑی
مرحبا صلِّ علیٰ اے آئینہ اے روشنی
دامنِ گل پر نسیمِ صبح نے لکھا سلام
قطرۂ شبنم ہیں یا پھولوں پہ تابندہ سلام
طائرانِ صحنِ گلشن نے کہا آقا ﷺ سلام
لحنِ داؤدی میں کرتا ہے ہر اک پتا سلام

رفیع الدین راز



شافعِ روزِ محشر پہ لاکھوں سلام
مالکِ حوضِ کوثر پہ لاکھوں سلام

دین جن کا یہاں تا قیامت رہے
ایسے بے مثل رہبر پہ لاکھوں سلام

حامیٔ بے کساں رحمتِ کُل جہاں
زیرِ دستوں کے یاور پہ لاکھوں سلام

فتحِ مکہ پہ ہر اک خطا بخش دی
رحمتِ حق کے مظہر پہ لاکھوں سلام

ہر نبوت محمد ﷺ کے تابع رہی
نازشِ ہر پیمبر پہ لاکھوں سلام

آپ ﷺ کا جسم اطہر ہے رشکِ گلاب
قطرہ ہائے معطّر پہ لاکھوں سلام

جن کی اُلفت ہے بنیاد ایمان کی
اے محبوبِ داور پہ لاکھوں سلام

آپ تخلیقِ اوّل ہیں اللہ کی
ساری خلقت کے مصدر پہ لاکھوں سلام

رب نے والیل کہہ کر قسم کھائی ہے
گیسوئے رشکِ عنبر پہ لاکھوں سلام

عائشہؓ کو ملی سوئی جس نور میں
اُس جبینِ منوّر پہ لاکھوں سلام

جس کی تصدیق کرتے رہے انبیاء
اُس ہدایت کے محور پہ لاکھوں سلام

جن کے آنے سے تکمیل دیں ہوگئی
مرسلِ ربِ اکبر پہ لاکھوں سلام

جس کی پہچان ہے حکمت و تزکیہ
اُس رسولِ مطہر پہ لاکھوں سلام

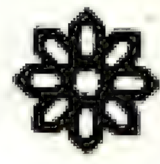
ہے یہ جنّت کے باغوں میں سے ایک باغ
سبز گنبد کے منظر پہ لاکھوں سلام

جو سراجِ منیر اور شمس الضحیٰ
دین کے مہر انور پہ لاکھوں سلام

ہو سلام اُن پہ جو ساتھ روضے میں ہیں
اور عثمان و حیدر پہ لاکھوں سلام

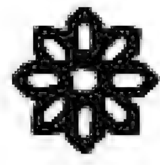
بارگاہِ نبی ﷺ میں لٹائے گہر
پھولؔ اس دیدۂ تر پہ لاکھوں سلام

تنویر پھولؔ



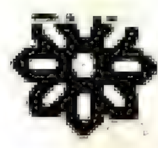
نُورِ ربُّ العلیٰ السّلام السّلام ۔ یا شہِ انبیاء السّلام السّلام
ہادیٔ رہنما السّلام السّلام ۔ خلق کے پیشواء السّلام السّلام
آگئی جوش میں رحمت کبریاء ۔ نُور سے اپنے پھر نُور پیدا کیا
بزمِ ہستی میں ہر سُو اجالا ہُوا ۔ قدسیوں نے کہا السّلام السّلام
جب ظہورِ شہہِ بحر و بر ہوگیا ۔ گونج اٹھی شورِ صلِ علیٰ سے فضا
عرش سے فرش تک تھی یہی اک صدا ۔ مصطفیٰ ﷺ مجتبیٰ السّلام السّلام
لائے تشریف جب سرورِ انبیاء ۔ فخرِ دنیا و دیں رحمتِ کبریا
حق کا مخلوق پر ہر کرم ہوگیا ۔ کہہ رہی ہے صبا السّلام السّلام
تم ہو مہرِ عجم تُم ہو ماہِ عرب ۔ تم ہو عالی نسب تم ہو والا حسب
تم پہ صبح و مسا ہر گھڑی روز و شب ۔ یا شفیع الوریٰ السّلام السّلام
نور سے دل کو معمور کردو نبی ﷺ ۔ میری آنکھوں کو حسنِ نظر دو نبی ﷺ
ہوں میں سائل مرا کاسہ بھردو نبی ۔ ہے یہی التجا السّلام السّلام
العطش کی سُنیں گے نبی جب صدا ۔ حشر میں جامِ کوثر کریں گے عطا
تشنگی ساری اُمّت کی دینگے بُجھا ۔ بحرِ جود و سخا السّلام السّلام
ہم پہ ہوجائے یارب نگاہِ کرم ۔ آرزو ہے کہ جائیں مدینے کو ہم
اُن کے روضے پہ الطاف با چشم نم ۔ ہم پڑھیں بار ہا السّلام السّلام
نورِ ربُّ العلیٰ السّلام السّلام ۔ یا شہِ انبیاء السّلام السّلام

الطاف احسانی



رہتا ہے میرے ہونٹوں پر صبح و مسا سلام
جاری ہے تارِ بربطِ جاں پر سدا سلام
سانسوں کی ڈور پر ہے تسلسل درود کا
تسبیح دھڑکنوں کی ہے یا مصطفیٰ سلام
جب بھی کسی نے نازِ حبیب خدا لیا
ہونٹوں پہ میرے آگیا بے ساختہ سلام
بادِ صبا مدینے سے تیرا جو ہو گزر
پہنچائیو حضورِ شہہِ انبیا سلام
اس میں نہیں مبالغہ سچ تو ہے یہ ذکی
میری عبادت اور وظیفہ مرا سلام

ذکی قریشی



سرورِ کون و مکاں شاہ سلام علیک
قاسم نار و جناں شاہ سلام علیک
شافعِ روز جزا ہادیٔ دوسرا
چارہ بے چارگاں شاہ سلام علیک
واقفِ اسرارِ غیب دافعِ ہرشبہ و ریب
عالمِ رازِ نہاں شاہ سلام علیک
دافعِ داغِ الم داروئے ہر درد و غم
مرہمِ خستہ دلاں شاہ سلام علیک
مقصد و مقصودِ ما شاہد و مشہودِ ما
نازِ تو وردِ زباں شاہ سلام علیک
ذات تو در ہر زماں بود چو گنج نہاں
از تو قدم رانشاں شاہ سلام علیک
مظہرِ ذاتِ خدا جلوہ دہِ انبیا
فخرِ شہِ مُرسلاں سلام علیک
بخش زعشقِ خدا ایں آثر مُردہ را
زندگی جاوداں شاہ سلام علیک

آثر عظیم آبادی



طلوعِ شمس و قمر سے پہلے میں تجھ پر آقا درود بھیجوں
ہر ایک شام و سحر سے پہلے میں تجھ پہ آقا درود بھیجوں

سفر کا آغاز جو کروں میں مرے لبوں پر ہو نام تیرا
پلٹ کے آؤں تو گھر سے پہلے میں تجھ پہ آقا درود بھیجوں

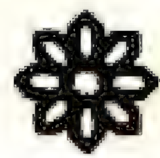
خدا کی بھیجی کتاب تو ہے مرا تو سارا نصاب تو ہے
حصولِ علم و ہنر سے پہلے میں تجھ پہ آقا درود بھیجوں

ہے رونقِ کائنات تجھ سے ہرا ہے نخلِ حیات تجھ سے
شجر پہ برگ و ثمر سے پہلے میں تجھ پہ آقا درود بھیجوں

میں اپنے بچوں میں بیٹھ کر بھی سناؤں جنگ اُحد کی باتیں
کشاکشِ خیر و شر سے پہلے میں تجھ پہ آقا درود بھیجوں

میں اپنے ورثے میں میرے آقا فقط تری نعت چھوڑ جاؤں
اس اختتامِ سفر سے پہلے میں تجھ پہ آقا درود بھیجوں

زاہد فخری



طاقِ حرم سے آئی صدا آپ ﷺ پر سلام
ختم رسل حبیبِ خدا آپ ﷺ پر سلام

تاجر ہو دوست ہو کہ شریکِ حیات ہو
کوئی بھی آپ ﷺ سا نہ ہوا آپ ﷺ پر سلام

صادق امین اور نگہ دار زندگی
اے پاسبان شرم و حیا آپ ﷺ پر سلام

شانِ نزول سورۂ اقرأ ہے لب کشا
عزلت نشینِ غارِ حرا آپ ﷺ پر سلام

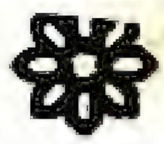
گونجی وہ بتکدے میں صدا لا الٰہ کی
مسند نشینِ کوہِ صفا آپ ﷺ پر سلام

کہتے ہیں اب بھی مسجدِ اقصیٰ کے بام و در
اے پیشوائے اہلِ وفا آپ ﷺ پر سلام

اب بھی درود پڑھتے ہیں ہجرت کے راستے
پڑھتے ہیں اب بھی اہلِ رضا آپ ﷺ پر سلام

توفیق دے خدا تو پڑھے آپ ﷺ پر سلام
ورنہ کجا خیال کجا آپ ﷺ پر سلام

خیال آفاقی



اے حبیبِ خدا، رونقِ کل جہاں، آپ پر ہوں کروڑوں درود و سلام
ہادیِ قدسیاں، زینتِ لامکاں، آپ پر ہوں کروڑوں درود و سلام

میرا دین اور ایماں سبھی آپ ہیں، میرا ساز اور سامان بھی آپ ہیں
آپ پر ہیں تصدّق مرے قلب و جاں، آپ پر ہوں کروڑوں درود و سلام

یاد ہر دم دلوں میں رہے آپ کی، ہر تنفّس میں خوشبو بسے آپ کی
ہو ثنا آپ کی سب کے وردِ زباں، آپ پر ہوں کروڑوں درود و سلام

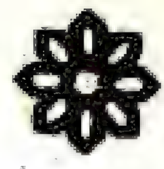
رنگ و بو آپ کی ہے چمن در چمن بکھرا بکھرا بہاروں کا ہے بانکپن
نورِ رُخ آپ کا ہے جہاں در جہاں آپ پر ہوں کروڑوں درود و سلام

اپنے طالب پہ آقا کرم کیجئے، اب عطا اس کو دیدِ حرم کیجئے
رہبرِ انبیا، سرورِ دو جہاں، آپ پر ہوں کروڑوں درود و سلام

ہم غلاموں کو اب بال و پر دیجئے، درِ مقصد سے دامن کو بھر دیجئے
جگ کے داتا، تم دستگیرِ جہاں، آپ پر ہوں کروڑوں درود و سلام

علویؔ عاجز کو در پر بلا لیجئے، بگڑی تقدیر اب تو بنا دیجئے
غم گسارِ جہاں، رحمتِ انس و جاں، آپ پر ہوں کروڑوں درود و سلام

ڈاکٹر نذیر علویؔ



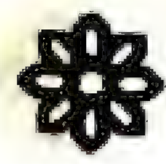
سلام اے خاتمِ دورِ رسولاں یا رسول اللہ ﷺ
سلام اے قاسمِ جنّت بداماں یا رسول اللہ ﷺ
سلامی کے لئے لاکھوں فدائی در پہ حاضر ہیں
کروڑوں کو سلامی کا ہے ارماں۔ یا رسول اللہ ﷺ
سلام اوّل درِ پُر نور پر حجاج کا سنیئے
کہ ہیں سرکارِ والا کے وہ مہماں یا رسول اللہ ﷺ
درِ اقدس پہ ہے جن کو سلامی کا شرف حاصل
ہیں اپنی خوش نصیبی پر وہ نازاں یا رسول اللہ ﷺ
کرم کے مستحق ہیں دورِ افتادہ فدائی بھی
کہ ہیں مدت سے وقفِ دردِ ہجراں یا رسول اللہ ﷺ
مدینہ میں طلب فرمایئے ان خستہ جانوں کو
جنہیں ہے آستاں بوسی کا ارماں یا رسول اللہ ﷺ

شاہ عبدا



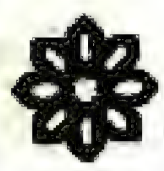
دُرِ یتیم و نازشِ پیغمبراں سلام
اللہ کے حبیب شہہِ انس و جاں سلام
جانِ جہاں سلام مسیح زماں سلام
درمانِ درد چارۂ بے چارگاں سلام
تیری فصاحت اور بلاغت کا کیا جواب
امی لقب عرب کے فصیح اللساں سلام
مقدور کس کو ہے جو کوئی عرض کر سکے
اے شانِ کبریا ترے شایانِ شاں سلام
اہلِ جہاں پہ ہیں ترے احسان بے شمار
بے حد درود تجھ پہ شہا بیکراں سلام
ملتا جو حاضری کا ادب کو شرف حضور ﷺ
کرتا ادب سے پیش سرِ آستاں سلام

ادؔب سیمابی



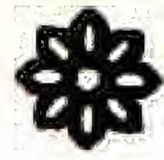
سلامٌ علیٰ شہر یارِ نبوّت
سلامٌ علیٰ سید و پادشاہے
سلامٌ علیٰ بارگاہِ ہمایوں
سلامٌ باشکِ نیاز و باہے
سلامٌ علیٰ مکّہ و ہم مدینہ
سلامٌ علیٰ نقش کہسار و راہے
سلامٌ علیٰ ذرّہ ہائے درِ تو
سلامٌ علیٰ کوئے تو سجدہ گاہے
سلامٌ علیٰ مطلع الفجر روئت
سلامٌ علیٰ ذاتِ تو صلّی خوا ہے
سلامٌ علیک اے خطا پوشِ نصرت
بہ بارِ ابرِ رحمت بریں روسیاہے
خدایا ! بہ باب النبی ﷺ آمدہ ام
شنو حال پردرد آغشتہ گاہے
خدایا ! طفلِ نبی مکرّم
رہا کن مرا از غمِ جان کاہے

نصرت نوشاہی



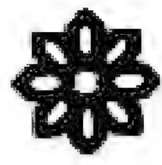
رہِ ہدایت دکھانے والے درود تجھ پر سلام تجھ پر
خدا سے بندے ملانے والے درود تجھ پر سلام تجھ پر
تو ہر زمانے میں ساری دنیا کا محسنِ بے بدل رہا ہے
خدا کا رستہ دکھانے والے درود تجھ پر سلام تجھ پر
ہر ایک مسلم کو اپنی الفت سے دہر میں سرفراز کر دے
محبتوں کے خزانے والے درود تجھ پر سلام تجھ پر
غریب کی زیست کا ہے والی یتیم و بے کس کا آسرا ہے
دلوں کی ڈھارس بندھانے والے درود تجھ پر سلام تجھ پر
بدل دے میری حیاتِ فانی مجھے بھی کر دے تو جاودانی
نویدِ رحمت سنانے والے درود تجھ پر سلام تجھ پر
تری اطاعت ہے میرا جادہ تری محبت ہے میری منزل
غلط نگاہ سے بچانے والے درود تجھ پر سلام تجھ پر
گدائے گوشہ نشیں ہوں تیرا میں تیری الفت کا ہوں بھکاری
بنا لے اپنا بنانے والے درود تجھ پر سلام تجھ پر
عطائے صحت کی التجا ہے میں ایک مدّت سے ہوں فسردہ
شفا کا مژدہ سنانے والے درود تجھ پر سلام تجھ پر
میں تیرے در پر درود پڑھنے سلام کرنے کو پھر بھی آؤں
تمنّا دل کی بڑھانے والے درود تجھ پر سلام تجھ پر
نگاہِ اخگر کے سامنے ہیں ترے حرم کے نقوش روشن
دل و نظر پر اے چھانے والے درود تجھ پر سلام تجھ پر

اخگر سرحدی



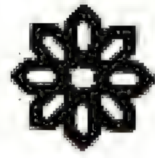
تاجدارِ نوع انساں السّلام
روشنی دیدہ و جاں السّلام
اے صفا کے مہرِ رخشاں السّلام
اے حرا کے ماہِ تاباں السّلام
اے نسیمِ راحتِ جاں السّلام
السّلام اے روح و ریحاں السّلام
غم گُسارِ بے نوایاں السّلام
دل نوازِ ما گدایاں السّلام
اے جبینِ نور ایماں السّلام
اے نگہبانِ عرش سُبحاں السّلام
قدس کے نخلِ بہاراں السّلام
خلد کے سروِ خراماں السّلام
اے توئی رحمت بداماں السّلام
عفو فرمائے خطایا السّلام
اے عطائے مخزن و کاں السّلام
اے سخا کے ابرِ باراں السّلام

طالبؔ جلال



ہمارے رہبر خدا کے دلبر درود تم پر سلام تم پر
تمہی تو ہو آخری پیمبر درود تم پر سلام تم پر
تمہی تو ہو محسنِ زمانہ تمہاری رحمت کا کیا ٹھکانہ
تمہی تو ہو دو جہاں کے سرور درود تم پر سلام تم پر
تمہاری مرضی خدا کی مرضی جو تم ہو راضی خدا بھی راضی
کہ تم ہو محبوبِ ربِّ اکبر درود تم پر سلام تم پر
نگاہ کا مدعا تمہی ہو خیال کا آسرا تمہی ہو
حبیبِ داور شفیع محشر درود تم پر سلام تم پر
ہو اک نگاہِ کرم ادھر بھی حیات آسان ہو بدرؔ کی
سنوار دو اب مرا مقدر درود تم پر سلام تم پر

بدرؔ سہاگری



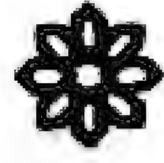
باعثِ تکوینِ عالمﷺ ، الصلوٰۃ و السلام
افضل و اعلیٰ مکرم الصلوٰۃ و السلام

ہر طرف چھائی ہوئی تھی کفر و ظلمت کی گھٹا چل رہی تھی ہر طرف شرک و ضلالت کی ہوا
جبر و استبداد سے تاریک تھی ساری فضا آپﷺ جب تشریف لائے اے شہِ ہر دوسرا
مطلعِ انوارِ رحمت بن گیا عالم تمام
باعث تنویرِ عالم الصلوٰۃ و السلام

بت پرستی کی طرف مائل تھے حق کو چھوڑ کر حق سے غافل ہو گئے باقی سے رشتہ توڑ کر
راندہ و ملعوں ہوئے اللہ سے منہ موڑ کر آپﷺ آقا سے رہے بندوں کا رشتہ جوڑ کر
آپﷺ کی آمد سے قائم ہو گیا حق کا نظام
رحمتِ خلاق عالم الصلوٰۃ و السّلام

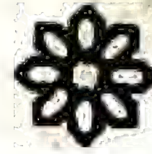
آپﷺ جب تشریف لائے تھے تو صحرائے جہاں بن گیا تھا غیرتِ خلد بریں رشکِ جناں
چھا گیا تھا ہر طرف اک دلکش و رنگیں سماں آپﷺ جب تشریف لائیں گے تو بہرِ عاصیاں
عرصۂ محشر بنے گا محفلِ عشرت تمام
اے شفیعِ جملہ عالم الصلوٰۃ و السلام

محمد اسمٰعیل علی خاں تاجؔ



سحر قریب ہے تارے سلام کہتے ہیں
مری نظر کے سہارے سلام کہتے ہیں
حریمِ پاک میں جاکر صبا یہ کہہ دینا
تمہیں غلام تمہارے سلام کہتے ہیں
صبا گذر ہو جو تیرا حضور ﷺ سے کہنا
شبِ فراق کے مارے سلام کہتے ہیں
لگا دیا ہے جہاں پر سفینۂ امت
وہاں ادب سے کنارے سلام کہتے ہیں
بصد نیاز فراقِ حضور ﷺ میں واللہ
وہ دن جو ہم نے گذارے سلام کہتے ہیں

رضا امروہوی



سلام اس پر جو چمکا کفر کی کالی گھٹاؤں میں
سلام اس پر جو نغمہ بن گیا سونی فضاؤں میں
سلام اس پر جو اٹھا ہاتھ میں تیغِ دودم لے کر
سلام اس پر جو آیا ساتھ باراں کرم لے کر
سلام اس پر جو جلوہ گر ہوا روشن جبیں ہو کر
سلام اس پر جو آیا رحمتہ للعالمیں ہو کر
سلام اس پر جو سویا بھی تو حالِ قوم پر رو کر
سلام اس پر جو راتیں کاٹ دیتا خاک پر سو کر
سلام اس پر جو دیتا ہے فقیروں کو بھی دارائی
سلام اس پر جو دیتا ہے مریضوں کو مسیحائی
سلام اس پر جو ہے شمع ہدیٰ انوارِ سبحانی
سلام اس پر جو ہے تفسیرِ رحمت فیض ربانی

قاضی اطہر مبارکپوری



سلام اے سرورِ کونین اے مقصودِ یزدانی
سلام اے جلوۂ توحیدی و شمعِ بزمِ روحانی
سلام اے وہ کہ تیری ٹھوکروں میں تاجِ شاہانہ
سلام اے وہ کہ تیرے فقر میں تھی شانِ سلطانی
سلام اے وہ کہ تو ہے جانِ انصاف و رواداری
سلام اے وہ کہ تجھ سے جاگ اُٹھی روحِ انسانی
جسے تیرے جمالِ حسنِ رحمت نے سجایا تھا
وہ دنیا ان دنوں ہے کشتۂ درد و پریشانی
خصوصاً تیری امت کا عجب حالِ پریشاں ہے
نہ یارائے شکیبائی ، نہ تابِ دردِ پنہانی
تری چشم توجہ کی طلب ہے آدمیت کو
زمانہ چاہتا ہے پھر ترے الطاف رحمانی
کرم اے پیکرِ لطف و نوازِ نوع انساں پر
کہ حد سے بڑھ گئی ہے گمرہی کی آج ارزانی

اختر حیدر آبادی



وہ حبیبِ خدا ، شاہِ ہر دوسریٰ   سیّد المرسلیں ، خاتم الانبیاء
جس پہ بھیجے درود ، ربِّ ارض و سما   مقتدی جس کے ہیں انبیائے کرام
اُس پہ لاکھوں کروڑوں درود و سلام

جس کی خاطر بنائے گئے ہیں جہاں   جس کے دیکھے سے آجائے تن من میں جاں
جس کی نظروں میں ہے وُسعتِ لامکاں   جس کے مرہونِ منت ہیں عالم تمام
اُس پہ لاکھوں کروڑوں دردود سلام

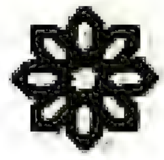
آج آیا بباطن جو پہلے سے تھا   جس سے پہلے نہ کوئی بھی پیدا ہوا
جو کہ ٹھہرا فقط مقصد و مدّعا   نُور کو جس کے حاصل ازل سے دوام
اُس پہ لاکھوں کروڑوں درود و سلام

اُس کے سر پہ سجا تاجِ ختم الرسل   سرورِ دوجہاں ، قاسمِ جزو و کل
جس کی آمد پہ ہر سو کھلے کھل کے گل   کر دیا جس نے انساں کو ذی احترام
اُس پہ لاکھوں کروڑوں درود و سلام

سیّد الاولیں ، سیّدالآخریں   کیوں نہ اس کو کہیں زیبِ عرش بریں
جو کہ رحمت جہانوں کی ہے بالیقیں   جس کے ہاتھوں میں ہے مغفرت کا نظام
اُس پہ لاکھوں کروڑوں درود و سلام

بے زبانی مری پاس ہے دُور ہے   زندگانی کہ ہر غم سے معمور ہے
ہجر میں جس کے مجھ سا بھی مہجور ہے   یاد میں جس کی روتا ہوں میں صبح و شام
اُس پہ لاکھوں کروڑوں درود و سلام

عارف مہجور رضوی (گجرات)



خدا نے اُن پر درود پڑھ کر کہا ، درود و سلام پڑھیے
ہمیشہ پڑھیے ، مدام پڑھیے ، سدا درود و سلام پڑھیے

قرار جاں ایک دم ملے گا ضرور دل پھول سا کھلے گا
یقیں نہ آئے تو مصطفیٰ ﷺ پر ذرا درود و سلام پڑھیے

جو چاہیے دو جہاں میں عظمت جو چاہیے شان اور شوکت
تو قول اپنے بڑوں سے ہم نے سنا درود و سلام پڑھیے

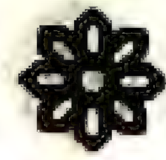
یہ ہے جو نام نبی اکرم ﷺ یہی ہے زخموں کا ایک مرہم
یہی ہے گویا سکونِ دل کی دوا درود و سلام پڑھیے

ان آنسوؤں کو زباں بنا کر فغاں کے دریا بہا بہا کر
یہ جی میں ان کے آستاں پر بسا درود و سلام پڑھیے

جو سُن کے جلتے ہوں ان کے آگے جو دیکھ جلتے ہوں ان کے آگے
سنا درود و سلام۔ پڑھیے دکھا درود و سلام پڑھیے

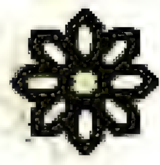
یقیں ہے مجھ کو یقیں ہے مُضطرؔ یہ بخشوائے گا روزِ محشر
اگر ندامت کے آنسوؤں سے سجا درود و سلام پڑھیے

آفتاب مضطر



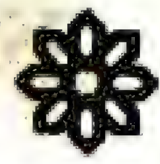
سلام نقشِ اوّلیں سلام نورِ آخریں　　سلام صادق و امیں سلام رہبرِ یقیں
سلام نازشِ امیں سلام آفتابِ دیں　　سلام فخرِ مرسلیں سلام رحمتِ مبیں
توئی پناہِ مذنبیں
تو سراجِ سالکیں
سلام مونسِ حزیں
سلام ہادیٔ امم سلام منبعِ کرم　　سلام آسماں خیم سلام کوکبِ حشم
سلام زینتِ حرم سلام نازِ کیف وکم　　سلام شاہِ محتشم سلام آخریں حکم
غلامِ بے نوامنم
تحیت عرض می کنم
سلام اکرم و کرم
سلام نقشِ جاوداں سلام رازِ کن فکاں　　سلام فیضِ بے کراں سلام جانِ عارفاں
سلام زینتِ جہاں سلام فخرِ آسماں　　سلام اوّلیں اذاں سلام آخریں اماں
بہر نفس بہر زماں
بتو درود بے کراں
سلام شاہِ انس وجاں
سلام اسمِ معتبر سلام نطقِ پُر اثر　　سلام جانِ بحر و بر سلام روحِ دشت و در
سلام میرِ خشک وتر سلام صدق سر بہ سر　　سلام نادیٔ سحر سلام نورِ رہ گزر
بہ خلقِ کل حسین تر
حسیں بہ شمس و با قمر
سلام قاسمِ ثمر

عزیز احسن



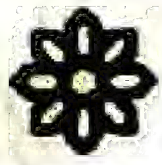
وہ جو شبنم کی پوشاک پہنے ہوئے
زرد پتوں کے جسموں میں لہرا گئے
جن کے نقشِ کفِ پا کی رعنائیاں
نسلِ آدم کو خاکِ شفا بن گئیں
عرشِ اعظم کی دہلیز کے اُس طرف
نام جن کا ازل ہی میں لکھا گیا
جو کتابِ جہاں کے سیہ حاشیے پر
اُجالوں کی رحمت رقم کر گئے
اُن پہ پیہم سلام
اُن پہ پیہم درود
تاجِ رحمت کا سر پر سجائے ہوئے
پرچم عدل و احساں اُٹھائے ہوئے
وہ جو آئے تو عہدِ بہار آ گیا
عشق کو جن کے دل کی شریعت کہیں
ذکر کو جن کے جاں کی عبادت کہیں
وہ حبیبِ خدا
احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اُن پہ قرباں ہمارے تمہارے وجود
اُن پہ پیہم سلام
اُن پہ پیہم درود

صبیح رحمانی



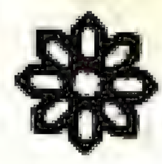
بارگاہِ حسنِ فطرت کی اداؤں کو سلام
التجاؤں کو دعائیں اور دعاؤں کو سلام
خامشی پر عظمتِ کونین کی تسلیمِ شوق
عرش کو چھوکر جو آئیں اُن صداؤں کو سلام
دیکھتا کچھ اور ہوں، لیکن نظر آتا ہے کچھ
حق نمائی پر تصدق حق نماؤں کو سلام
ہر تڑپ میں اِک خموشی، اور خموشی میں تڑپ
جو صدائیں بے صدا ہوں اُن صداؤں کو سلام
رنگِ رخ سے صاف ظاہر گنبدِ خضرا کا رنگ
نور سے معمور پھولوں کی قباؤں کو سلام
آپ کے دربار میں اور آپ ہی کے نام پر
بھیک جو سلطاں کو بخشیں اُن گداؤں کو سلام
دل کے دونوں حرف کی جانب سے حضرت پر دُرود
اور وفاؤں کی طرف سے باوفاؤں کو سلام
قوتِ احساس سے پہلے ہی دل مجروح ہے
مستقیم ایسی اداؤں کی اداؤں کو سلام

حافظ محمد مستقیم خاں مستقیمؔ



سلام اُن پر جو سرتاپا محبت ہی محبت ہیں
سلام اُن پر جو دنیا کے لئے رحمت ہی رحمت ہیں
سلام اُن پر کہ جن کے نام کے گھر گھر میں چرچے ہیں
سلام اُن پر کہ جن کے در پہ سر شاہوں کے جھکتے ہیں
سلام اُن پر کہ جن پر آدمیت ناز کرتی ہے
سلام اُن پر کہ دنیا جن پہ جان و دل سے مرتی ہے
سلام اُن پر شرف معراج کا بخشا جنہیں حق نے
سلام اُن پر جنہوں نے جلوے دیکھے اپنے خالق کے
سلام اُن پر کہ جن، کا نام ہے وجہِ قرارِ دل
سلام اُن پر ہے جن کی دید میرِ زیست کا حاصل
سلام اُن پر جو ہیں سب کی نگاہِ شوق کا محور
سلام اُن پر جو فخرِ انبیاء ہیں شافعِ محشر
سلام اُن پر جنہوں نے جگمگائے راستے دل کے
سلام اُن پر لئے جن کے قدم خود بڑھ کے منزل نے
سلام اُن پر پلاتے ہیں جو سب کو بادۂ وحدت
سلام اُن پر جنہوں نے کھول دی شارب تری قسمت

مقبول شارب



اے حبیبِ کبریا آپ ﷺ پہ لاکھوں سلام
شافعِ روزِ جزا آپ ﷺ پہ لاکھوں سلام
مژدۂ جان تاب ہے خاتمہ بالخیر کا
آپ کی اُلفت شہا آپ ﷺ پہ لاکھوں سلام
وحشتوں میں قبر کی دہشتوں میں حشر کی
آپ ہی ہیں آسرا آپ ﷺ پہ لاکھوں سلام
آپ کی آمد ہوئی زندگی ہنسنے لگی
سر بلند انساں ہوا آپ ﷺ پہ لاکھوں سلام
منتہیٰ سے بھی پرے آنکھ والوں کو ملے
آپ ہی کے نقشِ پا آپ ﷺ پہ لاکھوں سلام
شارعِ دینِ مبیں شارحِ دینِ متیں
مرتبہ ہے آپ کا آپ ﷺ پہ لاکھوں سلام
نزع میں منظرؔ ہو جب غُل اٹھانا مل کے سب
مصطفےٰ یا مصطفےٰ آپ ﷺ پہ لاکھوں سلام

منظرؔ عارفی



روز و شب اور صبح و شام الصلوٰۃ و السّلام
لازمی ہے یہ کلام الصلوٰۃ و السّلام

ہر گھڑی مصروف ہیں اور پیش کرتے ہیں درود
سب ملائک خاص و عام الصلوٰۃ و السّلام

سرور کونین بھی ہیں رحمتِ عالم بھی ہیں
ارفع و اعلیٰ مقام الصلوٰۃ و السّلام

عاشقوں کا عشق ہے یہ عشق کی معراج ہے
گنگناتا صبح و شام الصلوٰۃ و السّلام

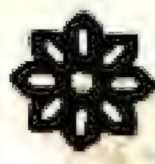
انبیاء پیغام سب لاتے رہے پھر آپ سے
ہو گئی حجّت تمام اُلصلوٰۃ و السّلام

دیکھنے ہر امّتی کو قبر میں آتے ہیں وہ
یاد کر لو یہ کلام الصلوٰۃ و السّلام

ذکرِ محبوبِ الٰہی کیجئے تکریم سے
اوّل و آخر سلام ، الصلوٰۃ و السّلام

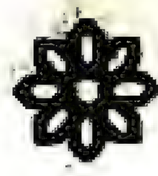
اے کریمؔی پیش کر تو خدمت اقدس میں روز
سب غلاموں کا سلام الصلوٰۃ و السّلام

آفتاب کریمی



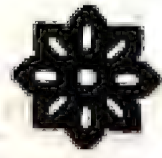
محمدِ مصطفیٰ ﷺ پہ ہر دم درود پڑھیے سلام پڑھیے
شفیعِ روز جزا پہ ہر دم درود پڑھیے سلام پڑھیے
حق آشنا حق نما پہ ہر دم درود پڑھیے سلام پڑھیے
حرا کے خلوت سرا پہ ہر دم درود پڑھیے سلام پڑھیے
جو مظہرِ نورِ اوّلیں ہے جو مخبرِ صادق و امیں ہیں
اُس آفتاب ہدیٰ پہ ہر دم درود پڑھیے سلام پڑھیے
جو بے کسوں بے بسوں کا حامی سکوں فزا جس کا نام نامی
خدا کے اس دلربا پہ ہر دم درود پڑھیے سلام پڑھیے
وہ جس کا ایک ایک لفظ وحی خدا کی نعمت سے بہرہ ور ہے
اس عبدِ کامل ادا پہ ہر دم درود پڑھیے سلام پڑھیے
وہ جن کی خلوت بھی انجمن ہے وہ ذکرِ جن کا چمن چمن ہے
ہر اک کے اس رہنما پہ ہر دم درود پڑھیے سلام پڑھیے
یہی تو یاؔمین حکمِ رب ہے حصولِ ایمان کا سبب ہے
درودِ خیرالوریٰ پہ ہر دم درود پڑھیے سلام پڑھیے

یاؔمین وارثی



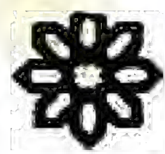
سلام سیدِ کُل ، شاہِ ذی وقار سلام
سلام خاصۂ خاصانِ کردگار سلام
سلام خلق کے آقا کرم شعار سلام
تمہاری شانِ کریمی پہ بے شمار سلام
خلوص و عجز سے کہتے ہیں خاکسار سلام
قبول کیجئے مدینے کے تاجدار سلام
اٹھایا بار یتیموں کی غم گساری کا
سلام تم پہ ، یتیموں کے غمگسار سلام
تمہارے اسوۂ حسنہ کا بھی جواب نہیں
تمہارے اسوہ حسنہ پہ صد ہزار سلام
ادھر بھی ایک نگاہِ کرم شفیعِ نشور
کہ عرض کرتے ہیں رو کر گنہ گار سلام
نوازتی ہے انہیں رحمتِ خدا پیہم
جو دل سے بھیجتے ہیں تم پر بار بار سلام
حضور ہی نے تو بخشا ہے دردِ دل انور
تڑپ کے عرض کریں کیوں نہ دلفگار سلام

انور فیروز پوری



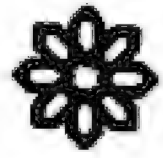
سرورِ دین و دنیا پہ لاکھوں سلام
سب جہانوں کے آقا ﷺ پہ لاکھوں سلام
جن کا ثانی ہوا ہے نہ ہوگا کبھی
ایسے آقائے یکتا پہ لاکھوں سلام
بھیجتا ہے خدا اور ملائک بھی سب
تاجدارِ مدینہ پہ لاکھوں سلام
جن کے صدقے میں عالم بنائے گئے
ایسے سرکارِ والا پہ لاکھوں سلام
بزمِ قوسین جن کے لئے سج گئی
اُن کے روئے مجلّیٰ پہ لاکھوں سلام
جن کے رطب اللساں ہیں زمیں آسماں
تا ابد ایسے آقا ﷺ پہ لاکھوں سلام
جن کے خادم بنے جبرئیلِ امیںؑ
مصطفیٰ ﷺ شاہِ بطحا پہ لاکھوں سلام
خاکیؔ بے نوا تم مسلسل پڑھو
تاجدارِ مدینہ پہ لاکھوں سلام

عزیزالدین خاکی



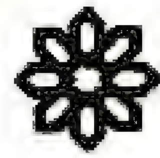
اے خدا کے آخری پیغامبر تم پر سلام
تم سے ہیں شام و سحر، شام و سحر تم پر سلام
پیاری بی بی آمنہ کے پیارے عبداللہ کے
لختِ دل، لختِ جگر، نورِ نظر تم پر سلام
اُس کی ہو جاتی ہے بخشش اُس کو مل جاتا ہے رب
بھیجتا ہے جو بھی خوش قسمت اگر تم پر سلام
اے مرے آقا سحر ہو یا مسا تم پر درود
اے مرے مولا سفر ہو یا حضر تم پر سلام
اِن کی تابندہ جبینوں میں تمہارا نور ہے
کیوں نہ بھیجیں پھر بھلا شمس و قمر تم پر سلام
ہجر کا صدمہ ہے ایسا ہوش کھو بیٹھا ندیمؔ
بھیجتا رہتا ہے اس کا دل مگر تم پر سلام

خان اختر ندیمؔ نقشبندی



سلام اُس پر کہ جس نے رخ یمِ الحاد کا موڑا
سلام اُس پر کہ جس نے کفر و ظلمت کا فسوں توڑا
سلام اُس پر کہ جس نے خلق میں وحدت کو چمکایا
سلام اُس پر جو مل کر عرش پر اللہ سے آیا
سلام اُس پر بھرم قائم ہے جس سے دونوں عالم کا
سلام اُس پر کہ ہے جس کی رضا بھی مرضیٔ مولا
سلام اُس پر کہ جس کا نام حُسنِ استخارہ ہے
سلام اُس پر جو ایمانِ مبیں کا استعارہ ہے
سلام اُس پر سنواری جس کے غم نے تاجؔ کی ہستی
سلام اُس پر بسائی جس نے آ کر پیار کی بستی

عبدا



السّلام السّلام شاہِ زمن
السّلام السّلام نورِ چمن

آپ ﷺ خیر البشر آپ ﷺ شمس الدجیٰ
سیّد الانبیاء مصطفیٰ مجتبیٰ

السّلام السّلام شاہِ زمن
السّلام السّلام نورِ چمن

پیارے خیر الوریٰ کی بڑی شان ہے
اُن ﷺ کی حرمت پہ یہ جان قربان ہے

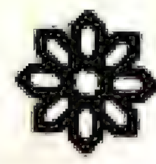
السّلام السّلام شاہِ زمن
السّلام السّلام نورِ چمن

دونوں عالم کے آقا سلامٌ علیک
ہم غریبوں کے داتا سلامٌ علیک

میں بھی اُن ﷺ پر سلام پڑھتا ہوں
بس یہی ایک کام کرتا ہوں

السّلام السّلام شاہِ زمن
السّلام السّلام نورِ چمن

رفیق مغل



طیبہ کے جانے والے میرا پیام کہنا
سرکارِ دو جہاں سے میرا سلام کہنا
تڑپا رہی ہے آقا مجھ کو تمہاری دوری
حاصل ہو اب خدارا دربار کی حضوری
مشکل سے کٹ رہے ہیں یہ صبح و شام کہنا
طیبہ کے جانے والے میرا پیام کہنا
وہ شہر دیکھنے کو بے چین ہیں نگاہیں
مدّت سے کر رہا ہوں آقا میں التجائیں
آجائے اک بلاوا میرے بھی نام کہنا
طیبہ کہ جانے والے میرا پیام کہنا
خواہش نہیں یہ میری مل جائے مال و دولت
کوثر کے دل میں آقا ہے صرف ایک حسرت
ہو آخری وہاں پر میرا قیام کہنا
طیبہ کے جانے والے میرا سلام کہنا

کوثر بریلوی

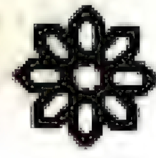


بدرگاہِ ذی شانِ خیر الانام
شفیع الوریٰ مرجعِ خاص و عام
بصد عجز و منت بصد احترام
یہ کرتا ہے عرض آپ کا اِک غلام
کہ اے شاہِ کونین عالی مقام
علیک الصلوٰۃ علیک السلام

محبت سے گھائل کیا آپ نے
دلائل سے قائل کیا آپ ﷺ نے
جہالت کو زائل کیا آپ ﷺ نے
شریعت کو کامل کیا آپ ﷺ نے
بیاں کردیئے سب جلال و حرام
علیک الصلوٰۃ علیک السلام

نبوت کے تھے جس قدر بھی کمال
وہ سب آپ میں جمع ہیں لامحال
صفاتِ جمال اور صفاتِ جلال
ہر اِک رنگ ہے بس عدیم المثال
لیا ظلم کا عفو سے انتقام
علیک الصلوٰۃ علیک السلام

ڈاکٹر میر محمد اسماعیل



وہی جو محبوبِ کبریا ﷺ ہیں ، درود اُن ﷺ پر سلام اُن ﷺ پر
وہ مصطفیٰ ﷺ ہیں ، وہ مجتبیٰ ﷺ ہیں ، درود اُن ﷺ پر سلام اُن ﷺ پر
بُزرگ جو بعد از خدا ہیں ، درود اُن ﷺ پر سلام اُن ﷺ پر
وہی جو سردارِ انبیا ﷺ ہیں ، درود اُن ﷺ پر سلام اُن ﷺ پر
وہ ڈوبی کشتی ترانے والے ، وہ سیدھا رَستا دِکھانے والے
وہ نا خدا ہیں ، وہ رہنما ہیں ، درود اُن ﷺ پر سلام اُن ﷺ پر
بیاں ہو کیا سیرتِ نبی ﷺ کا ، وہ شہر ہیں علم و آگہی کا
مُعلّمِ مُصحفِ خدا ہیں ، درود اُن ﷺ پر سلام اُن ﷺ پر
حضور ﷺ کے نورِ اوّلیں سے ، زمین اور آسمان روشن
وہی تو کونین کی ضیا ہیں ، درود اُن ﷺ پر سلام اُن ﷺ پر
بشیر وہ ہیں ، نذیر وہ ہیں ، امین وہ ہیں کریم وہ ہیں
وہ سرورِ دیں وہ پیشوا ہیں ، درود اُن ﷺ پر سلام اُن ﷺ پر
وہ گوہرِ عصمت و حیا ہیں ، وہ پارساؤں کے پارسا ہیں
وہ عابد و عارفِ حرا ہیں درود اُن ﷺ پر سلام اُن ﷺ پر
فراقؔ و آزادؔ بھی یہ کہتے ہیں ، سب کے مولا ہیں میرے آقا ﷺ
وہ سالکِ مسلکِ وفا ہیں ، درود اُن ﷺ پر سلام اُن ﷺ پر

سید احمد سحر (شاہجہان پور)



آفتاب نبوت پہ لاکھوں سلام
ماہتاب رسالت پہ لاکھوں سلام
عرشِ اعظم سے جس پہ ہوں پیہم درود
اس کی عظمت کرامت پہ لاکھوں سلام
آپ ﷺ پر آپ ﷺ کے آل و اصحاب پر
سارے اہل قرابت پہ لاکھوں سلام
جس کے اخلاق قرآں میں خلق عظیم
اس کی اک ایک عادت پہ لاکھوں سلام
نطق میں جس کو حاصل جوامع کلم
اس فصاحت بلاغت پہ لاکھوں سلام
جس کو معراج میں خاص رفعت ملی
اس کی شان جلالت پہ لاکھوں سلام
اے ولؔی جس پہ خود حسن قربان ہو
دلربا اس ملاحت پہ لاکھوں سلام

ولی اللہ ولؔی عظیم آبادی



السلام اے راحتِ قلبِ محبان السلام
السلام اے نطقِ قرآں جانِ ایماں السلام
السلام اے مشعلِ حق شمعِ عرفاں السلام
السلام اے شمس رخ اے ماہ تاباں السلام

صد سلامت می فرستم پے بہ پے فخرِ کرام
تا کہ آید علیکم در جوابِ صد سلام

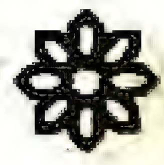
السلام اے ساقیِ تسنیم و کوثر السلام
السلام اے ابرِ رحمت ظلِ محشر السلام
السلام اے راحت و تسکینِ مضطر السلام
السلام اے مونسِ کل بندہ پرور السلام

صد سلامت می فرستم پے بہ پے فخرِ کرام
تا کہ آید علیکم در جوابِ صد سلام

آپ کی چاہ و محبت مہر و شفقت پر سلام
آپ کی پاکیزگی و پاک طنیت پر سلام
آپ کی عز و جلالت شانِ عظمت پر سلام
پیشِ خدمت ہے سلام گلؔ بہ عز و احترام

صد سلامت می فرستم پے بہ پے فخرِ کرام
تا کہ آید علیکم در جوابِ صد سلام

ناظر حسین گلؔ چاند پوری



دینِ حق کے پاسباں تجھ پر سلام
صدرِ بزمِ مُرسلاں تجھ پر سلام
ضامنِ امن و اماں تجھ پر سلام
رہنمائے انس و جاں تجھ پر سلام
تیری دنیا پر نظر ہے رات دن
دستگیرِ بے کساں تجھ پر سلام
کھل گئے سر بستہ رازِ کن فکاں
کاشفِ سرِّ نہاں تجھ پر سلام
آمنہ کے لال فخرِ ہاشمی
رونقِ ہر دو جہاں تجھ پر سلام
مالکِ کُل شافعِ روزِ جزا
سرورِ کون و مکاں تجھ پر سلام
اپنی منزل سے ہوئے ہم آشنا
اے امیرِ کارواں تجھ پر سلام
پڑھ رہا ہے با وضو شام و سحر
یہ خلیلِ مدح خواں تجھ پر سلام

خلیل سیمابی



اے جانِ افتخارِ دو عالم سلام ہو
صد نازِ کردگارِ دو عالم سلام ہو

ہر غنچہ ہر کلی کی زباں پر یہی تو ہے
اے روح صد بہارِ دو عالم سلام ہو

بخشی ہے تم نے عشق و محبت کی روشنی
محبوب کردگارِ دو عالم سلام ہو

ہے نغمہ زن ازل سے ہر اک شے ہر اک نفس
نورِ خدا وقارِ دو عالم سلام ہو

اے حسنِ لامکاں کی تجلّی کے آئینے
اے رونق نگارِ دو عالم سلام ہو

قوسین کے نقوش کے محرمِ رسول پاک
اے فخر و تاجدارِ دوعالم سلام ہو

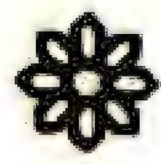
کہتے ہیں اہل عشق عقیدت سے یوں رضاؔ
اے در شہوارِ دو عالم سلام ہو

سیّد نبی رضاؔ عظیم آبادی



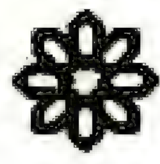
رہبر و رہنما ہادی و پیشوا ہوں ہزاروں صلوٰۃ و سلام آپ ﷺ پر
ہر گھڑی ہر نفس بہرِ عشق و وفا ہوں ہزاروں صلوٰۃ و سلام آپ ﷺ پر
ماہِ اوجِ سخا بحرِ لطف و عطا ہوں ہزاروں صلوٰۃ و سلام آپ ﷺ پر
مصطفٰے مجتبٰے کون ہے آپ سا ہوں ہزاروں صلوٰۃ و سلام آپ ﷺ پر
آپ ﷺ مینارِ رشد و ہدایت بھی ہیں رب کی سب سے بڑی ایک نعمت بھی ہیں
آپ ﷺ سے دل ہوا ہے خدا آشنا ہوں ہزاروں صلوٰۃ و سلام آپ ﷺ پر
سایۂ امن ہے رحمتوں کی ردا میرے ہاتھوں میں ہے دامنِ مصطفٰے ﷺ
موت آ جائے چھوٹے نہ یہ رابطہ ہوں ہزاروں صلوٰۃ و سلام آپ ﷺ پر
آپ محسن بھی ہیں آپ احسن بھی ہیں باغیوں کے لیے مردِ آہن بھی ہیں
گل نہ ہوگا کبھی ہیں وہ روشن دیا ہوں ہزاروں صلوٰۃ و سلام آپ ﷺ پر
آپ خالق کے مطلوب ہیں کس قدر اس سے واقف ہیں دانا و اہلِ نظر
آپ کا مرتبہ عرش تک لے گیا ہوں ہزاروں صلوٰۃ و سلام آپ ﷺ
انجم مضطرب کی خبر لیجئے میری چاہت پہ نظر کرم ...
آپ کو آپ کے نام کا واسطہ ہوں ہزاروں صلوٰۃ و سلام آپ ﷺ پر

رحمانی



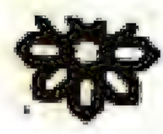
سرورِ دیں کی عظمت پہ لاکھوں سلام
رحمتِ کُل کی رفعت پہ لاکھوں سلام
عرشِ اعلیٰ پہ حق سے ملاقات کی
ایسی شان وار قربت پہ لاکھوں سلام
آپ کے دم سے قائم ہیں دونوں جہاں
فخرِ عالم کی عزّت پہ لاکھوں سلام
آپ اوّل نبی آپ آخر نبی
نورِ وحدت کی وسعت پہ لاکھوں سلام
چاند سورج بھی اُن پر فدا ہوگئے
اُن کی شانِ شباہت پہ لاکھوں سلام
خالقِ کُل کے محبوب ہیں مصطفیٰ
اس پیار اور الفت پہ لاکھوں سلام
اس عزیزؔ گنہگار پر ہو نظر
آپ کی شانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

عزیزؔ سہروردی



السّلام اے مخزنِ جود و کرم
السّلام اے مہبطِ وحی اتم
السّلام اے خادمت جاہ و حشم
السّلام اے چاکرت کسریٰ و جم
السّلام اے منبعِ جود و سخا
السّلام اے مبدأ بذل و عطا
السّلام اے داروئے دردِ نہاں
السّلام اے چارۂ بے چارگاں
السّلام اے مطلعِ انوارِ حق
السّلام اے محرمِ اسرارِ حق
السّلام اے ہر دُعا را واسطہ
السّلام اے شافعِ روزِ جزا
از سلیم بے نوا عرضِ سلام
کُن قبول ، اے حضرتِ خیرالانام

ابوالمکارم سلیم اللہ فہمی سلیم



آپ ﷺ کی شان و شوکت پہ لاکھوں سلام
حُسن و اخلاق و عظمت پہ لاکھوں سلام

اُن کی آمد پہ لاکھوں دیے جل اُٹھے
ایسے نورِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

جتنے کعبہ میں بُت تھے سبھی گر پڑے
اُن ﷺ کی شانِ کرامت پہ لاکھوں سلام

اُن کو ہی ڈھونڈتا ہے ہر اک اُمتی
اس شفیع شفاعت پہ لاکھوں سلام

عدل و انصاف دنیا کو اُن سے مِلا
اُن کی اعلیٰ عدالت پہ لاکھوں سلام

وہ یتیموں کا ماویٰ حبیبِ خدا
ایسی شانِ رسالت پہ لاکھوں سلام

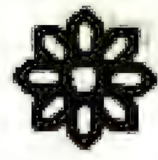
کیوں نہ بھیجے حفیظِ حزیں بار بار
مصطفیٰ ﷺ کی صداقت پہ لاکھوں سلام

عبدالحفیظ قادری حفیظ

❀

سبھی چاند تارے سلام اُن پہ بھیجیں
کہ دلکش نظارے سلام اُن پہ بھیجیں
بڑا معتبر ہے یہ اعزاز لوگو!
کہ خود رب ہمارے سلام اُن پہ بھیجیں
سنیں نام جب بھی محمد ﷺ کا پیارا
مسلمان سارے سلام اُن پہ بھیجیں
ہو نورانی خلقت کہ جن و بشر ہو
فرشتے بھی پیارے سلام اُن پہ بھیجیں
خدا کی ہو رحمت یا قرآں کی آیت
صحیفے، سپارے سلام اُن پہ بھیجیں
ہیں دامن پسارے یہاں بے سہارے
محبت کے مارے سلام اُن پہ بھیجیں
عقیدت کا شاعرؔ تقاضا یہی ہے
کہ شعروں کے دھارے سلام اُن پہ بھیجیں

شاعر علی شاعرؔ



باعث شادمانی ہے جس کا درود　　جس پہ اللہ بھی بھیجتا ہے درود

رحمتِ ربِّ اکبر پہ لاکھوں سلام

جس سے جلوے نمایاں ہوئے طور کے　　جس کے پرتو سے سانچے ڈھلے نور کے

اُس جمالِ منور پہ لاکھوں سلام

جس کے صدقے ملی ہے گلوں کی پھبن　　جس کی خوشبو بسی ہے چمن در چمن

اُس کی زلفِ معنبر پہ لاکھوں سلام

انبیاء و رسل کا جو سردار ہے　　بہشتِ بریں کا جو مختار ہے

مالکِ حوضِ کوثر پہ لاکھوں سلام

یاد سے جس کی آباد ہیں بحر و بر　　جس کے جلووں پہ قربان شمس و قمر

اس شہِ ہفت کشور پہ لاکھوں سلام

جس کی رحمت نے ادنیٰ کو اعلیٰ کیا　　پست کو جس نے دنیا میں بالا کیا

اس شہِ بندہ پرور پہ لاکھوں سلام

دشمنوں پہ بھی احسان جس نے کیا　　گھر کو امت پہ قربان جس نے کیا

جدِّ شبیر و شبر پہ لاکھوں سلام

اس پہ ارشاد عاصی کو بھی ناز ہے　　امتی امتی جس کی آواز ہے

شافعِ روزِ محشر پہ لاکھوں سلام

ارشد علی ارشاد



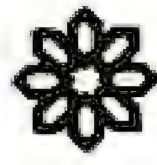
سلام اُس پر خزاں میں بن کے جو فصل بہار آیا
سلام اُس پر کہ جس کے دم سے گلشن پر نکھار آیا
سلام اُس پر کھجوروں کی چٹائی پر جو سوتا تھا
سلام اُس پر جو اُمت کے لئے راتوں کو روتا تھا
سلام اُس پر جو والی ہے یتیموں کا یسیروں کا
سلام اُس پر جو ہے آقا غریبوں کا امیروں کا
سلام اُس پر کہ جو عرش معظم پر ہوا مہماں
سلام اُس پر کہ جس کے بزم آب و گل پہ ہیں احساں
سلام اُس پر کہ سایہ جس کی رحمت کا زمینوں پر
سلام اُس پر کہ جس کا نور ہے روشن جبینوں پر
سلام اُس پر کہ جس کی زندگی تصویرِ قرآں ہے
سلام اُس پر کہ جس کی گفتگو تفسیر قرآں ہے
سلام اُس پر کہ جس نے راہ کے کانٹے ہٹائے ہیں
سلام اُس پر کہ جس نے پھول الفت کے کھلائے ہیں
سلام اُس پر حبیبِ ناتواں بھیجے نہ کیوں ہر دم
ہے جس کا نام نامی زخم دل کے واسطے مرہم

پروفیسر حبیب الرحمٰن رومی



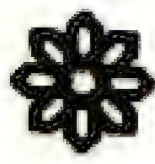
اے رسولِ خدا سلام علیک
مرحبا مرحبا سلام علیک
آپ دونوں جہاں کے آقاﷺ ہیں
شاہِ ہر دو سرا سلام علیک
جب خدا نے کوئی پیام دیا
سب سے پہلے کہا سلام علیک
آپﷺ مہتابِ ، انبیاء انجم
اے مہِ انبیاء سلام علیک
دونوں عالم ہیں آپ سے روشن
نورِ حق کی ضیاء سلام علیک
آپﷺ ہی بخشوائیں گے سب کو
اے شفیع الوریٰ سلام علیک
ہادیوں کے بھی آپﷺ ہیں ہادی
رہبرِ حق نُما سلام علیک
آرزو جب بھی اُنﷺ کا نام لیا
میرے دل نے کہا سلام علیک

نصیر آرزو



عرش کے مہماں نبی ﷺ پر الصلوٰۃ و السلام
دین و دنیا کے ولی پر الصلوٰۃ و السلام
افضلِ کون و مکاں پر الصلوٰۃ و السلام
شافع محشر کی جاں پر الصلوٰۃ و السلام
رتبۂ خیر الاماں پر الصلوٰۃ و السلام
محسن انساں نشاں پر الصلوٰۃ و السلام
جس کا چرچا فلک پر ہے باادب اس پر سلام
نور افلاک زباں پہ الصلوٰۃ و السلام
ہر گھڑی ہر وقت احقرؔ الصلوٰۃ و السلام
بیکسوں کے مہرباں پر الصلوٰۃ و السلام
عرش کے مہماں نبی ﷺ پر الصلوٰۃ و السلام
دین و دنیا کے ولی پر الصلوٰۃ و السلام

احقرؔ الہ آبادی



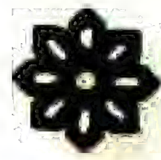
سلام اُس ﷺ پر جو ہے اکسیرِ زخمِ آبلہ پائی
نویدِ جاں فزا ہے جس کا ، اندازِ مسیحائی
سلام اُس ﷺ پر کہ جو محبوبِ ربُ العالمیں ٹھہرا
سلام اُس ﷺ پر جو میرِ کاروانِ مرسلیں ٹھہرا
سلام اُس ﷺ پر جگایا جس نے ہم کو، خوابِ غفلت سے
ہمیں جس نے نوازا ، دولتِ رُشد و ہدایت سے
سلام اُس ﷺ پر نمازِ حق میں جس کا نام آتا ہے
نظامِ بزمِ امکاں جس کے در پہ سر جھکاتا ہے
سلام اُس ﷺ پر جو مہمانِ خدا ، ٹھہرا شبِ اسریٰ
سلام اُس ﷺ پر خدا کو جس نے دیکھا تھا شبِ اسریٰ
سلام اُس ﷺ پر کہ اسرارِ مشیت جس نے سمجھائے
زمیں زادوں پہ جس نے سیکڑوں احسان فرمائے
سلام اُس ﷺ پر جو تہذیب و تمدّن کی علامت ہے
بلا تفریقِ رنگ و نسل جو سب کی ضرورت ہے
سلام اُس ﷺ پر کہ جس کا ہر عمل تفسیرِ قرآں ہے
نثارؔ اپنے لیے جس کی اطاعت شرطِ ایماں ہے

نثار احمد نثارؔ



خاتم الانبیاء پر ہزاروں سلام
نورِ رب العُلا پر ہزاروں سلام
سید المرسلیں پر مسلسل درود
شاہدِ کبریا پر ہزاروں سلام
حشر میں جو شفاعت کا ضامن بنا
اس شفیع الوریٰ پر ہزاروں سلام
بے نواؤں کو جس نے غنی کردیا
اس کی شانِ عطا پر ہزاروں سلام
جس کے جلووں سے روشن ہوئے دو جہاں
اس مہ دوسرا پر ہزاروں سلام
اس نے کھولا ہدایت کا ہر راستہ
ہادی و رہنما پر ہزاروں سلام
وجہِ تسکین جس کی نگاہِ کرم
اس حبیبِ خدا پر ہزاروں سلام
بس کہو صدق دل سے یہی اے سعید
سرورِ انبیاء پر ہزاروں سلام

محمد سعید دہلوی



السّلام اے نورِ حق اے رحمتِ ربُّ الانام
السّلام اے خیرِ خلق اللہ نبیوں کے امام
السّلام اے شافعِ محشر شہہِ عالی مقام
با ادب ہم پیش کرتے ہیں فقیرانہ سلام
اے وجودِ رحمتِ حق باعثِ کون و مکاں
آپ ﷺ پر ہوں دم بدم بار دِگر لاکھوں سلام
آپ ﷺ کی خاطر بنائے ہیں خدا نے کُل جہاں
آپ ﷺ ہیں در اصل مختارِ جہاں خیرالانام
آپ سے پہلے نہ تھا ہوگا نہ کوئی آپ سا
رحمتِ حق عقلِ کُل مختارِ کُل خیرالانام
یا محمد مصطفٰے ﷺ بہر خدا کیجیے قبول
اخترِ شیراز کی جانب سے سوغاتِ سلام

اختر شیرازی



التجاؤں کا وسیلہ ہے درود اور سلام
حشر کی دھوپ میں سایہ ہے درود اور سلام

میری پونجی مرا سرمایہ مرا راس المال
میرے ایماں کا تقاضا ہے درود اور سلام

ہے یقیں مجھ کو دعاؤں کی قبولیت کا
میں نے جس روز سے سیکھا ہے درود اور سلام

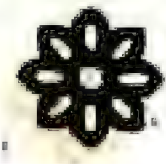
مونس و ہمدم و دمساز ہے ہر حالت میں
روح کے غم کا مداوا ہے درود اور سلام

اسمِ اعظم ہے بڑا سب سے وظیفہ ہے یہی
روٹھے لمحوں کا سہارا ہے درود اور سلام

بیٹھتے اُٹھتے شب و روز زباں پر لاؤ
آخرت کے لئے توشہ ہے درود اور سلام

سبز گنبد کے تصوّر میں پڑھو اے نازشؔ
دیدِ سرکار ﷺ کا رستہ ہے درود اور سلام

محمد حنیف نازشؔ قادری



السّلام اے شانِ ملت گنبدِ خضرا سلام
مدفنِ فخرِ رسالت گنبدِ خضرا سلام

تجھ میں ہیں آرام فرما بادشاہِ دوجہاں
مسکنِ انوارِ رحمت گنبدِ خضرا سلام

رشک قسمت پر تری کرتی ہے عالم کی زمیں
مظہرِ ذاتِ نبوت گنبدِ خضرا سلام

تیرے دامن سے ہیں وابستہ قلوبِ مسلمیں
مخزنِ فیضانِ قدرت گنبدِ خضرا سلام

سبز گنبد سے ہویدا عزّ و شانِ معرفت
منبعِ نورِ ہدایت گنبدِ خضرا سلام

سر کے بل جاتے ہیں تجھ تک حاجیوں کے قافلے
مصدرِ صد شان و عظمت گنبد خضرا سلام

تیرے ہی دیدار کو انسانیت ہے بے قرار
دین و ملت کی امانت گنبدِ خضرا سلام

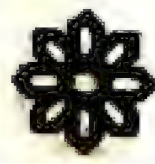
دیکھ کر تجھ کو بجھا لیتے ہیں پیاسے اپنی پیاس
چشمۂ فیضانِ قدرت گنبدِ خضرا سلام

شہاب قاضی پوری



خواجۂ دوسرا سلام علیک
افسرِ انبیا سلام علیک
ماہِ اوجِ عطا سلام علیک
مہرِ بُرجِ سخا سلام علیک
شاہِ تاج و لِوا سلام لیک
فخرِ شاہ و گدا سلام علیک
بحرِ توحید کے ہو تم بے شک
گوہرِ بے بہا سلام علیک
تم سے دونوں جہان ہیں روشن
تم ہو بدرُ الدجیٰ سلام علیک
بلبلِ باغِ انّما تم ہو
صاحبِ ہل اتیٰ سلام علیک
کہہ رہے ہیں ملائک اور بشر
شہہِ ارض و سما سلام علیک
منتظرؔ کہ رہا ہے با آداب
اے حبیبِ خدا سلام علیک

منتظرؔ



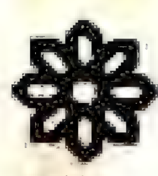
شفاعت کا تاجِ مکلّل ہے سر پر
سلام آپ ﷺ پر شافعِ روزِ محشر ﷺ
سلام آپ ﷺ پر اے نبی مکرم ﷺ
سلام آپ ﷺ پر اے رسولِ مطہر ﷺ
سلام آپ ﷺ پر چارہ سازِ غریباں
فقیروں کے مونس ، غریبوں کے یاور
جمالِ محمد ﷺ سے پھیلا اُجالا
سلام آپ ﷺ پر اے سراپا منوّر
مدینے کی گلیاں تھیں خوشبو سے مہکی
سلام آپ ﷺ پر اے معنبر ، معطّر
امیروں ، غریبوں ، فقیروں کے آقا ﷺ
سلام آپ ﷺ پر دونوں عالم کے سرور
حبیبِ خدا ﷺ ، وجہِ تخلیقِ عالم
سلام آپ ﷺ پر صاحبِ حوضِ کوثر
سلام آپ ﷺ پر تاقیامِ قیامت
محمد ﷺ ، رسولِ خدا ﷺ ، ماہِ انور

عروجؔ قادری



مصطفیٰ مصطفیٰ سلامٌ علیک
مجتبیٰ مجتبیٰ سلامٌ علیک
بے نوا کی نوا سلامٌ علیک
رحمتوں کی ردا سلامٌ علیک
رب کے مہمان تم تھے اسریٰ کی شب
اے شہہ دوسرا سلامٌ علیک
کہہ رہے ہیں سبھی ملائک تمہیں
کہہ رہا ہے خدا سلامٌ علیک
ہر نبی آپ کی امامت میں ہے
سرورِ انبیاءؑ سلامٌ علیک
روضۂ مصطفیٰ ﷺ پہ مل کر پڑھیں
سارے شاہ و گدا سلامٌ علیک
آیا یادِ نبی کے فیضان میں
لب پہ صلِ علیٰ سلامٌ علیک
نامِ آقا ﷺ سُنا تو ریحاںؔ کے
دل سے آئی صدا سلامٌ علیک

ریحاںؔ کراچوی



اے حبیبِ خدا تم پہ لاکھوں سلام
خاتم الانبیاء تم پہ لاکھوں سلام
عرشِ اعلیٰ پہ تم کو بلایا گیا
صاحبِ دوسرا تم پہ لاکھوں سلام
تم ہو محبوبِ رب تم ہو مطلوبِ رب
تم سے راضی خدا تم پہ لاکھوں سلام
ہر نبی بھی تمہاری حضوری میں ہے
سیّد الانبیاء تم پہ لاکھوں سلام
تم ہو خیرالبشر تم ہو شمس الضحیٰ
تم ہی خیرالوریٰ تم پہ لاکھوں سلام
دوستوں کو دُعا دشمنوں کو دُعا
مرحبا مرحبا تم پہ لاکھوں سلام
بن کے ہادی زمانوں کے آئے ہو تم
تم ہو نور الہدیٰ تم پہ لاکھوں سلام
میں تو پتھر ہی تھا تم نے پارس کیا
تم سے سب کچھ مِلا تم پہ لاکھوں سلام

طہور خان پارس



خدا کے پیارے خدا کے دلبر درود تم پر سلام تم پر
بناؤ بگڑا ہوا مقدر درود تم پر سلام تم پر

غمِ جدائی میں جل رہا ہوں جگر میں شعلے بھڑک رہے ہیں
دکھاؤ جلوہ بلا کے در پر درود تم پر سلام تم پر

بُرا ہوں سارے جہاں سے آقا عمل سے خالی ہے میرا دامن
نبھالو مجھ کو بھی اے پیمبر درود تم پر سلام تم پر

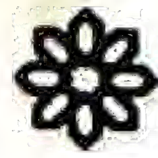
غلام ہوں میں تمہارے در کا بچاؤ دوزخ سے یا محمد ﷺ
کرم ادھر بھی شفیعِ محشر درود تم پر سلام تم پر

تمہیں پہ ہے ناز عاصیوں کو تمہاری رحمت پہ ہے بھروسہ
تمہیں ہو دونوں جہاں کے رہبر درود تم پر سلام تم پر

ملے اگر حکم باریابی تو سر کے بل جاؤں میں مدینے
کہوں قدم پر نثار ہو کر درود تم پر سلام تم پر

جب آخری وقت ہو زماںؔ کا تو سامنے ہو تمہارا جلوہ
یہ التجا ہے حبیبِ داور درود تم پر سلام تم پر

زماںؔ سہرابی



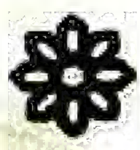
سلام اُن پر جو محبوب خدا ہیں

سلام اُن پر جو ہیں شمس الضحیٰ بھی
سلام اُن پر جو ہیں بدرالدجیٰ بھی
سراپا محرم عرشِ عُلا بھی
سلام اُن پر جو اسرار بدیٰ ہیں
سلام اُن پر جو محبوب خدا ہیں

بہار افروز یہ گلشن ہے جن سے
ہماری عاقبت روشن ہے جن سے
مرادوں سے بھرا دامن ہے جن سے
سلام اُن پر جو مہتاب حرا ہیں
سلام اُن پر جو محبوب خدا ہیں

جلا افکار کو ایسی عطا ہو
شکیلؔ اُن کی ثناء صبح و مسا ہو
کہ حق احسان کا کچھ تو ادا ہو
مرے ملجا و ماوا مصطفیٰ ﷺ ہیں
سلام اُن پر جو محبوب خدا ہیں

شکیلؔ مدنی



سلام اُس پر شعورِ زندگی جس نے سکھایا ہے
سلام اُس پر کہ جس نے ہم کو خالق سے ملایا ہے
سلام اُس پر کہ جس نے کُفر و باطل کو مٹایا ہے
سلام اُس پر کہ جس نے نغمۂ وحدت سنایا ہے
وہی نورِ ازل پیشانیٔ آدم پر جو چمکا
اُسی نورِ ازل نے دو جہاں کو جگمگایا ہے
علومِ ظاہر و باطن خدا نے جس کو بخشے ہیں
اُسی خیر البشر نے راز جینے کا سِکھایا ہے
کیا ہے آپ نے نابود رسمِ بُت پرستی کو
جو بتخانہ تھا مولا نے اُسے کعبہ بنایا ہے
ہم اس غفلت میں آخر زندگی کب تک گذاریں گے
بہت کچھ ہم نے حیرتؔ اپنی غفلت سے گنوایا ہے

حیرتؔ جونپوری



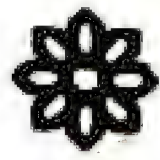
نور چشم آمنہ اے ماہ طلعت السّلام
مظہرِ حسن و کمالِ دستِ قدرت السّلام
شہر یارِ تختِ اقلیمِ نبوّت السّلام
اے مہ انوار بہ گردونِ رسالت السّلام
پاک طنیت خوبصورت نیک سیرت السّلام
پیکرِ اخلاقِ اعلیٰ بدرِ رحمت السّلام
حق نما اے آئنہ دارِ حقیقت السّلام
کامل المعیار در فصلِ امانت السّلام
صاحبِ معراج اے ختمِ نبوت السّلام
اے مطاعِ دو جہاں آقائے اُمّت السّلام
دافعِ ظلم و فساد و بربریت السّلام
مرحبا پیغمبرِ امن و اخوّت السّلام
آخری اُمید گاہ عاصیاں یومِ نشور
اے شفیع المذنبیں روزِ قیامت السّلام
بخشنے والے جِلا قلب و نظر کو زندہ باد
دینے والے تحفۂ قرآن و سنت السّلام

محمد عبدالحمید صدیقی نظر لکھوی



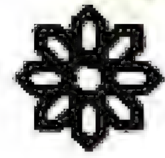
السلام اے نورِ پاکِ اوّلیں		السلام اے شمعِ بزمِ آخریں
السلام اے زینتِ فرشِ زمیں		السلام اے رونقِ عرشِ بریں
ساقیٔ کوثر شہِ دنیا و دیں
آپ ﷺ ہیں بے شک شفیع المذنبیں
السلام اے باعثِ کون و مکاں		السلام اے رازدارِ کُن فکاں
السلام اے دستگیرِ بیکساں		السلام اے راحتِ قلبِ جہاں
ہادیٔ اعظم، سراجِ سالکاں
ہیں فدا سب آپ ﷺ پر پیر و جواں
السلام اے پیشوائے اولیاء		السلام اے بادشاہِ انبیاء
السلام اے چشمۂ جود و سخا		السلام اے مرکزِ لطف و عطا
فخرِ آدم شافعِ روزِ جزا
نورِ یزداں رحمتِ ہر دوسرا

بشیر زواری



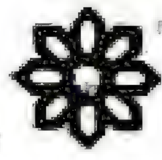
مظہرِ نورِ حق جلوہ بار آگیا
حسنِ عالم پہ گویا نکھار آگیا
جس کی توصیف ہے بر لبِ قدسیاں
دستِ قدرت کا وہ شاہکار آگیا
جس سے دنیا کو ملا ہے اک نیا فکر و شعور
رہبرِ اعظم کو اس سالار دوراں کو سلام
جس کے دم سے ہوگیا سرسبز ہر اک خار وگل
گلشنِ عالم کے اس جانِ بہاراں کو سلام
گوہر حق و صداقت جس نے دنیا کو دیئے
عالم قدوس کے اس بحرِ عرفاں کو سلام
جس سے ہے دونوں جہاں سب نوعِ انساں کا وقار
عظمتِ انسانیت کے اس نگہباں کو سلام
بن کے آیا جو مساوات و اخوت کا نقیب
اس محبت کے امیں اس فخرِ دوراں کو سلام
جو حقیقت میں ہے عاصیؔ کے لئے جائے پناہ
ایسے ظلِ عاطفت کو ایسے داماں کو سلام

توصیف علوی عاصیؔ



اے ہمارے پیارے آقاﷺ الصلوٰۃ و السّلام
رہبر دنیا و عقبیٰ الصلوٰۃ و السّلام
آپﷺ ہیں محبوب رب اور آپﷺ ہی سے ہے حیات
آپ سے رحمت ہے ہر جا الصلوٰۃ و السّلام
آپ کی اُمّت میں ہم ہیں یہ بڑا اعزاز ہے
کیوں نہ پھر قرباں ہوں مولا الصلوٰۃ و السّلام
ہم وہ مسلم ہیں نبی کے نام لیوا اس قدر
ہر جگہ ہر اک پڑھے گا الصلوٰۃ و السّلام
ارضِ طیبہ سے یہ دوری کہہ رہی ہے دم بدم
کاش یہ روضے پہ پڑھتا الصلوٰۃ و السّلام
ہے یہ ناصؔر آپﷺ کے دینِ مبیں سے پُر ضیا
آپﷺ نے بخشا اُجالا الصلوٰۃ و السّلام

ناصؔرالدین صدیقی



اپنے آقا مصطفیٰ ﷺ کو پیش کرتا ہوں سلام
رحمتِ رب العلیٰ کو پیش کرتا ہوں سلام

زینتِ ارض و سما کو پیش کرتا ہوں سلام
ابتدا و انتہا کو پیش کرتا ہوں سلام

ہے خدا اُن ﷺ کا مُحِب اور وہ خدا کے ہیں حبیب ﷺ
یعنی محبوبِ خدا کو پیش کرتا ہوں سلام

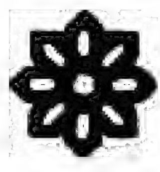
ہے مدینے کی زمیں کا ذرّہ ذرّہ معتبر
اُن ﷺ کے ہر ہر نقشِ پا کو پیش کرتا ہوں سلام

واسطہ جس کا رہا تھا اور ہے سرکار ﷺ سے
میں اُسی آب و ہوا کو پیش کرتا ہوں سلام

مدحتِ سرکار ﷺ میں لکھّا گیا بولا گیا
ایک اک حرفِ ثنا کو پیش کرتا ہوں سلام

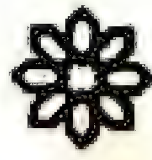
آسرا میرا تو آسی بس مرے سرکار ﷺ ہیں
شافعِ روزِ جزا کو پیش کرتا ہوں سلام

آسی سلطانی



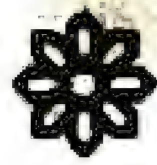
حضور آپ ﷺ کی عظمت پہ بے شمار سلام
حضور آپ ﷺ کی رفعت پہ بار بار سلام
وہ سرفرازی ملی آپ ﷺ کو مرے آقا
کہ جن و انس ہی کیا بھیجے کردگار سلام
عظیم رتبہ دیا رب نے آپ ﷺ کو آقا
کہ بھیجتے ہیں شہنشاہِ ذی وقار سلام
حضور آپ کی دل پر مرے حکومت ہے
حضور آپ ﷺ پہ سو جان سے نثار سلام
غلام آپ ﷺ کا مشتاق دید کا طالب
قبول کیجئے طیبہ کے شہرِ یار سلام

محمد مشتاق حسین قادری کاشمیری



رہیں یہ پڑھتے سبھی مسلسل درود اُن پر سلام اُن پر
یہ زیست گذرے یونہی مکمل درود اُن پر سلام اُن پر
جو وقت کے ہیں امام سارے انہی کے در کے غلام سارے
ہے فیض اُن کا سبھی پہ جل تھل درود اُن پر سلام اُن پر
چلو نا یارو سبھی مدینے گھٹائیں چھائی ہیں رحمتوں کی
برستے ہیں واں کرم کے بادل درود اُن پر سلام اُن پر
الم ہو غم ہو کہ کرب و آفت انہی کی مدحت سے ہوگی راحت
بلائیں لاکھوں ٹلیں گی ہر پل درود اُن پر سلام اُن پر
تو اشک نا در بہا اُجاگر تو مانگ لے ان سے قلبِ مضطر
دے چھوڑ عادت تو اپنی چنچل درود اُن پر سلام اُن پر

نثار علی اجاگر



سلام اے رحمتِ عالم، سلام اے نورِ یزدانی
سلام اے فخرِ آدم اور فخرِ نوعِ انسانی
سلام اے مالکِ کوثر شفیعِ امتِ عاصی
سلام اے معدنِ لطف و کرم محبوب سبحانی
سلام اے رونقِ کعبہ سلام اے زینتِ طیبہ
سلام اے مظہرِ علم و ہدایت شمعِ ایمانی
سلام اس ذاتِ اقدس پر مدینہ جس کا مسکن ہے
سلام اس پر کریں جبریل جس کے در کی دربانی
ہوا پرنور کعبہ آپ ﷺ کے فیضِ ولادت سے
شبِ ظلمت ہوئی کافور آئی صبحِ نورانی
پڑا پرتو عرب پر آپ ﷺ کی صبحِ سعادت کا
ہوا روشن پڑی جس دم شعاعِ نورِ ایمانی
درخشاں روئے انور اور اس پر رعب کا عالم
نظر بھر کر کوئی کب دیکھتا تھا شکلِ نورانی
سلام اس خستہ دل تسنیم کا منظور فرمالیں
زہے قسمت اگر مقبول ہوجائے ثنا خوانی

امۃ اللہ تسنیم



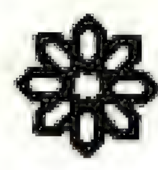
السلام اے آفتابِ کوہِ فاراں السلام　　السلام اے حاملِ پیغامِ یزداں السلام
السلام اے باعثِ تخلیقِ انساں السلام　　السلام اے وجہ تسکینِ دل و جاں السلام
السلام اے ساقیٔ تسنیم و کوثر السلام
السلام اے زینتِ محراب و منبر السلام
السلام اے شمعۂ بزمِ نبوت السلام　　السلام اے گوہر تاجِ رسالت السلام
السلام اے باعثِ تزئینِ جنت السلام　　السلام اے رہبرِ راہِ ہدایت السلام
السلام اے ماہ تابِ عرش بطحا السلام
السلام اے رہنمائے دین و دنیا السلام
السلام اے رونقِ بزمِ دو عالم السلام　　السلام اے باعثِ معراج آدم السلام
السلام اے ہادیٔ دینِ مکرم السلام　　السلام اے عاجز و بے کس کے ہم دم السلام
السلام اے آمنہ کے لعل اے دُرِّ یتیم
السلام اے راحتِ جاں راحتِ قلبِ نسیم

وحیدہ نسیم



السّلام اے نورِ ربِ کبریا
السّلام اے خاص محبوبِ خدا
السّلام اے شافعِ یوم الحساب
السّلام اے دافعِ رنج و عذاب
السّلام اے بیکسوں کے داد رس
السّلام اے خلق کے فریاد رس
السّلام اے دردمندوں کے دوا
السّلام اے کل مریضوں کے شفا
میں بھی ہوں اب رحم کی امیدوار
حال میرا ہے بہت زار و نزار
جو مرض لاحق ہے وہ اب دور ہو
گر عنایت مرہم کافور ہو
دفع ہو دل کا مرے رنج و الم
آرزوئے احمدی بر آئے سب

احمدی بی بی



سلام اے پیکرِ نوری سلام اے ظلِ سبحانی
سلام اے ماہ اوجِ شرع ، شمع بزم امکانی
سلام اے مہر انور کی ضیائے تاجِ نورانی
سلام اے بخت گردوں کے ستاروں کی درخشانی
سلام اے رحمتِ عالم سلام اے ہادی اکرم
سلام اے نورِ ہستی اے سراج بزمِ ایمانی
سلام اے اشرف الانساں سلام اے صاحبِ قرآں
محمد مصطفیٰ ﷺ آدم کے طالع کی درخشانی
سلام اے داد مظلومی علاج درد محکومی
سلام اے بیکسوں کے داد رس اسلام کے بانی
سلام اے بزم عالم کو اجالا بخشنے والے
شرابِ زندگانی کا پیالا بخشنے والے

نور بدایونی



سلام اے جلوۂ خالق سلام اے نور یزدانی

سلام اے سرور کونین شمع بزم ایمانی

سلام اے رحمتہ اللعالمین اے ہادیٔ برحق

سلام اے رہنما پشت پناہ نوعِ انسانی

سلام اے سیدِ عالم سلام اے سرورِ اکرم

سلام اے نازش شاہان و فخر بزم شاہانی

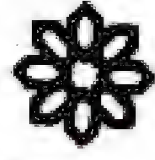
سلام اے تاجدارِ انبیا اے مرسلِ اعظم

تو ہی خیرالبشر ہے اور حبیبِ خاص ربانی

بِنائے قصرِ ہستی ہے سبب تخلیق عالم کا

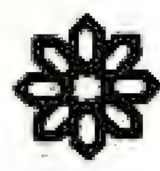
ہوئی قائم تری تنویر سے یہ بزم امکانی

رابعہ پنہاں بریلوی



سلام اُن پر جہاں میں حق کا جو پیغام لائے ہیں
سلام اُن پر دو عالم میں جو رحمت بن کے آئے ہیں
سلام اُن پر جو سچائی کا پیکر بن کے آئے ہیں
سلام اُن پر جو انسانوں کے رہبر بن کے آئے ہیں
سلام اُن پر جنہوں نے جہل کی ہستی مٹا ڈالی
بتوں کے شہر میں دین الٰہی کی بنا ڈالی
سلام اُن پر غلاموں کے لئے جو بن گئے رحمت
یتیموں کے لئے تھی گود جن کی سایۂ جنّت
سلام اُن پر کہ جن کے نور سے دنیا منوّر ہے
پسینہ جن کا بوئے گل سے بھی بڑھ کر معطّر ہے
سلام ان پر کہ جو تفسیر ہیں قرآں کے پاروں کی
سلام اُن پر جبیں شرمندہ ہے جن سے ستاروں کی

نور جہاں عرب نوری



نبیﷺ کی روح مطہر پہ ہو درود و سلام
رسول اکرمﷺ و انور پہ ہو درود و سلام
اس آفتاب منور پہ ہو درود و سلام
ہمارے ہادیؑ و رہبر پہ ہو درود و سلام

حبیب خالق اکبر پہ ہو درود و سلام
ہزار بار پیمبر پہ ہو درود و سلام

وہ آفتاب ہدایت وہ نور صلِّ علیٰ
چراغِ محفل آفاق شمع بزم ہدیٰ
ضیائے مجلسِ عالم رسول ربِّ علا
لقب ہے جن کا کہ شمس الضحیٰ و بدرالدجیٰ

حبیب خالق اکبر پہ ہو درود و سلام
ہزار بار پیمبر پہ ہو درود و سلام

دلیر ایسا کہ دشمن نہ کرسکے مغلوب
حلیم ایسا مخالف کو کرلیا محبوب
وہ باوقار کہ شاہان دہر تھے مرعوب
وہ متقی کہ خدا کو ہر اک عمل مرغوب

حبیب خالق اکبر پہ ہو درود و سلام
ہزار بار پیمبر پہ ہو درود و سلام

نوشابہ خاتون



تو ہے خیر البشر تو ہے خیرالانام
ہے زمانے میں بے مثل تیرا کلام
السّلام السّلام السّلام السّلام

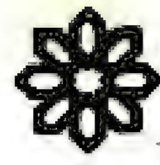
تو ہے محبوب حق تو ہے ماہ مبیں
تو ہے نور ہدیٰ تو ہے ماہ تمام
السّلام السّلام السّلام السّلام

صبح کی روشنی شام کی دلکشی
بزم امکاں میں چمکا ہے ترا ہی نام
السّلام السّلام السّلام السّلام

فخر کون و مکاں رہبر انس و جاں
تو ہے عالی نسب تو ہے عالی مقام
السّلام السّلام السّلام السّلام

نجم کے لب پر ہر دم ہے تیری صدا
نجم کا ہے وظیفہ یہی صبح و شام
السّلام السّلام السّلام السّلام

نجم النساء



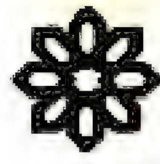
احمد مجتبیٰ سلامٌ علیک
سیّد الانبیاء سلامٌ علیک
آ پھنسی ہے بھنور میں کشتیِ غم
آپ ہیں نا خدا سلامٌ علیک
چشمِ رحمت ہمارے حال پہ ہو
یا حبیبِ خدا سلامٌ علیک
مل گیا تجھ سا پیشوا ہم کو
زہے صلِّ علیٰ سلامٌ علیک
بعد اللہ کے خدا کی قسم
تو ہے سب سے سوا سلامٌ علیک
میں تو بندی ہوں میں ہوں کس مد میں
بھیجتا ہے خدا سلامٌ علیک
سن لو روداد اب تبسم کی
تجھ پہ صبح و مسا سلامٌ علیک

ریحانہ تبسم فاضلی



رحمت للعالمیں السلام السلام
اے شفیع المذنبیں السلام السلام
خاتم المرسلیں السلام السلام
آپ کے نور کی روشنی آگئی
دل کو تسکیں ملی زندگی آگئی
گل مہکنے لگے تازگی آگئی
غم زدوں کے لبوں پر ہنسی آگئی
رحمت للعالمیں السلام السلام
اے شفیع المذنبیں السلام السلام
یہ معطر حسیں تر یہ نکہت کے پھول
یہ سلاموں کے ہار اور محبت کے پھول
عرشیہ بھی ہے لائی ارادت کے پھول
آپ کی نذر ہیں یہ عقیدت کے پھول
اے شفیع المذنبیں السلام السلام
خاتم المرسلیں السلام السلام

عرشیہ علوی



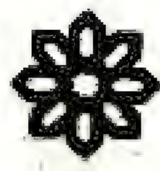
میں نے ہونٹوں پر سجایا الصلوٰۃ والسلام
حرزِ جاں میں نے بنایا الصلوٰۃ والسلام
خواب میں اک روز دیکھا حشر کے میدان میں
سب نے مل کر ہے سُنایا الصلوٰۃ والسلام
عاشقانِ مصطفیٰ ﷺ کی بس یہی پہچان ہے
دل سے اک نعرہ لگایا الصلوٰۃ والسلام
دور ہوں گی مشکلیں تیرہ شبی ٹل جائے گی
روشنی کا ہے صحیفہ الصلوٰۃ والسلام
بندگی ہی بندگی ہے ذکرِ رب العالمین
ہے عبادت کا خزینہ الصلوٰۃ والسلام
اس کو دنیا مل گئی عقبیٰ اُسی کی ہوگئی
قلب میں جس نے سجایا الصلوٰۃ والسلام
زندگی میں کامیابی گر ہویداؔ چاہیے
وردِ لب کرلو وظیفہ الصلوٰۃ والسلام

یونس ہویداؔ



عظمتِ مصطفیٰ ﷺ پر کروڑوں سلام
اُن ﷺ کے جود و سخا پر کروڑوں سلام
اُن ﷺ کو طائف میں کتنا ستایا گیا
صبر معجز نما پر کروڑوں سلام
وہ تبسم کریں پھول کلیاں بنیں
اُن ﷺ کی ہر اک ادا پر کروڑوں سلام
جس کے صدقے میں عالم بنایا گیا
اُس حبیبِ ﷺ خدا پر کروڑوں سلام
حق کا رستہ دکھایا ہے جس نے ہمیں
ہاں اُسی رہنما پر کروڑوں سلام
دائم اُن پر دُرودوں کی بارش رہے
ہر گھڑی مصطفیٰ ﷺ پر کروڑوں سلام
اُن کی چوکھٹ پہ آئے جو طاہرؔ قضا
طاہرؔ ایسی قضا پر کروڑوں سلام

طاہرؔ سلطانی



آپ ﷺ ہیں عالی مقام مومنو بھیجو سلام
سب ملائک صبح و شام وردِ لب کرتے ہیں نام
الصلوٰۃ والسلام الصلوٰۃ والسلام

آپ ﷺ ہیں شیریں سخن آپ ﷺ جانِ انجمن
آپ ﷺ ہی سے ہے چمن آپ ﷺ ہیں حسنِ تمام
الصلوٰۃ والسلام الصلوٰۃ والسلام

مومنو کی جاں ہیں آپ ﷺ بولتا قرآں ہیں آپ ﷺ
عرش پر مہماں ہیں آپ آپ ﷺ پر ہردم سلام
الصلوٰۃ والسلام الصلوٰۃ والسلام

آپ ﷺ ہیں صادق امیںؑ آپ ﷺ سا کوئی نہیں
آپ ﷺ ہیں سب سے حسیں آپ ﷺ ہیں ماہِ تمام
الصلوٰۃ والسلام الصلوٰۃ والسلام

صدقۂ نعلین دیں صدقۂ دارین دیں
صدقۂ حسنین دیں ہے یہی طاہر پیام
الصلوٰۃ والسلام الصلوٰۃ والسلام

طاہر سلطانی

تضمین بر سلام، مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

طاہر سلطانی

حمد کرنے خدا کی یہ کون آ گیا
رنگ جس کا ہر اک رنگ پہ چھا گیا
زندگی کا ہر اک راز سمجھا گیا
جس طرف اُٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اُس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

بول وحدت کے کانوں میں آنے لگے
خلق و ایثار دل میں سمانے لگے
جن کی آمد سے سب غم ٹھکانے لگے
جس سے تاریک دل جگمگانے لگے
اُس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

ایسا صادق امیں ہم نے دیکھا نہیں
جو بلا حکم رب بات کرتا نہیں
بے خبر جو غریبوں سے رہتا نہیں
ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں
شاہ کی ساری اُمت پہ لاکھوں سلام

سرورِ انبیا رحمتِ دو جہاں
جن کو اللہ نے دی ہے اپنی زباں
وہ کلامِ خدا اور وہ شیریں بیاں
پتلی پتلی گلِ قدس کی پتیاں
اُن لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

خوشبوؤں سے معطر گلستاں رضا
اُن پہ قربان میرے دل و جاں رضا
خاص سرکار کا ہے یہ احساں رضا
مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

☆☆☆☆☆

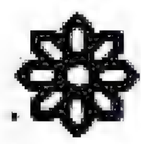
متفرق اشعار

السّلام اے مرے سرکار ﷺ کملیا والے
السّلام اے مختار کملیا والے
السّلام اے شہِ ابرار کملیا والے
السّلام اے مرے غمخوار کملیا والے

ماہتابِ فلکِ ملّتِ اسلام، سلام
آفتابِ سحرِ عظمت و اکرام، سلام

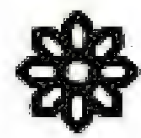
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

علامہ سیماب اکبر آبادی



السّلام اے شہِ کونین، حبیبِ داور
السّلام آبروئے دین و حیات و عقبٰی

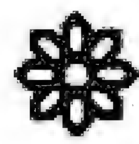
صبا اکبر آبادی



یا محمد تمنائے کون و مکاں، ہوں ہزاروں درود و سلام آپ پر
اے مُرادِ زماں حسرتِ دوجہاں، ہوں ہزاروں درود و سلام آپ پر

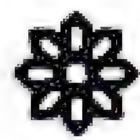
روحِ صدق یقیں، جانِ ایمان و دیں، راحتِ عاشقیں، رحمتِ عالمیں
دستگیرِ زماں، شافعِ بیکساں، ہوں ہزاروں درود و سلام آپ پر
کیجیے بہزآد پر اِک نگاہِ کرم، اس کو رکھتا ہے بیتاب طیبہ کا غم
آپ کا نام ہے اس کے وردِ زباں، ہوں ہزاروں درود و سلام آپ پر

بہزآد لکھنوی نیازی



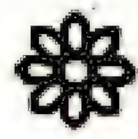
روحِ سلطانِ اُمّت پہ لاکھوں سلام
جانِ پاکِ رسالت پہ لاکھوں سلام
نورِ انوارِ قدرت پہ لاکھوں سلام
سرِّ اسرارِ وحدت پہ لاکھوں سلام
مصطفٰے مجتبٰے سید الانبیا
صدرِ بزمِ رسالت پہ لاکھوں سلام

مولانا یعقوب حسین ضیاء القادری بدایونی



لاکھوں سلام اُس جانِ جہاں پر
دونوں جہاں ہیں جس کے سلامی

رئیس امروہوی

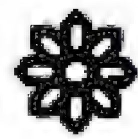


ذکرِ حبیبِ خدا ہے مرے لب پر مدام
صبح درود و سلام شام درود و سلام



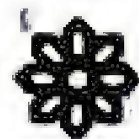
امن کے اس نقیب پر بھیج علیمِ ناتواں
لاکھ سلام اور درود لاکھ درود اور سلام

علیم ناصری



السّلام اے ماتہی داستانِ محشر را کفیل
السّلام اے یومِ پرسش حسبنا اللہ نعم الوکیل
السّلام اے دردِ عصیاں را دوائے جاں نواز
السّلام اے آتش جاں را نویدِ سلسبیل
السّلام اے چشمِ مہرت بندگی ام را صلہ
السّلام اے کیفِ دردت عشق را اجر جمیل

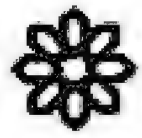
آغا حشر کاشمیری



اے سحابِ سخا و جود و کرم
کشت ویراں کے آبیار سلام

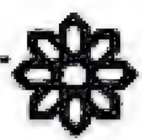
درد مندوں کے دلفگاروں کے
بے نواؤں کے غمگسار سلام
جانِ عالم پہ بے شمار درود
رحمتِ کل پہ بار بار سلام

سیّد سلیم گیلانی



جب بھی وہ پاک نام لکھتا ہوں
ان پہ لاکھوں سلام لکھتا ہوں
اور لکھتا نہیں کچھ اس کے سوا
بس درود اور سلام لکھتا ہوں
ترسیل سلام کر رہا ہوں
تکمیل کلام کر رہا ہوں

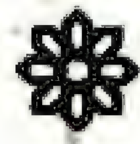
نسیم سحر



(ہائیکو)

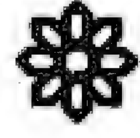
بھیجے جو سلام اُن ﷺ پر
حقدار ہے جنت کا
اللہ کا بھی دلبر

ساحر شیوی



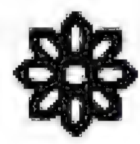
ہم کو مرغوب ازل سے ہے فقط آپ کا نام
سبز گنبد کے مکیں آپ پہ لاکھوں ہی سلام

تہنیت النساء بیگم



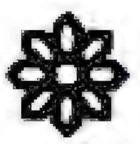
کہنا رسولِ پاک ﷺ سے طیبہ کے زائرو
میرا سلام اپنی ہر اِک التجا کے بعد

فنا نظامی کانپوری



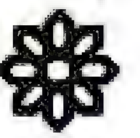
سلام اُس پر جسے حق نے عطا کی شانِ یکتائی
سلام اُس پر کہ جس کے نور سے ہم نے ضیا پائی
سلام اُس پر جو بن کر رحمۃ للعالمیں آیا
علم بردارِ دیں بن کر سپہ سالارِ دیں آیا

خوشی محمد ناظر



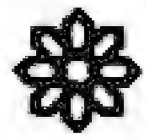
نہیں کہ تجھ کو بشر ہی سلام کرتے ہیں
شجر حجر بھی ترا احترام کرتے ہیں

شاہ حسن عطا



سلام اے شہِ والا ﷺ سلام شاہِ اُمم ﷺ
غلام حاضرِ دربار ہیں ہو چشمِ کرم

سیّد ذوالفقار حسین نقوی



سلام اُس پر کہ جس کی نعت راحت ہے عبادت ہے

سلام اُس پر جس کا محبت کی علامت ہے

سلام اُس پر غلامی جس کی عزت ہے سعادت ہے

سلام اُس پر کہ جس کی یاد، غفلت ہے قیامت ہے

سلام اُس پر امیں صادق جسے کُفّار کہتے تھے

جہاں کے ظلم سہتے تھے زباں سے کچھ نہ کہتے تھے

سلام اُس پر کہ جس کی ہر ادا قرآں کے تابع تھی

سلام اُس پر کہ جس کی ہر صدا قرآں کے تابع تھی



ہر عاشقِ نبی ﷺ کے لب پر سلام گونجے

رب سے یہی دعا ہے گھر گھر سلام گونجے



اشکوں سے بھی سلامی دیتے ہیں ہم تو اکثر

بے حد درود اُن ﷺ پر جو ہیں ہمارے سرور ﷺ

طاہر سلطانی

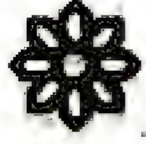
بارگاہِ نبوی ﷺ میں پڑھا جانے والا درود وسلام

﴿ترجمہ﴾

سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی سردار سخی اور رسول بہت شفیق و مہربان اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں درود وسلام ہو آپ ﷺ پر اے ہمارے آقا اور نبی اور محبوب اور ٹھنڈک آنکھوں کی اے رسول اللہ ﷺ درود و سلام ہو آپ ﷺ پر، اے اللہ کے نبی ﷺ درود وسلام ہو آپ ﷺ پر اے اللہ کے محبوب ﷺ درود وسلام ہو آپ ﷺ پر ، اے زینت اللہ کے ملک کی درود وسلام ہو آپ ﷺ پر، اے نور اللہ کے عرش کے درود وسلام ہو آپ ﷺ پر اے سب سے بہتر اللہ کی مخلوق میں درود وسلام ہو آپ ﷺ پر اے شفاعت کرنے والے گناہگاروں کی اللہ کے ہاں درود و سلام ہو آپ ﷺ پر، اے وہ مقدس ہستی کہ بھیجا جنہیں اللہ تعالیٰ نے رحمت بنا کر کل عالم کے لئے اور تحقیق فرمایا اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کے مرتبے کے بارے میں ''اگر وہ گنہگار جب ظلم کریں اپنی جانوں پر (پھر) آپ ﷺ کے پاس آئیں اور وہ اللہ سے معافی چاہیں اور معافی چاہیں ان کے لئے پیغمبر علیہ السلام، تو پائیں گے (وہ) اللہ کو بڑا توبہ قبول کرنے والا ، بڑا رحم کرنے والا درود وسلام ہو آپ ﷺ پر، اے محمد (ﷺ) بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم ، اے طٰہٰ اے یٰسین ، اے خوشخبری دینے والے، اے چراغِ ہدایت اور منور کرنے والے ، اے سالار گروہ انبیاء و مرسلین اور دیکھئے اے میرے سردار ، اے اللہ کے رسول میں حاضر ہوا ہوں آپ ﷺ کے پاس ، بھاگ کر اپنے گناہوں سے اور (برے) اعمال سے اور شفاعت فرمائیے میری اے اُمت کے شفیع ، اے دور فرمانے والے ظلمت کے اے چراغ ، اندھیرے سے نجات دے مجھے آپ ﷺ کے طفیل اللہ تعالیٰ آگ سے اے میرے سردار اے رسول اللہ ﷺ میں آپ ﷺ سے شفاعت کا خواستگار ہوں اور مانگتا ہوں ، اللہ تعالیٰ سے آپ ﷺ کے لئے وسیلہ اور بزرگی اور درجہ بلند اور مقام محمود اور حوضِ کوثر جو جنتیوں کے اترنے کی جگہ ہے اور بڑی شفاعت روزِ قیامت میں۔

☆☆☆☆☆

(وزارت مذہبی امور وحج کی جانب سے جاری ہوا)



''قطعہ تاریخ اشاعت''

تاریخِ ہجری

زواہرِ سلام بحضورِ نبی

۱۴۲۸ھ

تاریخِ عیسوی

مدینے کے گلشن میں جا کر کہو
نبیِ مکرّم سلامٌ علیک
لیے ساتھ ''گلشن'' کہو پھولؔ تم
رسولِ معظّم سلامٌ علیک

1607+400=2007 عیسوی

تنویر پھولؔ

ماخذ

☆ "نعت مقبول خدا" حاجی خلیل الدین حسن حافظ پیلی بھیتی، اشاعت ۱۳۰۲ھ، ناشر: نظامی پریس بدایوں ص ۷۵

☆ "حدائق بخشش" (حصہ دوم) مولانا احمد رضا خاں قادری بریلوی۔ اشاعت ۱۳۲۵ھ۔
ناشر: مدینہ پبلشنگ کمپنی میکلوڈ روڈ کراچی۔ ص ۱۳

☆ "تحفۂ محمدی" الحاج محمد الیاس برنی، اشاعت ۱۳۴۸ھ، ناشر: تاج کمپنی لمیٹڈ ص ۱۵

☆ "تحفۂ محمدی" الحاج محمد الیاس برنی، اشاعت ۱۳۴۸ھ، ناشر: تاج کمپنی لمیٹڈ ص ۲۶

☆ "تحفۂ محمدی" الحاج محمد الیاس برنی، اشاعت ۱۳۴۸ھ، ناشر: تاج کمپنی لمیٹڈ ص ۳۰

☆ "ارمغانِ جمیل" جمیل نقوی۔ اشاعت، ربیع الثانی ۱۴۰۸ھ۔ ناشر: الیٹ پبلشرز لمیٹڈ کراچی ص ۱۴۵

☆ "اسرار المشتاق" ۔ مشتاق۔ اشاعت ۱۴۱۹ھ۔ ناشر، پرنٹنگ پروفیشنلز، کوپر روڈ لاہور۔ ص ۲۵

☆ "آفتاب رسالت" عبدالحمید خاں منظر، اشاعت ۱۹۴۲ء، ناشر: تاج کمپنی لمیٹڈ ص ۴۲

☆ "باغ کلام اکبر" مولانا اکبر وارثی۔ ناشر: اشاعت ۱۹۴۷ء، علی بھائی شرف علی اینڈ کمپنی لمیٹڈ بمبئی
حصہ چہارم، ص ۱۴

☆ "منور نعتیں" منور بدایونی، اشاعت ۱۹۶۳ء، ناشر: یونائیٹڈ بک کارپوریشن کراچی ص ۳۹

☆ "نقش سعادت" سید ابو الخیر کشفی، اشاعت ۱۹۶۶ء، ناشر: خاور کتاب گھر ص ۴۵

☆ "تسبیح رعنا" رعنا اکبر آبادی، اشاعت ۱۹۶۹ء، ناشر: عدنان اکیڈمی ص ۱۰۰

☆ "خزینۂ نعت" بشیر وارثی۔ اشاعت ۱۹۶۹ء۔ ناشر: اسری پریس پاکستان چوک کراچی۔ ص ۲۲

☆ "بصیرت" نعیم تقوی۔ اشاعت ۱۹۷۱ء۔ ناشر مجلس افکار اسلامی کراچی۔ ص ۷۷

☆ "عرض ایمان" الطاف ... ۔ اشاعت ۱۹۸۰ء۔ ناشر: المعین مطبوعات نیو کراچی ۳۶۔ ص ۲۰

☆ "جوہر النعت" ... ۔ اشاعت ۱۹۸۱ء۔ ناشر: بزم ... ۔ ۳۳۔ ... ص ۲۲۳

☆ "سازِ حجاز" سیماب اکبر آبادی، اشاعت ۱۹۸۲ء۔ ناشر: سیماب اکاڈمی پاکستان رجسٹرڈ

☆ "تجلیات" حافظ مظہر الدین، اشاعت ۱۹۸۳ء، ناشر: ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور، ص ۱۲۶

☆ "حسنت جمیع خصالہٖ" قمر انجم، اشاعت ۱۹۸۵ء، ناشر: پاکستان نعت کونسل کراچی ص ۱۴۹

☆ "زاد راہ" رشید ... ۔ اشاعت ۱۹۸۵ء۔ ناشر: راشد ... ناظم آباد کراچی پاکستان۔ ص ۸۰۔۱۲

☆ "حرف ثنا" ... بدایونی، اشاعت ۱۹۸۶ء، ناشر ... پرنٹنگ پریس لاہور ص ۱۴

☆ "فوق ... فوق ... ۔ اشاعت ۱۹۸۶ء، ناشر ... ناظم آباد کراچی ص ۱۱

☆ "... ۔ اشاعت ۱۹۸۸ء۔ ناشر: مدینہ پبلشنگ کمپنی ... کراچی۔ ص ۴

☆ ''نیر اعظم'' محمد اعظم چشتی، اشاعت ۱۹۸۹ء، ناشر: مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ لاہور، ص ۶۷

☆ ''اساس'' سرشار صدیقی۔ اشاعت ۱۹۹۰ء۔ ناشر عتیق پبلشنگ ہاؤس، لاہور۔ ص ۵۲

☆ ''برگِ سدرہ'' خلیق قریشی، اشاعت ۱۹۹۱ء، ناشر: نعت اکادمی فیصل آباد، ص ۸۷

☆ ''نغمۂ محمد'' مولانا احمد علی، اشاعت ۱۹۹۳ء۔ ناشر محمد احمد بی ۶۳۲، بلاک ۱۳ گلستان مصطفیٰ، کراچی، ص ۲۱

☆ ''ذکرِ ارفع'' مبارک مونگیری۔ اشاعت ۱۹۹۴ء۔ ناشر، مبارک مونگیری میموریل اکیڈمی۔ ص ۳۴

☆ ''چراغِ حرا'' شوکت الہ آبادی، اشاعت ۱۹۹۵ء، ناشر: ایجوکیشنل پریس، کراچی، ص ۸۵

☆ ''جمالِ خلیل'' علامہ خلیل خان خلیل، اشاعت ۱۹۹۵ء۔

☆ ''چراغِ حرا'' شوکت الہ آبادی۔ اشاعت ۱۹۹۵ء۔ ناشر، ایجوکیشنل پریس، پاکستان چوک کراچی۔ ص ۸۵

☆ ''آپ ﷺ'' حنیف اسعدی، اشاعت ۱۹۹۶ء، ناشر: اقلیم نعت، ص ۱۴۱

☆ ''عالم افروز'' خالد شفیق، اشاعت ۱۹۹۶ء، ناشر: مجلس اردو، لاہور، ص ۶۳

☆ ''نورِ مجسم'' سید مختار علی، اشاعت ۱۹۹۶ء، ناشر: نعت اکیڈمی کورنگی، کراچی، ص ۵۶

☆ ''یہ جو سلسلے ہیں کلام کے'' نسیم سحر۔ اشاعت ۱۹۹۶ء۔ ناشر، القلم دارالاشاعت۔ اسلام آباد۔ ص ۸۱

☆ ''یہ تو کرم ہے اُن کا ورنہ'' کوثر بریلوی، اشاعت ۱۹۹۷ء، ناشر: حرا فاؤنڈیشن پاکستان، ص ۱۵۹

☆ ''محبوب ﷺ'' صوفی جاوید اقبال معصومی، اشاعت ۱۹۹۷ء، ناشر: انجمن دبستانِ بولان کوئٹہ، ص ۱۵۹

☆ ''آنکھ بنی کشکول'' آفتاب کریمی۔ اشاعت ۱۹۹۷ء۔ ناشر، اقلیم نعت، شادمان ٹاؤن ۲ شمالی کراچی۔ ص ۶۱

☆ ''انتخابِ نعت'' حصہ سوم۔ انور فیروز پوری۔ اشاعت ۱۹۹۷ء۔ ناشر، ڈاکٹر توحید قمر، لاہور کینٹ۔ ص ۱۲۷

☆ ''انتخابِ نعت'' حصہ سوم۔ حافظ مظہر الدین مظہر۔ اشاعت ۱۹۹۷ء۔ ناشر، ڈاکٹر توحید قمر، لاہور کینٹ۔ ص ۱۶۳

☆ ''انتخابِ نعت'' حصہ سوم۔ عبد الکریم ثمر۔ اشاعت ۱۹۹۷ء۔ ناشر، ڈاکٹر توحید قمر، لاہور کینٹ۔ ص ۳۰۲

☆ ''انتخابِ نعت'' حصہ سوم۔ علامہ سلام۔ اشاعت ۱۹۹۷ء۔ ناشر، ڈاکٹر توحید قمر، لاہور کینٹ۔ ص ۳۱۱

☆ ''انتخابِ نعت'' حصہ سوم۔ قیوم احسان۔ اشاعت ۱۹۹۷ء۔ ناشر، ڈاکٹر توحید قمر، لاہور کینٹ۔ ص ۳۴۴

☆ ''انتخابِ نعت'' حصہ سوم۔ منتظر۔ اشاعت ۱۹۹۷ء۔ ناشر، ڈاکٹر توحید قمر، لاہور کینٹ۔ ص ۳۸۶

☆ ''انتخابِ نعت'' حصہ سوم۔ نسیم بستوی۔ اشاعت ۱۹۹۷ء۔ ناشر، ڈاکٹر توحید قمر، لاہور کینٹ۔ ص ۴۰۰

☆ ''صبحِ مدینہ'' اختر شیرازی۔ اشاعت ۱۹۹۸ء۔ ناشر، مکتبہ ادب لاہور چھاؤنی۔ ص ۲۷

☆ ''وہی یٰسین وہی طٰہٰ'' حفیظ تائب۔ اشاعت ۱۹۹۸ء۔ ناشر، القمر انٹر پرائزز، اردو بازار، لاہور۔ ص ۱۱۷

☆ ''سلام اُن ﷺ پر خدا کے بعد جو یکتاں ہیں اعلیٰ ہیں'' مسرور کیفی۔ اشاعت ۱۹۹۸ء۔
ناشر: ادارۂ فروغ ادب کراچی۔ ص د

☆☆☆☆☆☆

☆ ''رزقِ ثنا'' ریاض حسین چودھری، اشاعت ۱۹۹۹ء، ناشر: اے، این، اے، ص ۴۴

☆ ''نسبت'' سید ابوالخیر کشفی، اشاعت ۱۹۹۹ء۔ ناشر: اقلیم نعت، ص ۱۲

☆ ''طلع البدر علینا'' علیم ناصری۔ اشاعت ۱۹۹۹ء۔ ناشر: مکتبہ قدوسیہ اُردو بازار، لاہور۔ ص ۱۵۴

☆ ''تحفۂ نور'' نور جہاں عرب، اشاعت ۲۰۰۰ء، ناشر: نیو مجاز پریس بوہرہ پیر، ص ۹۷

☆ ''ابرِ کرم'' محمد ثاقب انجان، اشاعت ۲۰۰۰ء، ناشر: بزم تنویر ادب، ص ۱۲

☆ ''توشۂ سخن'' پروفیسر ڈاکٹر خورشید خاور امروہوی۔ اشاعت ۲۰۰۰ء۔ ناشر، جہان حمد پبلی کیشنز، کراچی۔ ص ۱۵۸،

☆ ''بابِ جبریل'' خواجہ غلام فخر الدین سیالوی، اشاعت ۲۰۰۰ء، ناشر: ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور، ص ۲۳

☆ ''لفظ لفظ آس''۔ ناصر الدین صدیقی۔ اشاعت ۲۰۰۰ء۔ ناشر، اسلامک فاؤنڈیشن آف پاکستان۔ ص ۹۲

☆ ''ذکرِ رسول ﷺ'' زمان سہرابی، اشاعت ۲۰۰۱ء، ناشر جہان حمد پبلی کیشنز، ص ۱۹۲

☆ ''مدینے کا سفر ہے اور میں نم دیدہ'' منیر حسن، اشاعت، ۲۰۰۱ء۔ ناشر: اخبارِ وطن 68-C تیرہویں کمرشل اسٹریٹ، ص، ۱۱۱

☆ ''بیعت'' جعفر بلوچ۔ اشاعت ۲۰۰۱ء۔ ناشر، الفیصل اُردو بازار، لاہور۔ ص ۸۳

☆ ماہنامہ ''نعت'' لاہور۔ راجا رشید محمود۔ اشاعت ۲۰۰۱ء۔ ناشر، مکتبہ ایوانِ نعت، لاہور۔ ص ۸۱۔ ۸۳

☆ ''خواتین کی نعتیہ شاعری'' احمد بی بی۔ اشاعت ۲۰۰۲ء۔ ناشر، حضرت حسان حمد و نعت بک بینک پاکستان۔ ص ۸۹

☆ ''خواتین کی نعتیہ شاعری'' رابعہ پنہاں۔ اشاعت ۲۰۰۲ء۔ ناشر، حضرت حسان حمد و نعت بک بینک پاکستان۔ ص ۱۰۵

☆ ''خواتین کی نعتیہ شاعری'' نور بدایونی۔ اشاعت ۲۰۰۲ء۔ ناشر، حضرت حسان حمد و نعت بک بینک پاکستان۔ ص ۴۳۶

☆ ''خواتین کی نعتیہ شاعری'' نوشابہ خاتون۔ اشاعت ۲۰۰۲ء۔ ناشر، حضرت حسان حمد و نعت بک بینک پاکستان۔ ص ۴۴۷

☆ ''خواتین کی نعتیہ شاعری'' نجم النساء۔ اشاعت ۲۰۰۲ء۔ ناشر، حضرت حسان حمد و نعت بک بینک پاکستان۔ ص ۴۶۳

☆ ''خواتین کی نعتیہ شاعری'' نجم النساء۔ اشاعت ۲۰۰۲ء۔ ناشر، حضرت حسان حمد و نعت بک بینک پاکستان۔ ص ۴۶۹

☆ ''صاحبِ اُمّ الکتاب'' عبد الوحید تاج، اشاعت ۲۰۰۳ء، ناشر: خیال پبلی کیشنز، کراچی، ص ۲۱۵

☆ ''خلقِ مجسم'' حنیف اسعد ملیح آبادی۔ اشاعت ۲۰۰۱ء۔ ناشر، دبستانِ وارثیہ، بفر زون، کراچی۔ ص ۶۲

☆ ''شفاف نعتیں'' ماہر القادری۔ اشاعت ۲۰۰۳ء۔ ناشر، مکتبہ قرآنیات، لاہور۔ ص، ۱۲۸

☆ ''شفاف نعتیں'' یحییٰ اعظمی۔ اشاعت ۲۰۰۳ء۔ ناشر، مکتبہ قرآنیات، لاہور۔ ص، ۱۲۱

☆ ''فیضانِ کرم'' خواجہ عابد نظامی۔ اشاعت ۲۰۰۳ء۔ ناشر، الفیصل ناشران و تاجرانِ کتب، اردو بازار، لاہور۔ ص ۱۲۰

☆ ''دستِ دعا'' صبا اکبر آبادی۔ اشاعت ۲۰۰۳ء۔ ناشر جہان حمد پبلی کیشنز، کراچی۔ ص ۱۶۰

☆ ''خیراتِ مدحت'' محمد اقبال نجمی۔ اشاعت ۲۰۰۳ء۔ ناشر، فروغِ ادب اکادمی، گوجرانوالہ۔ ص ۲۱۱

☆ ''مدینے کی گلیاں'' اجمل قادری، اشاعت ۲۰۰۴ء، ناشر: بزمِ شیدا، ص ۲۱۸

☆ ''سبدِ گل'' پیر شاہ بقا نظامی عظیم آبادی، اشاعت ۲۰۰۴ء، ناشر: مکتبہ شاہ برہان اولیاء، ص ۳۴۵

☆ ''جذباتِ حامد'' مولانا محمد عبدالحامد بدایونی، اشاعت ۲۰۰۴ء، ناشر: الیس الیس پرنٹرز، ص ۳۱

☆ ''حرفِ ثبات''۔ مقبول نقش۔ اشاعت ۲۰۰۴ء۔ ناشر، ہم سخن رائٹرز فورم، گلشن اقبال، کراچی۔ ص ۱۲۷

☆ ''نور الہدیٰ محمد ﷺ''۔ نثار احمد نثار۔ اشاعت۔ ۲۰۰۴ء۔ ناشر، بزم یارانِ سخن کراچی۔ ص ۲۰۶

☆ ''روشنی کے خدوخال'' رفیع الدین راز، اشاعت ۲۰۰۵ء، ناشر: میڈیا گرافکس، ص ۲۴۹

☆ ماہنامہ ''ندائے شاہی'' مرادآباد۔ مفتی جمیل احمد تھانوی، اشاعت ۲۰۰۵ء، ناشر: ماہنامہ ندائے شاہی، مرادآباد، ص ۵۱۳

☆ ماہنامہ ''ندائے شاہی'' مرادآباد۔ قاضی اطہر مبارکپوری، اشاعت ۲۰۰۵ء، ناشر: ماہنامہ ندائے شاہی، مرادآباد، ص ۵۱۵

☆ ماہنامہ ''ندائے شاہی'' مرادآباد۔ فخر الدین فخر گیاوی، اشاعت ۲۰۰۵ء، ناشر: ماہنامہ ندائے شاہی، مرادآباد، ص ۵۱۵

☆ ماہنامہ ''ندائے شاہی'' مرادآباد۔ مفتی نسیم احمد فریدی، اشاعت ۲۰۰۵ء، ناشر: ماہنامہ ندائے شاہی، مرادآباد، ص ۵۱۶

☆ ماہنامہ ''ندائے شاہی'' مرادآباد۔ نسیم احمد غازی، اشاعت ۲۰۰۵ء، ناشر: ماہنامہ ندائے شاہی، مرادآباد، ص ۵۱۷

☆ ماہنامہ ''ندائے شاہی'' مرادآباد۔ مولانا امام علی دانش، اشاعت ۲۰۰۵ء، ناشر: ماہنامہ ندائے شاہی، مرادآباد، ص ۵۱۸

☆ ماہنامہ ''ندائے شاہی'' مرادآباد۔ کفیل الرحمن نشاط، اشاعت ۲۰۰۵ء، ناشر: ماہنامہ ندائے شاہی، مرادآباد، ص ۵۲۰

☆ ماہنامہ ''ندائے شاہی'' مرادآباد۔ مظہر قاسمی، اشاعت ۲۰۰۵ء، ناشر: ماہنامہ ندائے شاہی، مرادآباد، ص ۵۲۰

☆ ماہنامہ ''ندائے شاہی'' مرادآباد۔ ظفر جنکپوری، اشاعت ۲۰۰۵ء، ناشر: ماہنامہ ندائے شاہی، مرادآباد، ص ۵۲۱

☆ ماہنامہ ''ندائے شاہی'' مرادآباد۔ سید نفیس الحسینی، اشاعت ۲۰۰۵ء، ناشر: ماہنامہ ندائے شاہی، مرادآباد، ص ۵۲۲

☆ ماہنامہ ''ندائے شاہی'' مرادآباد۔ ولی عظیم آبادی، اشاعت ۲۰۰۵ء، ناشر: ماہنامہ ندائے شاہی، مرادآباد، ص ۵۲۳

☆ ماہنامہ ''ندائے شاہی'' مرادآباد۔ عطاء الرحمن عطا، مفتی، اشاعت ۲۰۰۵ء، ناشر: ماہنامہ ندائے شاہی، مرادآباد، ص ۵۲۴

☆ ماہنامہ ''ندائے شاہی'' مرادآباد۔ اسمعیل علی خاں تاج، اشاعت ۲۰۰۵ء، ناشر: ماہنامہ ندائے شاہی، مرادآباد، ص ۵۲۵

☆ ماہنامہ ''ندائے شاہی'' مرادآباد۔ علامہ منصور بجنوری، اشاعت ۲۰۰۵ء، ناشر: ماہنامہ ندائے شاہی، مرادآباد، ص ۵۲۷

☆ ماہنامہ ''ندائے شاہی'' مرادآباد۔ مولانا بلالی علی آبادی، اشاعت ۲۰۰۵ء، ناشر: ماہنامہ ندائے شاہی، مرادآباد، ص ۵۲۸

☆ ماہنامہ ''ندائے شاہی'' مرادآباد۔ امتہ اللہ تسنیم، اشاعت ۲۰۰۵ء، ناشر: ماہنامہ ندائے شاہی، مرادآباد، ص ۵۲۹

☆ ماہنامہ ''ندائے شاہی'' مرادآباد۔ ماہر القادری، اشاعت ۲۰۰۵ء، ناشر: ماہنامہ ندائے شاہی، مرادآباد، ص ۵۳۰

☆ ماہنامہ ''ندائے شاہی'' مرادآباد۔ عروج قادری، اشاعت ۲۰۰۵ء، ناشر: ماہنامہ ندائے شاہی، مرادآباد، ص ۵۳۱

☆ ماہنامہ ''ندائے شاہی'' مرادآباد۔ ناظر حسین گل چندپوری، اشاعت ۲۰۰۵ء، ناشر: ماہنامہ ندائے شاہی، مرادآباد، ص ۵۳۲

☆ ماہنامہ ''ندائے شاہی'' مرادآباد۔ رئیس احمد نعمانی، اشاعت ۲۰۰۵ء، ناشر: ماہنامہ ندائے شاہی، مرادآباد، ص ۵۳۳

☆ ''بیاضِ حمد و ثنا'' سیّد احمد سحر، اشاعت ۲۰۰۵ء، ناشر: دانش محل، امین آباد، لکھنؤ، فون 223384، ص ۸۷

☆ ''مشارق'' اسد ملتانی۔ اشاعت ۲۰۰۵۔ ناشر، مہر عطاء الرحمٰن، ایڈووکیٹ ہائی کورٹ، لاہور۔ ص ۲۷

☆ ''فیضانِ مصطفیٰ ﷺ'' اقبال احقر الہ آبادی۔ اشاعت ۲۰۰۵۔ ص ۸۹

☆ ''گلستانِ مدحت'' عزیز جبران انصاری، اشاعت ۲۰۰۶، ناشر: عادل کتاب گھر، ص ۱۶۶

☆ ''گنبد از کی'' صلاح الدین ناصر، اشاعت ۲۰۰۶، ناشر: ادارہ تبلیغ الاسلام (اٹک) ص ۸۲

☆ ''عودِ گلستانِ رسول ﷺ'' سلیم اختر فارانی، اشاعت ۲۰۰۶، ناشر: فروغِ ادب اکادمی، ص ۲۰۴

☆ دو ماہی ''سربکف'' کراچی، سیرت ﷺ نمبر۔ مارچ۔ اپریل ۲۰۰۷۔ ص ۱۵۹

☆ ''مختارِ کونین ﷺ'' سکندر لکھنوی، ناشر: خلیل بک ڈپو، لیاقت آباد کراچی، ص ۱۲۷

☆ ''سلسبیل'' اثر زبیری لکھنوی، ناشر: الحجاز پبلشرز، ص ۶۷

☆ ''سلام رضا'' ۔ علامہ سید عشقی۔ ناشر، انجمن ترقی نعت (ٹرسٹ)، کراچی۔ ص ۱۲

☆ ''سلام رضا'' ۔ امام احمد رضا خاں بریلوی۔ ناشر، انجمن ترقی نعت (ٹرسٹ)، کراچی۔ ص ۱۳

☆ ''دیوانِ سالک'' مفتی احمد یار خان نعیمی سالک۔ ناشر: مکتبہ اسلامیہ لاہور، ص ۱۶

ناشر: جامعہ خلیلیہ برکاتیہ، الوحید کالونی حالی روڈ، حیدر آباد۔ ص ۱۱۰

☆ ''نغمۂ روح'' بہزاد لکھنوی۔ ناشر، پاکستان کوآپریٹو بک سوسائٹی لمیٹڈ۔ ص ۳۹

☆ ''حرفِ معطر'' شکیل مدنی۔ ناشر، غضنفر اکیڈمی پاکستان۔ ص ۱۶۵

☆ ''ذکرِ حبیب'' خالد مینائی، ناشر پاکستان پرنٹنگ ورکس لاہور، ص ۲۶۳

☆ ''شمیم عقیدت'' کلام رضوی، ناشر: مدنی بک ڈپو، کورنگی کراچی، ص ۳

☆ ''مصطفیٰ ﷺ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام'' سلیم اختر ندیم، ناشر: تاجدارِ حرم پبلشنگ کمپنی کراچی، ص ۳۰

☆ ''سوغات'' منظور حسین رحمانی۔ ناشر، زین انٹرنیشنل، مین اُردو بازار، کراچی۔ ص ۵۸

☆ ''گلدستۂ نعت'' عاقل اکبر آبادی۔ ناشر، دفتر ہفت روزہ فیضان نزد مکہ مسجد H بلاک FB ایریا، کراچی۔ ص ۸۷

☆ ''کلام انور'' ۔ انور فرخ آبادی۔ ناشر، سلیم بک ڈپو یعقوب خان روڈ، کراچی۔ ص ۲۹

☆ ''حمد و ثنا'' شاہد الوری، ناشر: مکتبہ الانصار، ایف/۲۶۹ کورنگی۔ کراچی، ص ۱۰۳

☆ ''عقیدت'' عرشیہ علوی، ناشر: عرشیہ علوی، ص ۱۰۵

☆ ''آمنہ کا چاند'' ۔ مولانا صابر براری۔ ناشر، سلیم بک ڈپو یعقوب خان روڈ، کراچی۔ ص ۱۲

ناشر، ادارۂ فروغ ادب کراچی۔ ص ۵

☆☆☆☆☆☆

☆ ''قندیلِ عرش'' شریف امروہوی۔ اشاعت ۱۹۸۷ء۔ ناشر: گلبہار نعت کونسل لیاقت چوک گلبہار، کراچی۔ ص ۱۴۶

☆ ''ساقیٔ کوثر ﷺ'' خان اختر ندیم نقشبندی۔ اشاعت ۲۰۰۴ء، ناشر: مکتبہ حمد و نعت، کراچی۔ ص ۲۰۰

☆ ''صاحب الجمال'' انجم رحمانی۔ اشاعت ۱۹۸۶ء، ناشر: منظور عظمت پبلشرز، لاہور۔ ص ۱۳۷

☆ ''خوابوں میں سنہری جالی'' صبیح رحمانی۔ اشاعت ۱۹۹۷ء، ناشر: ممتاز پبلشر، اردو بازار کراچی۔ ص ۸۲

☆ ''خوشبوئے مدینہ'' پروفیسر حبیب الرحمن رومی۔ اشاعت ۲۰۰۲ء، ناشر: حرا مطبوعات۔ ص ۱۱۱

☆ ''نزول'' شفیق الدین شارق۔ اشاعت ۱۹۹۹ء، ناشر: اقلیم نعت۔ ص ۶۴

☆ ''روشنی کے سلسلے'' ریحانہ تبسم فاضلی۔ اشاعت ۱۹۹۴ء، ناشر: فاضلی پبلیکیشنز۔ ص ۵۴

☆ ''سوئے حرم'' شبیر احمد۔ اشاعت ۲۰۰۶ء، ناشر: زمزم پبلشرز کراچی، ص ۱۲۷

☆ ماہنامہ ''سوئے حجاز'' لاہور، اکتوبر ۲۰۰۷ء۔ ص ۴۷

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆



ارشادِ ربانی ہے:

''اور جب قرآن پڑھا جائے، توجہ سے سُنا کرو اور خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی اور خوف سے اور پست آواز سے صبح و شام یاد کرتے رہو اور دیکھنا غافل نہ ہونا''

...... ✲ ✲ ✲ ......

ترمذی میں ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جس نے قرآن کا ایک حرف پڑھا تو اس کو ایک نیکی ملے گی جو دوسرے اعمال کی دس نیکیوں کے برابر ہوگی''

اللہ عزّ وجلّ ہم سب کو عملِ صالح کی توفیق عطا فرمائے۔

☆☆☆☆☆

قارئین ''ارمغانِ حمد'' سے درخواست ہے کہ

محمد دین مغل مرحوم..... خورشید بیگم مرحومہ..... شاکر مرحوم..... بلقیس بیگم مرحومہ

کے درجات کی بلندی کے لیے دعا فرمائیں۔

بزمِ جہانِ حمد کا ماہانہ طرحی حمدیہ مشاعرہ

دنیا میں ہر طرف افراتفری کا عالم ہے۔ بالخصوص عالم اسلام کے مسلمانوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ نفسی نفسی کا دور ہے ہر انسان کو اپنی اپنی پڑی ہے۔ آج ہر انسان پریشان ہے جسے دیکھو اپنی پریشانیوں کا ذکر کرتا ہوا نظر آتا ہے۔ آخر اس کی وجہ کیا ہے؟ اس کا سیدھا سادھا جواب یہ ہے کہ ہم قرآن وسنت کو چھوڑ کر یہود و نصاریٰ کی نقل کرنے میں لگ گئے ہیں۔ ہماری مثال ایسی ہے کہ ہم نہ گھر کے رہے اور نہ گھاٹ کے۔

قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ......

''یہود و نصاریٰ تمہارے دوست ہرگز نہیں ہو سکتے''

اللہ ربُّ العزّت کا فرمانِ عالی شان ہے کہ

''دلوں کو سکون صرف اللہ کے ذکر سے ہی حاصل ہوتا ہے''

بزمِ جہانِ حمد پاکستان...... مالکِ ارض وسماوات کے خاص پیغام کو عوام الناس تک پہنچانے کے لیے کوشاں ہے۔ بزم ھٰذا ماہنامہ ''ارمغانِ حمد'' کا اجراء کرتی ہے یہ رسالہ اُردو میں حمد کے موضوع پر اوّلین رسالہ ہے۔ اسی ادارے کے تحت ''جہانِ حمد'' (کتابی سلسلہ) بھی شائع کیا جاتا ہے دنیا میں جہاں جہاں جتنے بھی ادبی و مذہبی رسالے شائع ہو رہے ہیں۔ ان رسالوں میں مذکورہ رسالے کو بھی اوّلیت کا اعزاز حاصل ہے (موضوع کے لحاظ سے)

بزم ھٰذا نے ماہانہ طرحی حمدیہ مشاعرے کی بنیاد ڈالی اب یہ روایت مستحکم ہوتی جارہی ہے۔ گزشتہ کی طرح اگست کا شاعرہ گہر اعظمی کی رہائش گاہ ڈیفنس سوسائٹی کراچی میں حضرت راغب مرادآبادی کی صدارت میں منعقد ہوا۔

مہمانِ خصوصی حضرت خمار فاروقی تھے۔ مہمانانِ ذی وقار میں امریکہ سے تشریف لائے ہوئے ممتاز شاعر تنویر پھول اور کینیڈا کے شاعر عبدالحفیظ قادری حفیظ شامل تھے۔ نظامت کے فرائض شاعر حمد ونعت طاہر سلطانی نے انجام دیے۔

تلاوت آیات ربانی اور نعت رسول مقبول کی سعادت آل کراچی کالجز مقابلہ نعت خوانی میں اول آنے والے حافظ قاری محمد نعمان طاہر نے حاصل کی۔ ہم حافظ نعمان طاہر کو دلی مبارک باد پیش کرتے ہیں۔ ہم شاعرِ حمد ونعت کو ان کی صاحبزادی طلعت فاطمہ کی شادی خانہ آبادی پر مبارک باد پیش کرتے ہیں، ہم دعا گو ہیں کہ اللہ رب العزت سرورِ انبیاء آنحضرت ﷺ کے طفیل طلعت فاطمہ اور محمد ریحان خان کو شاد وآباد رکھے۔ ماہانہ طرحی حمدیہ مشاعرے کا آغاز شاعر حمد ونعت نے اپنی طرحی حمد سے کیا انہوں نے اپنے خوبصورت کلام و ترنم سے سامعین سے داد وتحسین حاصل کی۔ یونس ہویدا نے بھی اپنے مخصوص ترنم میں اپنا کلام پیش کیا بعدہٗ اقبال عالم، عبدالحمید فہمی، آفتاب مضطر، علیم النساثنا (پسِ پردہ) گہر اعظمی، مہر وجدانی، تنویر پھول، عبدالحفیظ قادری حفیظ کے بعد صدر مشاعرہ حضرت راغب مرادآبادی نے طویل ومرصع حمد پیش کی۔ شاعر حمد ونعت نے عالم اسلام بالخصوص عراق، فلسطین، کشمیر، افغانستان کی آزادی کے لیے دعا کی انہوں نے بیماروں کے لیے بھی خصوصی دعا کی بالخصوص آسی سلطانی کی والدہ، تنویر پھول کے داماد و بھائی، شاعر حمد ونعت کی بھتیجی شاہین، گہر اعظمی، سہیل غازی پوری، اور معروف شاعر کے طالب، کی صحت یابی کے لیے دعا فرمائی۔ بعدہٗ گہر اعظمی کی جانب سے پرتکلف عشائیہ کا اہتمام کیا گیا تھا۔

دنیائے نعت کا خورشید غروب ہوگیا

طاہر سلطانی

عالمی شہرت یافتہ ثناخوان رسولِ اکرم الحاج خورشید احمد انتقال کر گئے۔

گو کہ وہ آج ہم میں موجود نہیں مگر اُن کی یادگار نعتیں، اُن کا حُسنِ اخلاق انہیں ہمیشہ ہمیشہ زندہ رکھے گا۔ عشق رسول کی فراوانی اور بے پناہ محبت اُن کی پہچان رہی یہی وجہ ہے کہ حکومتِ پاکستان نے انہیں صدارتی ایوارڈ دیا۔ اللہ رب العزت نے انہیں خوبصورت آواز سے نوازا تھا۔ اُن کی آواز کی خوبصورتی کے بارے میں صرف اتنا عرض کروں گا کہ

اُس غیرتِ ناہید کی ہرتان ہے دیپک
شعلہ سا لپک جائے ہے آواز تو دیکھو

اُن کی نماز جنازہ رحمانیہ جامع مسجد (طارق روڈ) میں ادا کی گئی، امامت مفتی رفیق الحسن الحسنی نے کی، الحمدللہ راقم نماز جنازہ میں موجود تھا۔ نماز جنازہ میں انسانوں کا سمندر دیکھنے میں آیا۔ حقیقتاً محسوس ہو رہا تھا کہ کسی عاشق رسول کا جنازہ ہے۔ اُن کی تدفین حضرت عبداللہ شاہ غازی رحمتہ اللہ علیہ کے پہلو میں ہوئی۔

''یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے''

مفتی رفیق الحسنی نے بتایا کہ خورشید احمد کی آخری آرام گاہ کے حصول میں ممتاز اسکالر ڈاکٹر عامر لیاقت حسین نے اہم کردار ادا کیا، ہم اُن کے اس ایثار کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ دعا ہے اللہ عزوجل عامر لیاقت کو اجرِ عظیم عطا فرمائے (آمین)

مرحوم کے حوالے سے کچھ یادیں احقر کے ذہن میں محفوظ ہیں۔ انشاء اللہ زندگی رہی

تو آئندہ قلمبند کروں گا۔ادارہ ''ارمغانِ حمد''، ''جہانِ حمد'' کی مشاورتی کونسل اور احقر طاہر سلطانی......مرحوم کے درجات کی بلندی کے لیے دعا گو ہیں۔

ملک کے ممتاز شعراء کرام جناب مختار اجمیری، جناب رشید وارثی نے ماہنامہ ''ارمغانِ حمد'' ''جہانِ حمد'' (کتابی سلسلہ) میں اشاعت کے لیے قطعہ تاریخ ارسال کیے ہیں، ادارہ معزز شعراء کرام کا ممنون ہے۔

قطعہ تاریخ......مختار اجمیری

''مرحبا نعت خواں''

۱۴۲۸ھ

''خورشید احمد بہشت منزل''

۲۰۰۷ء

خود بھی طرح دار تھا خورشید احمد بے گماں
نعت خوانی میں بھی اُس کو اے طرح دار لکھ
فکر ہے خورشید کی تاریخِ رحلت کی اگر
سالِ نو مختار اُس کا ''واقفِ مختار'' لکھ
۱۴۲۸ھ

☆☆☆☆☆

جناب طاہر سلطانی صاحب

ایڈیٹر ''ارمغانِ حمد'' کراچی

السلام علیکم

وطن عزیز کے معروف نعت خواں خورشید احمد کی وفات پر دو قطعات تاریخ موزوں ہوئے ہیں جو آپ کے جریدے میں اشاعت کے لیے ارسال خدمت ہیں۔

قطعاتِ تاریخِ وفات

خورشید احمد (نعت خواں)

رشید وارثی

خورشیدِ نعت خوانی بھی خلد آشیاں ہے آج
اس کے لبوں پہ صلِ علیٰ ہی سجا رہا
عشقِ حبیبِ رب نے جو بخشا تھا سوزِ نعت
توصیف میں رسول کی وہ حق نما رہا

۱۴۲۸ھ

''خورشیدِ نعت خوانی'' بھی سوئے جناں چلے
اب ان کو لاکھ اہلِ محبت کریں تلاش
خورشید احمد آپ پہ رحمت ہو بے نقاب
مدحت میں مصطفیٰ کی رہے یونہی بود و باش

۲۰۰۷ عیسوی
۱۴۲۸ ہجری

☆☆☆☆☆

خبر نامہ ...... ''ارمغانِ حمد''

پاکستان ٹیلی ویژن کراچی سینٹر نے رمضان المبارک میں نعتیہ مشاعرہ کا انعقاد کیا۔ ملک کے مشہور و معروف شعرا کرام نے بحضور سرور کونین ﷺ کے حضور اپنا نعتیہ کلام پیش کیا جن شعرا و شاعرات نے یہ سعادت حاصل کی ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں۔

پروفیسر منظر ایوبی، ظفر اکبر آبادی، اعجاز رحمانی، ماجد خلیل، آصف زیدی، ریحانہ روحی طاہر سلطانی، ذکیہ غزل، نسیم نازش، پروین حیدر، سلیم ناصر۔ فرائضِ نظامت سرفراز ابد نے انجام دیے۔ مشاعرہ کی پروڈیوسر ناہید حسن زیدی جبکہ ایکزیکٹوڈائریکٹر ظفر اکبر تھے۔

حق چینل کا مشاعرہ ۶ رمضان المبارک کی ساعتوں میں منعقد ہوا مشاعرے کی روحِ رواں رضوان صدیقی تھے۔ رضوان صدیقی الیکٹرونک و پرنٹ میڈیا پر فروغ حمد و نعت کے لیے نمایاں خدمات انجام دے رہے ہیں۔

ادارہ ''ارمغانِ حمد'' اُن کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ مشاعرے میں مندرجہ ذیل شعراء نے نعتیہ کلام پیش کیا۔ حضرت راغب مراد آبادی، نظر امروہوی، ماجد خلیل، قمر وارثی، حسن اکبر کمال صابر وسیم، نکہت بریلوی، اجمل سراج اور طاہر سلطانی۔ فرائض نظامت شاعر حمد و نعت طاہر سلطانی نے انجام دیے۔

میٹرو ون چینل پر ماہِ مبارک میں نعتیہ مشاعرہ منعقد ہوا۔ پروفیسر منظر ایوبی، انور شعور سجاد سخن، فہیم ردولوی، سراج الدین سراج، اختر سعیدی، طاہر سلطانی، ڈاکٹر نثار احمد نثار رضی عظیم آبادی، عباس حیدر عباس، سعد الدین سعد، ثنا علی، ریحانہ احسان نے بحضور پُر نور آنحضرت ﷺ نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ مشاعرے کے ڈائریکٹر قیصر وجدی تھے۔ نظامت کے فرائض سہیل اقتدار صدیقی نے انجام دیے۔

حق چینل نے نعتیہ مشاعرے کے ساتھ ساتھ حمدیہ مشاعرہ کا انعقاد بھی کیا۔ اس کا کریڈٹ رضوان صدیقی کو جاتا ہے کہ چند برسوں سے شاعر حمد و نعت کی تحریک پر حمدیہ مشاعروں کا انعقاد پابندی سے کر رہے ہیں۔ اللہ عزوجل اُن کے ایمان و عمل میں برکتیں عطا فرمائے۔

حمدیہ مشاعرے میں شریک شعرا کرام کے اسمائے گرامی۔ ماجد خلیل، سجاد سخن، گہر اعظمی احسان کاکوروی، ہارون شاہد، طاہر سلطانی اور قمر وارثی۔ نظامت کے فرائض قمر وارثی نے انجام دیے۔

آرٹس کونسل آف پاکستان کراچی کے زیر اہتمام معروف نعت خواں و نعت گو الحاج سعید ہاشمی اور صبیح الدین رحمانی کے اعزاز میں تقریب پذیرائی منعقد ہوئی۔ صدارت ایس ایم منیر کے حصے میں آئی۔ مہمانِ خصوصی ایس ایچ ہاشمی مرحوم کے فرزند جناب مسعود ہاشمی تھے۔ کونسل کی جانب سے مہماں نعت خواں و نعت گو صاحبان کو شیلڈ پیش کی گئیں۔ جناب مسعود ہاشمی نے دونوں مہمان نعت خوانوں کو ۵۔۵ ہزار روپے بطور نذرانہ پیش کیے۔

نظامت کے فرائض بحسن و خوبی انجام دے رہے تھے سید اعزاز الدین شاہ مقررین میں اظہر عباس ہاشمی، رضوان صدیقی اور چلڈرن اکیڈمی کے صدر شامل تھے۔ سامعین کی تعداد اچھی خاصی تھی۔ محمود احمد خان، سیف الرحمٰن گرامی، شاعر حمد و نعت طاہر سلطانی نعت اسکالرز شہزاد احمد، عارف منصور اور ذکریا شیخ شامل تھے۔

"سلام"

شاعر حمد و نعت طاہر سلطانی نے ۲۰۰ سے زائد شعرا و شاعرات کا

صلوٰۃ و سلام بحضور خیر الانام ﷺ مرتب کیا ہے

ادارہ ''ارمغانِ حمد'' و ''جہانِ حمد'' کو موصولہ کتب و رسائل

''حریم حمد'' (مجموعہ حمد) ...... کعبی بہل پوری۔ بشکریہ: سید عارف محجور رضوی، گجرات

''شرح اسماء النبی ﷺ'' رشید وارثی۔ رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ۔ بشکریہ: سید قیصر رضوی، کراچی

''جوشن'' (مجموعہ نعت) ...... خیال آفاقی۔ بشکریہ: سید قیصر رضوی، کراچی

''زرِ حبیب ﷺ'' (مجموعہ حمد و نعت) مولانا امیر مینائی۔ بشکریہ: اظہر عباس ہاشمی، کراچی

''رحمت مآب'' (مجموعہ حمد و نعت) ...... ظفر اکبر آبادی۔ بشکریہ: ظفر اکبر آبادی، کراچی

''سازِ حجاز'' (مجموعہ حمد و نعت) ...... علامہ سیماب اکبر آبادی۔ بشکریہ: شبیر احمد انصاری، کراچی

''سوئے مدینہ'' (نعتیہ انتخاب) ...... شبیر احمد۔ بشکریہ: مشتاق حسین کاشمیری قادری، کراچی

''عود گلستانِ رسول ﷺ'' (مجموعہ حمد و نعت) سلیم اختر فارانی۔ بشکریہ: محمد اقبال نجمی، کراچی

''شبستانِ حرا'' (نعتیہ انتخاب) ...... شبیر احمد انصاری۔ بشکریہ: شبیر احمد انصاری، کراچی

''نور الہدیٰ محمد ﷺ'' (نعتیہ انتخاب) ...... ڈاکٹر نثار احمد نثار۔ بشکریہ: اختر سعیدی، کراچی

''کرم و نجات کا سلسلہ'' (مجموعہ حمد و نعت) عزیز احسن۔ بشکریہ: صبیح رحمانی، کراچی

''سرکار کے قدموں میں'' (نعتیہ مجموعہ) صبیح رحمانی۔ بشکریہ: ،، ،، ،، کراچی

''ذوق لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ'' (نعتیہ دیوان) پروفیسر ڈاکٹر خورشید خاور امروہوی

بشکریہ: محمد سلیمان طاہر، کراچی

''پاکستان کے نعت گو شعراء'' سید محمد قاسم۔ بشکریہ: شبیر احمد انصاری

''مقصودِ کائنات'' سیرت نبوی علامہ عبدالعزیز عرفی۔ بشکریہ: ڈاکٹر عزیز

''معارف اولیاء'' لاہور۔ (حضرت بہاء الدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ)

مدیر اعلیٰ ڈاکٹر طاہر رضا بخاری۔ ڈائریکٹر محکمہ مذہبی امور و اوقاف

جون ۲۰۰۷ء۔ بشکریہ: راجا رشید محمود، مدیر ماہنامہ ''نعت'' لاہور

''سوئے حجاز'' لاہور، اکتوبر ۲۰۰۷ء بشکریہ: ملک محبوب الرسول قادری

ماہنامہ ''نعت'' لاہور، اکتوبر ۲۰۰۷ء، متاعِ نعت

''شاعرِ نعت'' کا ۴۳واں (مجموعہ حمد و نعت)...... بشکریہ: اظہر محمود

''میلادِ نوری''...... مسرت جہاں نوری، بیگم شفیق بریلوی۔ بشکریہ: عارف شفیق

''شہرِ نعت'' فیصل آباد، ستمبر ۲۰۰۷ء...... آصف بشیر چشتی۔ بشکریہ: پروفیسر شبیر احمد قادری

''کاروانِ نعت'' لاہور، اکتوبر ۲۰۰۷ء...... مدیرِ اعلیٰ، پروفیسر اکرم رضا۔ بشکریہ: محمد ابرار حنیف مغل

''الخطیب'' کتابی سلسلہ، اگست ۲۰۰۷ء...... علامہ کوکب نورانی۔

بشکریہ: مولانا او کاڑوی اکادمی العالمی کراچی

''فانوس'' کتابی سلسلہ، جولائی/اگست ۲۰۰۷ء۔ بشکریہ: مولانا آصف انصاری

''کاروانِ قمر'' کراچی اگست/ستمبر ۲۰۰۷ء۔ بشکریہ: مولانا صحبت خاں کوہاٹی

''حمایتِ اسلام'' لاہور اگست/ستمبر ۲۰۰۷ء

''المملنکیہ'' اوکاڑہ ستمبر ۲۰۰۷ء

ماہنامہ ''روحانی ڈائجسٹ'' کراچی۔ خواجہ شمس الدین عظیمی، وقار یوسف عظیمی۔ اکتوبر ۲۰۰۷ء، کراچی

''فراست'' سرگودھا سہیل اختر، اگست ۲۰۰۷ء۔ بشکریہ: سہیل اختر

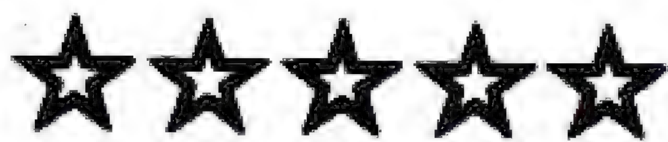
سرورِ انبیاء حضور پُر نور آنحضرت ﷺ

کے ارشاداتِ مبارکہ

حضرت سلیمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شعبان کے آخری دن ہم میں وعظ فرمایا تو فرمایا :

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ أَظَلَّكُمْ شَهْرٌ عَظِيمٌ شَهْرٌ مُبَارَكٌ

اے لوگو! تم پر عظمت والا مہینہ سایہ فگن ہو رہا ہے یہ مہینہ برکت والا ہے جس کی ایک رات ایسی ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے وہ یہ مہینہ ہے جس کے روزے اللہ نے فرض کیے اور جس کی رات کا قیام نفل بنایا جو اس ماہ میں نفلی بھلائی سے قرب الٰہی حاصل کرے تو گویا اس نے دوسرے مہینے میں فرض ادا کیا اور جو اس میں ایک فرض ادا کرے تو ایسا ہے جیسے اُس نے دوسرے مہینے میں ستر فرض ادا کئے یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا ثواب جنّت ہے یہ غربا کی غم خواری کا مہینہ ہے یہ وہ مہینہ ہے جس میں مومن کا رزق بڑھایا جاتا ہے جو اس مہینہ میں کسی روزہ دار کو افطار کرائے تو اس کے گناہوں کی بخشش اس کی گردن کی آزادی آگ سے ہوگی اور اسے روزہ دار کا سا ثواب ملے گا۔

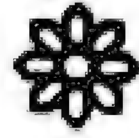


جہان حمد پبلی کیشنز کی مطبوعات

ممتاز و معروف شعراء و شاعرات کے مجموعہ ہائے حمد و نعت

جانِ ایماں	(مجموعۂ نعت)	سعید دہلوی	۱۹۹۸ء
طلوعِ حمد	(مجموعۂ حمد)	لطیف اثر	۲۰۰۰ء
ثنائے آقا ﷺ	(مجموعۂ نعت)	عبدالجبار اثر	۲۰۰۰ء
نکہتِ نور	(مجموعۂ نعت)	شاعر لکھنوی	۲۰۰۰ء
توشۂ سخن	(مجموعۂ حمد و نعت)	ڈاکٹر خورشید خاور امروہوی	۲۰۰۰ء
کھلتا ہے دل کا گلشن	(مجموعۂ حمد و نعت)	عابد بریلوی	۲۰۰۱ء
ذکرِ رسول ﷺ	(مجموعۂ حمد و نعت)	زماں سہرابی	۲۰۰۱ء
حضور ﷺ میرے	(مجموعۂ نعت)	گہر اعظمی	۲۰۰۱ء
زبورِ سخن	(مجموعۂ حمد)	تنویر پھول	۲۰۰۲ء
تری ہی حمد و ثناء	(مجموعۂ حمد)	علیم النساء ثناء	۲۰۰۲ء
اردو میں حمد گوئی	(نثری کتاب۔ چند گوشے)	شفقت رضوی	۲۰۰۲ء
اردو میں نعت گوئی	(نثری کتاب۔ چند گوشے)	شفقت رضوی	۲۰۰۲ء
صاحبِ معراج	(مجموعۂ نعت)	پرویز اختر	۲۰۰۲ء
بندوں کی معراج	(مجموعۂ نعت)	فاروق نازاں	۲۰۰۲ء
رب آشنا	(مجموعۂ نعت)	قیصر نجفی	۲۰۰۲ء
عقیدت	(مجموعہ نعت)	کنیز فاطمہ	۲۰۰۲ء
عرفانِ مدینہ	(مجموعہ نعت)	ساجد امروہوی	۲۰۰۳ء
دستِ دعا	(مجموعہ نعت)	صبا اکبرآبادی	۲۰۰۳ء
العظمت للہ	(مجموعہ حمد)	انصار الحق قریشی گہر اعظمی	۲۰۰۳ء

☆☆☆☆☆



قارئین ''ارمغانِ حمد''و''جہانِ حمد'' کو

ماہ رمضان مبارک ہو

''رمضان کا مہینہ جس میں قرآن اترا،لوگوں کے لیے ہدایت اور رہنمائی اور فیصلہ کی روشن باتیں،توتم میں جوکوئی یہ مہینہ پائے،ضرور اس کے روزے رکھے اور جو بیمار یا سفر میں ہوتو اتنے روزے اور دنوں میں،اللہ تم پرآسانی چاہتا ہے اور تم پر دشواری نہیں چاہتا،اور اس لیے کہ تم گنتی پوری کرو اور اللہ کی بڑائی بولو،اس پر کہ اس نے تمہیں ہدایت کی،اور کہیں تم حق گزار ہو''

(سورۃ البقرہ۔۱۵۸،ترجمہ کنزالایمان)



ادارہ کی جانب سے عیدالفطر کی پیشگی مبارک

عیدکی خوشیوں میں اپنے غریب مسلمان بہن بھائیوں کوضرورشامل کریں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۝

یا اللہ جل جلالہ

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

دین و دنیا کی کامیابی کا ضامن

تحفّظ مقامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

نفاذ نظامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی رحمتہ اللہ علیہ کے مشن

پر چلتے ہوئے تحریک نظام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

کی اجتماعی جدوجہد میں شامل ہوں

جمعیت علماء پاکستان (کراچی سٹی)